شفاء بذریعہ شمسی توانائی

روشنی سے علاج

تالیف:

حاجی حکیم اصغر علی اعجاز چشتی

زاویہ پبلشرز

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ ۔ لاہور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

شفاء بذریعہ شمسی توانائی

روشنی سے علاج

تالیف:
حاجی حکیم اصغر علی اعجاز چشتی

زاویہ پبلشرز
8-C دربار مارکیٹ - لاہور
voice: 042-37300642 - 042-37112954 - 042-37248657
Email:zaviapublishers@gmail.com

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2015ء

باراول............1100

ہدیہ............180

زیر اہتمام............نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

زاویہ پبلشرز

شوروم

ظہور ہوٹل دکان نمبر 2
داتا دربار مارکیٹ، لاہور
042-37300642 042-37248657
Email: zaviapublishers@gmail.com

مکتبہ غوثیہ، ہول سیل، پرانی سبزی منڈی، کراچی	021-34926110
مکتبہ برکات المدینہ، کراچی	021-34219324
مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی	021-32216464
مکتبہ حسّان، فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی، کراچی	0331-2476512
مکتبہ قادریہ، یونیورسٹی روڈ، بالمقابل پرانی سبزی منڈی، کراچی	0313-2178404
مکتبہ رحیمیہ، اردو بازار کراچی	021-32744994
اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5536111
احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5558320
اشرف بک ایجنسی، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5531610
مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدر آباد	022-2780547
مکتبہ سخی سلطان حیدر آباد	0321-3025510
نورانی ورائٹی ہاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان	0321-7387299
مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ	0321-7083119
اقرا بک سیلرز، فیصل آباد	041-2626250
مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد	041-2631204
مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

زمین آسمان میں بس اللہ ہی کا نور ہے۔

وَمَا ذَرَاَ لَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُہٗ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّذَّکَّرُوْنَ

یہ جو زمین میں اس نے تمہارے لیے رنگ برنگی چیزیں پیدا کر رکھی ہیں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو سمجھ بوجھ سے کام لے سکتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فہرست

☼ تحریک والتجا 9
پہلا باب 13
☼ رنگ اور زندگی 15
☼ الیکٹران فوٹان اور کہکشاں 17
☼ کہکشانی رنگ 19
☼ دماغ، سپیس اور خلیے 20
☼ ہم اور سورج 24
☼ سورج کی گردش، روشنی اور رنگ 30
دوسرا باب 37
☼ اربعہ عناصر + پانچ عنصر 39
☼ سورج کے رنگ مضر و مفید 44
☼ سورج سے توانائی حاصل کرنا 54
تیسرا باب 61
☼ سورج کو سلام 63
چوتھا باب 67
☼ دھوپ اور رنگ سے علاج 69
☼ تیار شدہ تیل 78

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پانچواں باب 81
☼ رنگوں کی کمی یا زیادتی سے ہونے والے امراض کا علاج 83
☼ اڑ کر ہوا سے لگنے والے متعدی امراض 85
☼ تلی، پتہ اور گردے کا کام 87
☼ بخار کی اقسام اور ان کی وجوہات 89
☼ یادداشت بیماری نہیں مگر 91
☼ دق اور سل 92
☼ دل سے کاسمک ریز کا تعلق 93
☼ دیوانگی اور پاگل پن کے اسباب 94
☼ کبڑا پن 95
☼ برقی رو کے غیر متوازن ہونے سے ورم آ جانا 95
☼ سرطان (کینسر) اور گل صد برگ 96
☼ لقوہ کی وجہ و سبب 97
☼ ذیابیطس (شوگر) اور جگر میں السر 98
☼ مرگی کا مرض 99
☼ "ہارٹ فیلیر" حرکت قلب کا بند ہونا فالج اور پولیو کے سبب 100
☼ ہنسلی کا ٹوٹ جانا 101
چھٹا باب 103
☼ ذائقے اور غذا میں مختلف اشیاء کا کھانا 105
☼ مفید و مضر غذائیں اور بیماریاں 107

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

☼ مرض استسقاء میں مفید ومضر غذا 109
☼ خون کی کمی اور کمزوری اعصاب 109
☼ تپ دق اور سل 110
☼ جگر کے جملہ امراض 111
☼ کڈنی یعنی گردے کی بیماریاں 123
☼ بواسیر ہر قسم 113
☼ ذیابیطس (شوگر) 114
☼ حرکت قلب یعنی اختلاج قلب 115
☼ حمل کے وقت حاملہ اور بچے کی حفاظت 116
☼ ایام حیض اور ماہواری 117
☼ سیلان الرحم، لیکوریا 118
☼ ماں سے بچے کو کم دودھ ملنا 118
☼ جریان، احتلام اور سرعت انزال 119
☼ جلدی بیماریاں 119
☼ رعشہ، فالج اور لقوہ 120
☼ یادداشت اور حافظہ 120
☼ مالیخولیا، جنون، دماغی خشکی اور ذہنی کمزوری 121
☼ پتہ، گردے اور مثانے کی پتھری 121
☼ گٹھیا 122
☼ دمہ، ضیق النفس 122

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

☼ بلڈ پریشر 123
ساتواں باب 125
☼ اپنے پرائے کیے تجربات 127
☼ پیچش کا مریض 129
☼ طریق ہومیو پیتھک زمزم سے متاثر 130
☼ کمرے کا رنگ وروغن اور پردوں کے تبدیل کرنے پر بیٹی کا ہونا .. 136
☼ زہریلا کھانا 137
☼ پیشاب کی نالی کا درد پیشاب کا بار بار آنا اور پتھری 138
☼ کن پیڑ، سر درد اور بخار 139
☼ کان درد 139
☼ کینسر اور گلٹیاں 140
☼ ٹی بی اور پھیپھڑے 141
☼ جوڑوں اور کمر کا درد 142
☼ محروق آگ جلد 142
☼ گلٹی کا علاج 143
☼ گردے کا علاج 143
آٹھواں باب 145
☼ انسانی جسم میں رنگ کی کمی بیشی والے امراض کا علاج 147
☼ کلون بڑی آنت کا اترنا یا چڑھنا 150
☼ ڈائریا تخمہ کا علاج 164

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تحریک والتجا

1958ء سے آج تک سعادت و خدمت کی وجہ سے معاون و تعاون کے اصول پر معالج و ہمدرد و غمگسار رہا ہوں، زیور تعلیم سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ عمل و تجربہ سے بھی پیراستہ ہوتا گیا ہوں، چاہتا ہوں جو اللہ کی رحمت مجھ پر ہوئی اس سے امت محمدیہ کے سبھی افراد معمولی سی زحمت اٹھا کر بے بہا رحمت کے مستحق ہو جائیں۔

دیگر کئی موضوع پر کئی کتب لکھنے کے بعد خیال پیدا ہوا کہ اللہ کی دی تمام نعمتوں سے مستفید ہونے کے لیے اس کی سب سے بڑی نعمت ''حیات و ممات'' محفوظ با احتیاط رکھ کر ہی زندگی بسر کرنا موزوں مناسب ہوگا۔ آج مہنگائی کے دور میں علاج امراء کو بھی جہاں پر مشکل دوبھر ہے وہاں غربا کے لیے ناممکن ہوتا جارہا ہے، مگر اس کی ضرورت ہے جس سے کوئی بھاگ نہیں سکتا۔

اس کے لیے پہلے میں نے ''ایکیو پریشر'' پچ سسٹم پر علاج کے لیے تفصیل سے کتاب لکھی مزید تسلی اور کوشش کے لیے دوسری کتاب ''یوگا میرا فن'' بھی عوام کی خدمت میں پیش کی۔ میں یہ سمجھا کہ ابھی بھی شاید میں پبلک کو موزوں و مناسب راہ نہیں دے سکا، مہنگائی کے دور میں علاج کی مشکلات کا حل نہیں دے سکا۔ سو میں نے سوچا کہ قدرت کاملہ کے بیش بہا خزانے شمسی توانائی سے جو انمول بلا قیمت کثیر مقدار میں مہیا ہے، کیوں نہ معمولی سی کوشش و ترکیب سے فائدہ بسیار لیا جائے۔

سو میں نے شمسی توانائی رنگین کرنوں سے علاج کے لیے یہ کتاب لکھی تا کہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

غریبوں کو قدرتی، فطرتی، سستا اور عجلت و جلدی سے امیروں کی نسبت بہتر علاج وقت پر مہیا ہونے سے انہیں صحت کی دولت سے مالا مال کیا جا سکے۔

میں نے کوشش کی ہے کہ اصلی اور نقلی و مصنوعی یہ مقام نقل بطور اصل نتائج مہیا ہو سکیں، جیسے سورج کی غیر موجودگی میں تصوراتی شمس کے تصور سے کام لیا جا سکتا ہے، ایسے ہی اصلی شعاعوں کرنوں کی جگہ بجلی، تیل، موم اور گیس کی روشنی سے حاصل شدہ شعاعوں سے کام لیا جا سکتا ہے، شمسی توانائی قوس و قزاح کے رنگوں سے علاج کے لیے رنگین شعاعوں سے پانی کیسے تیار کیا جاتا ہے۔ رنگین شعاعیں کیسے جھیلنے کو حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ان کے ذریعے تیل اور انجکشن کس طرح سے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ یہ سب کن کن مراحل کو کس کس مراحل میں مفید و مضر ہیں لکھنے کی کوشش کی ہے ساتھ میں طبعی ضروری اور اہم خوراک کے ساتھ پرہیزی کھانے بھی لکھ دیے ہیں تاکہ مریض احتیاط سے بھی علاج میں خود کو صحت یاب رکھ سکیں۔

شخصی و رہائشی زیب و زینت میں لباس و مکان پر بھی رنگوں کے اثرات رہتے ہیں، جو احتیاطی تدابیر علاج کے طور پر مستعمل ہیں "پتھر مفید ہیں" ان کا تعلق برج و ستار کے باوجود رنگوں سے بھی متاثر ہے، اردو بازار سے میری یہ کتاب مہیا ہے مل سکتی ہے افادہ کے لیے مفید ہے لے کر پڑھیں فائدہ مند رہے گی۔

روشنی سے شعاعوں کے ذریعہ علاج میں کوئی چیز مہلک و مضر نہیں ہے تیار شدہ پانی کا استعمال کرنے کے لیے انواع اقسام میں تیل سبھی مفید ہیں، شعاعیں لینا اور دھوپ میں سن باتھ کا سبھی کا فائدہ ثبوت شدہ ہے ہاں انجکشن ایمپول سرخ جار میں تیار شدہ لینے کے لیے کسی اچھے ماہر تجربہ کار معالج کی خدمات لینا زیادہ بہتر ہوگا۔

یہ کتاب ایک دفعہ یکبارگی پوری کی پوری پڑھ کر اپنے پاس قریب کی میز پر رکھیں، گاہے بگاہے مطالعہ پر آپ کو مفید علاج و مشورہ میں معاون رہے گی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اعجاز چشتی میں اگر آپ لوگوں میں سے کسی کے کام آ سکتا ہوں تو آپ مشورہ وعلاج کے لیے بوقت آرام کے علاوہ کسی وقت بھی مجھ سے رابطہ رکھ سکتے ہیں، پاکستان میں میرے لنک نمبر یہ ہیں۔

اصغر علی اعجاز چشتی 0300-4215890 بیگم ضیغم چشتی 0322-6672741

فہیم محمود چشتی 0333-4401314 لاہور رہائش گھر 042-36812282

کویت میں رابطہ نمبر موبائل 00965-67099806

97517704 65149424

رہائش لینڈ لائن نمبر 00965-24349384

آپ کا خادم ''اعجاز چشتی''

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پہلا باب

تعارف ضرورت

اور

تصورات کی طاقت

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رنگ اور زندگی

COLOURS & LIFE

سورج کی شعاعیں اور کرنیں بظاہر سفید دکھائی دیتی ہیں ہر جو نظر کو ایک دھوکہ اور فریب ہیں کیونکہ روشنیوں کے اس سر چشمہ میں قوس قزح سب رنگ 1۔ سرخ۔ 2۔ زعفرانی۔ 3۔ پیلا۔ 4۔ ہرا۔ 5۔ نیلا۔ 6۔ آسمانی۔ 7۔ جامنی رنگ کے اثرات سے متاثر ہوتے ہیں، یاد رہے کہ شمسی توانائی ''دھوپ'' مخلوط رنگوں کا ایک سرمایہ ہے بہت تیز نگاہ سے امتیاز کرنے پر ابھی تک تقریباً ساٹھ رنگوں کا فرق سے پہچان میں لایا جا سکا ہے، جن کو رنگ روشنی جواہرات اور پانی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

آسمانی رنگ کیا ہے کس طرح بنا خیالی ہے یا حقیقی ہے دیکھنے میں محسوس کرنے پر اسے آسمان سے مشابہت پر آسمانی ہی کہا جاتا ہے۔ آسمان اور زمین کے درمیان موجود فضا جب گرد و غبار سے پاک صاف ہوتی ہے تو آسمانی رنگ کی شعاعیں اپنے مقام پر موجود کے اعتبار سے رنگ بدلتی ہیں۔ یہاں پر مقام سے مراد وہ فضا ہے جسے کوئی بلندی پستی وسعت اور زمین سے قریب یا دوری کا نام دیتا ہے، صورت رنگ کو ہلکا گہرا یا زیادہ گہرا یا زیادہ ہلکا محسوس کرنے دیکھنے پر تبدیل شدہ رنگوں میں دیکھا جاتا ہے۔

تاحدِ نگاہ زمین سے آسمان کی طرف دیکھئے تو نیلے رنگ کی انگنت بے شمار رنگین شعاعیں نظر آتی ہیں۔ ان الگ الگ جدا جدا شعاع کو الگ ''قسم'' کہا جا سکتا ہے۔ دراصل یہ جدا قسم ہی ایک ایسی چیز ہے جو ہماری نظر بصر میں جدا ''رنگ'' کہلاتی ہے، گویا رنگ کی قسموں میں رنگ ہی رنگ نہیں بلکہ فضا میں اس کے ساتھ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بہت اور چیزیں بھی ملی ہوئی ہوتی ہیں، جو ان کی کثافت پر اثر کرتی واضح صاف ہلکا یا کثف گہرا دکھاتی ہلکا اور تیز ثابت کرتی ہیں۔

رنگ جو ہمیں منظر میں دکھائی دیتا ہے۔ اس میں روشنی، آکسیجن، گیس نائٹروجن گیس اور قدرے دیگر گیسیں Gases بھی تو شامل ہوتی ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ سائے Shades ہلکے یا گہرے ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ آسمانی رنگ میں کچھ اور اجزاء بھی شامل ہو جاتے ہیں انہی کی وجہ سے ہم ان کو دیکھنے پر مختلف محسوس کرتے ہیں، ان کو مختلف رنگوں کا نام دیتے ہیں۔

مگر ہمیں یہ بات خصوصیت سے یاد رکھنا ہوگی کہ ہلکے یا گہرے سائے کی الگ الگ نوعیت و خاصیت ہے، ایسے ہی ہلکے اور گہرے رنگ کے اثرات مختلف ہوتے ہیں، اور جب رنگ ہی بدل چکا ہو تو اس کے اثرات کیونکر مختلف نہ ہوں گے۔ جس فضا میں ہمیں ایک ہی رنگ میں ہلکے گہرے کا فرق نظر آتا ہے اس فضا میں نگاہ اور تا حد نگاہ میں باوجود مطلع صاف ہونے کے اور بھی بہت کچھ موجود ہوتا ہے، اور نظر اسے دیکھتی اور محسوس کرتی ہے۔

یہی رنگ جب چہرے پر جاگزیں مختلف نظر آتے ہیں تو ان سے چہرے کو پڑھنے میں سہولت پیدا ہوتی، جو دماغ کی عکاسی کرتے ہیں۔ انسان کے لباس میں ملبوسی رنگ کی کیفیت سے اس کے مزاج کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے وہ ہلکے صفیانہ رنگ پہنتا ہے یا گہرے ڈارک رنگ پہنتا ہے۔ ان کے مطابق اس کی طبیعت اور مزاج کا اندازہ ہوگا۔ وہ سخت گیر شدت پسند ہے یا آسان سادہ مزاج کا مالک سیدھا سادھا آدمی ہے۔ اس کے مزاج میں سردیا گرم ہونا اس کے پہناوے سے ظاہر ہو جاتا ہے، کھانے پینے میں بھی رنگین پھلوں سبزیوں کا الگ الگ اثر کھانے پینے پر مرتب ہوتا ہے۔ رنگوں کی سردی گرمی یا اعتدال کی مزاجی کیفیت سے علاج کیا جاتا ہے، جو آسان اور بلا خرچ و قیمت ہے اور کم وقت میں بلا تکلیف و تکلف ہو سکتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

الیکٹران فوٹان اور کہکشاں

پہلے ہم ان روشنیوں کا ذکر کرتے ہیں جو خاص طور پر آسمانی کلر رنگ پر اثر انداز ہوتی ہیں، ان کا سرچشمہ کیا ہے، انسان کو اس کا علم نہیں ہے۔ قوس قزح کا ہر رنگ جو ہمیں نہایت قریب سے نظر آتا ہے ہمارے قریب نہیں ہے بلکہ وہ زمین سے تقریباً نو کروڑ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کے بعد یہ سمجھنا مشکل ہے کہ سورج کے اور ہماری زمین کے درمیان کرنوں کے علاوہ اور کیا کیا چیزیں ہیں جو فضا میں موجود تحلیل ہوتی رہتی ہے۔

جو کرنیں شمسی توانائی کے طور پر ہم تک پہنچتی ہیں۔ ان کا چھوٹے سے چھوٹا جزو حصہ فوٹان Photon کہلاتا ہے ان فوٹان میں اسپیس Space نہیں ہوتا اسپیس سے مراد ڈائی مینشن Dimension دوری ہے، گویا ان میں لمبائی، چوڑائی اور موٹائی نہ ہونے کی وجہ سے جب یہ کرنیں پھیلتی ہیں۔ ایک دوسرے سے ٹکراتے نہیں اور نہ ہی ایک دوسرے کی جگہ پکڑتے لیتے ہیں دوسرے لفظوں میں یہ جگہ نہیں روکتے ہاں جب دوسرے کسی اور رنگ سے ٹکرائیں ان دوسرے رنگ کو سمجھنے کے لیے عرض ہے۔

فضا میں جس قدر عناصر موجود ہیں۔ ان میں سے کسی عنصر سے فوٹان Photon کا ٹکراؤ ہی اس میں اسپیس پیدا کرتا ہے تو گویا یہ فضا رنگوں کی تقسیم ہوئی، رنگوں کی تقسیم اکیلے فوٹان سے نہیں ہوتی بلکہ یہ ان حلقوں سے وجود میں آتی ہے جو فوٹانوں سے بنتے ہیں۔ جب فوٹانوں کا ان حلقوں سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ٹکراؤ ہوتا ہے تو اسپیس بنتے ہیں، جن سے رنگ وغیرہ کے علاوہ کئی اور چیزیں بھی بن جاتی ہیں۔ جو دیکھنے میں مختلف ہوتی ہیں۔

انہی نظر آنے والے رنگوں سے شعاعوں میں طاقت لے کر مختلف بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اگر ان کے رنگ واضح اور بین نہ ہوں تو ان کو خود رنگ دینے کے لیے رنگین جیلٹین رنگیں کاغذوں اور رنگین بوتلوں سے رنگ دے کر ان سے کام لیا جاتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کہکشاں رنگ

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کرنوں میں فوٹان کے ساتھ ٹکرانے کو حلقے کیسے اور کیونکر پیدا ہوتے ہیں، ہمیں یہ علم تو حاصل ہے کہ ہمارے کہکشانی نظم ونسق میں بہت سے اسٹار ستارے اور سورج ہیں جو کہیں نہ کہیں کسی بھی جگہ سے روشنی لاتے ہیں، جن کے درمیان فاصلہ کی مقدار کم از کم پانچ نوری سال کی مسافت کے برابر بتائی جاتی ہے۔ ان کی روشنیاں مختلف ہوتی ہیں جو آپس میں ٹکراتی ہیں۔ جن سے حلقے بنتے ہیں جیسے ہماری زمین یا اور سیارے مطلب یہ ہوا کہ سورج یا کسی اور اسٹار ہے جن کی تعداد شمار میں دو کھرب سے بھی زیادہ بتائی جاتی ہے۔ ان سے روشنیاں جو آتی رہتی ہیں وہ سنکھ اور بدم کی تعداد پر مشتمل ہو جاتی ہے، جہاں پر ان کا ٹکراؤ ہوتا ہے وہیں پر ایک نیا حلقہ بن جاتا ہے۔

حلقوں کے بننے پر فوٹان میں اسپنس پیدا ہوتا ہے۔ اس پیدا شدہ اسپیس کے چھوٹے چھوٹے حلقوں کے ذروں کو الیکٹران کہتے ہیں، جہاں پر فوٹان اور الیکٹران دونوں ٹکراتے ہیں وہیں پر نگاہ کو رنگ دیکھنا محسوسات میں آتا ہے جبکہ رنگ کیا ہے کیوں ہے نگاہ کا وجود کیسے اور کیوں ہے نگاہ کی تیزی میں کمی یا بیشی کیوں کر ہوتی ہے سب پر بحث فضول ہے بس رنگ ہے اور دکھائی دیتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دماغ، سپیس اور خلیے

دنیا میں جاندار تو کئی قسم کے ہیں مگر جانور دو قسم کے ہیں، ایک دو پاؤں پر چلنے والا اور دوسرا دو پیروں کی بجائے چار پیروں پر چلنے والا۔ پرندوں کے ساتھ اڑنے والے اور تیرنے والے جانور بھی چار پیروں والے چوپائے جانوروں میں شامل ہیں۔ اس لیے کہ وہ پر بھی استعمال کرتے ہیں اور پاؤں بھی ان کے اڑنے کی صورت بھی وہی ہے، جو چوپائے جانور کے چلنے پھرنے کی ہوتی ہے۔ تیرنے والے جانور بھی اڑنے والے جانوروں کی طرح چوپائے ہیں کیونکہ یہ دونوں اپنے اپنے کام میں پاؤں کے علاوہ ہاتھوں، پروں یا اگلی ٹانگوں کو استعمال کرتے ہیں۔

اب ان چوپاؤں سے چلنے والا جانور اڑنے والا جانور اور تیرنے والا جانور آسمانی رنگ کو خود کے تمام جسم پر یکساں قبول کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ جبلت سے کام لیتے ہیں انہیں سکھایا جاتا ہے جو فکر کے دائرے میں شامل نہیں غیر ضروری چیزوں کو قبول نہیں کرتے جن چیزوں کی انہیں ضرورت ہوتی ہے، اس کا تعلق آسمانی رنگ کی لہروں سے رہتا ہے۔

دو پاؤں پر چلنے والا جانور ”حیوان ناطق“ انسان یعنی آدمی سب سے پہلے آسمانی رنگ کو مخلوط گویا بہت سے ملے جلے رنگوں کو اپنے بالوں کی سیاہی کی وجہ سے بالوں اور سر میں قبول کرتا ہے، خیالات کیفیات اور محسوسات کے مخلوط رنگوں سے دماغ متاثر رہتا ہے۔ ہمارے دماغ میں اربوں کھربوں خانے خلیے ہیں جن میں برقی رو گزرتی رہتی ہے اور اسی کی وجہ سے اور ذریعے سے خیالات شعور اور تحت الشعور کے تحت بھی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گزرتے ہیں، اور اکثر زیادہ مقدار میں لاشعور میں گزر جاتے ہیں۔

دماغ کا ایک خانہ ایسا بھی ہے جس میں برقی رو فوٹو تصویر لیتی رہتی ہے، اور اس میں اس تقسیم سے منقسم رکھتی ہے یہ زیادہ چمکدار بھی ہو سکتی ہے، جبکہ اس کا بہت ہی تاریک رہنا بھی ممکن ہے۔

اس کے علاوہ ایک دوسرے خانے میں کچھ اہم باتیں محفوظ رہتی ہیں، مگر یہ سالہا سال تک یاد رہنے کے قابل نہیں ہوتیں، تیسرے خانے میں اس سے کچھ زیادہ پر اہمیت باتیں جذب ہوتی ہیں جو کبھی کبھی کچھ دیر کے بعد یاد آ جا سکتی ہیں، چوتھے خانے میں معمولات کی باتیں ہوتی ہیں جو آدمی کو ان کے تحت عمل میں مشغول رکھتی ہیں، یہ ارادتاً نہیں بغیر ارادے کے ہوتی ہیں۔

ایک پانچواں خانہ جس میں گزری ہوئی باتیں اچانک یاد آتی ہیں حالانکہ ان کا زندگی کے تارو پود سے بالکل تعلق ضروری نہیں ہوتا۔ وہ اس لیے کہ ایک بات یاد آئی ساتھ ہی دوسری ایک اور بات یاد آئی جس کا پہلی بات سے ہرگز کوئی تعلق نہ تھا۔ مختلف و برعکس ہونے کی وجہ ہیجانی کیفیت پیدا ہونے کے امکان رہتے ہیں۔

چھٹا خانہ ایسا ہے جس کی کوئی بات یاد نہیں آتی، اور اگر یاد آ جائے تو اس کے لیے عمل بھی شروع ہو جاتا ہے۔ آپ نے پرندے کا خیال کیا اور وہ عین اسی وقت آپ کی آنکھوں کے سامنے عیاں و موجود ہو گیا ساتواں خانہ عام اصطلاح میں حافظہ Memory کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

ایسے کئی اور خانوں میں اپنی اپنی خاصیت سے کئی خوبیوں سے وابستہ باتیں محفوظ ہوتی ہیں۔ یاد رہے کہ ذہین ترین فطین شخص بھی دماغ کو چھ فی صد سے زیادہ استعمال نہیں کرتا، اس کی بے بہا اور بہت سی خوبیوں سے مستفید نہیں ہو سکتا بے بہرہ رہتا ہے۔

دماغ میں مخلوط آسمانی رنگ آنے سے اور ان کے پیوست ہو جانے سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تخیلات، کیفیات اور محسوسات برابر بدلتے رہتے ہیں، کیونکہ رنگوں کے سائے ہلکے یا بھاری ہونے کی وجہ سے کم و بیش کی صورت میں جگہ چھوڑ دیتے ہیں تو دوسرے سائے ان کی جگہ لے سکیں گے۔ جو سائے یا رنگ جو جگہ چھوڑ چکے وہ محسوسات بن گئے کیونکہ وہ گہرے تھے ہلکے سے صورتی سائے منتشر بکھرے خیالات ضائع ہو جاتے ہیں کم اثر دیتے ہیں۔

آدمی ان خیالات کو آہستہ آہستہ ملانا سیکھ لیتا ہے لیکن کچھ کو کاٹ پھینکتا ہے ،وہ یک لخت حذف ہو کر بھول جاتے ہیں جبکہ جن کو وہ جذب کر لیتا ہے۔ وہ اس کے عمل اور کام بن جاتے ہیں سائے اسی طرح سے کام میں آتے ہیں انہی سایوں کے ذریعے سے انسان رنج و راحت دکھ سکھ محسوس کرتا ہے کبھی وہ کم رنجیدہ اور کبھی بہت ہی زیادہ رنجیدہ لگتا ہے، کبھی خوش اور کبھی خوش ترین ہو جاتا ہے۔ جو سائے جسم کے اندر پیوست ہو جاتے ہیں، وہ اعصابی نظام کے طور پر کام کرتے ہیں جبکہ کچھ مبہم اور غیر اثر ہو کر خارج و ضائع ہو جاتے ہیں۔

آدمی دو پاؤں سے چلتا ہے۔ اس کا سر اوپر کی جانب ہوتا ہے۔ اس لیے سر کے ذریعے سایوں کا اثر اس کے دماغ پر پڑتا ہے۔ دماغ کی چند حرکات معین شدہ ہیں جن سے وہ اعصابی نظام میں کام لیتا ہے۔ سر کے پچھلے حصے میں ام الدماغ اور حرام مغز اس اعصابی نظام میں خاص کام کرتا ہے۔ رنج و خوشی دونوں سے اعصابی نظام متاثر ہوئے کام کرتا ہے دکھ سکھ دراصل بجلی کی روح جو دماغ سے داخل ہو کر تمام اعصاب میں سما جاتی ہے، اور انہی کے مطابق تاثر لیے وہ رنجیدہ یا خوش ہوتا ہے۔

یہ لہریں انسانی دماغ میں داخل ہوتی ہیں۔ ان کا وزن فضا تجزیہ ہر جگہ پر مختلف ہوتا ہے یکساں نہیں ہوتا کیونکہ جگہ جگہ تقسیم سے منقسم لہروں کے کم یا زیادہ سائے جذب ہونے کا ردعمل ہوتا ہے یا جذب نہ ہونے کے قابل ہو کر خارج و

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ضائع ہو جائیں گے۔

انسان کے دماغ میں بے شمار و انگنت خلیے Cells بھی کام کرتے ہیں مگر ضروری نہیں کہ خلیوں میں بے شمار سایوں کی لہریں خود کے اثرات کو برقرار رکھیں۔ یہ بہت کم اور اثرات میں نہ ہونے کے برابر بھی ہو سکتے ہیں، مگر دماغ میں رہنے والے اس سے تعلق رکھنے والے کبھی خالی از کار نہیں ہوتے کبھی ان کا رخ ہوا کی طرف اور کبھی پانی کی طرف کبھی غذا کی طرف اور کبھی صرف روشنی کی طرف رہتا ہے۔ جب اس روشنی سے رنگ اور رنگوں کی ملاوٹی شکلیں بنتی ہیں اور خرچ ہوتی ہیں تو زندگی کی چہل پہل کے لیے خوشگوار حالات میں رونق لگائے رکھتی ہیں۔ صحت کے حالات درست اور فرحت بخش ہو جاتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہم اور سورج

ہم زمین پر سورج کا حصہ

کچھ سائنسدانوں کا اس بات پر مفروضہ نہیں بلکہ یقین ہے کہ ہماری زمین جس پر ہم رہتے بستے ہیں۔ وہ سورج سے الگ ہوا ایک حصہ ہے، جو بہت دیر پہلے سورج سے ٹوٹ کر اس سے علیحدہ ہوا، اور اسی کے گرد اس کے مدار میں گھومنے لگا اس سے الگ دور ایک اور چکر میں گھومنے کی وجہ سے آہستہ آہستہ ٹھنڈا بھی ہوتا گیا، سرد ٹھنڈا ہو کر مناسب گرمائش کی وجہ سے یہ Erath زمین رہائش کے قابل ہو گئی۔ اگر یہ سچ بات ہے تو ہم بھی سورج کا ایک حصہ ہوئے اور سورج کی فیملی سے ہی تعلق رکھے ہوئے ہیں۔

ہمیں اپنی زندگی گزارنے بسر کرنے کے لیے اپنے جسم میں گرمی طاقت کا مہیا رکھنا بہت ضروری اور اہم ہے، چنانچہ ہم سب گرم ہونا یا رہنا پسند کرتے ہیں، ٹھنڈا ہو جانے پر ہم پر موت وارد ہو سکتی ہے، ہم اکثر دھوپ کی روشنی میں کپڑوں میں ملبوس یا کپڑوں کے بغیر لیٹ جاتے ہیں، جس سے ہمارے جسم کی ٹھنڈک اور خنکی سردی کی بجائے گرمی میں تبدیل ہو جاتی ہے جسم گرم اور حارم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

رنگ بدلنا

کچھ لوگ اپنے گورے چٹے رنگ کو بھورے مشکی رنگ میں چینج تبدیل کرنے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے لیے پانی میں نہانے کے بعد ساحل سمندر یا دریا کنارے دھوپ میں لیٹنے کی مشق کرتے رہتے ہیں۔ سورج کی شعاعوں سن رائزر Sun Rayes کے حصول کے لیے انہیں خود پر گرانا خوشی اور Relax ریلیکس راحت لینا ہے، بلکہ یہ ہماری فطرت ہے عادت نہیں سورج سے تپش لینا گرمی حاصل کرنا ایسے ہی ہے جیسے زمین گرمی لینے کو یا چاند سورج سے چمک اور روشنی لینے کو اس کی کرنوں سے سفید ہوتا ہے جیسے چاند اور زمین سورج نہیں ایسے ہم بھی گو سورج نہیں مگر سورج سے فائدہ لینے کے لئے ہم مجبور و معذور ہیں کیونکہ ہماری زندگی کا سارے کا سارا دارومدار اور انحصار سورج پر ہے۔

ہمیں ایک کلو مچھلی کھانے کے تردد کے بعد اسے ہضم کر کے جس قدر طاقت مہیا ہوتی ہے، وہ طاقت ہمیں مچھلی کھانے چبانے اور ہضم کرنے کے بغیر دھوپ میں ایک گھنٹہ بیٹھنے سے مل جاتی ہے، جو براہ راست سورج کی دھوپ اور کرنوں سے بغیر خوردونوش اور بلا نظام انہضام کے مل جاتی ہے۔

دھوپ میں بیٹھنا

سورج کی دھوپ میں بیٹھ کر مزہ لینے کا رواج اور عادت ہر جگہ ہر ملک وشہر میں ہے، خاص طور پر سردیوں میں لوگ اس عادت سے بہت مزہ لیتے ہیں، بلکہ سورج کی شعاعوں کرنوں سے فائدہ بھی لیتے ہیں۔ جسم وارم اپ گرم ہوتا ہے گرمی سے پسینہ نکل آئے تو بہت سے مضر نمکیات جلد جسم سے باہر آ کر مریض کو صحت یاب بناتے ہیں، اور تندرستی کی صحت کو قائم رکھتے ہیں۔ اس سے جسم کی برودت کی وجہ سے جو بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں وہ جاتی رہتی ہیں معدہ کا نظام ہضم درست ہو جاتا ہے، جسم میں دوران خون بڑھتا ہے جس سے جسم کے ہر حصے کو خون کے دورہ کے ساتھ آکسیجن مہیا رہنے سے ان میں تازگی لچک اور طاقت قائم رہتی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سنڈے۔ اتوار

قطب شمالی اور قطب جنوبی میں سورج بہت کم چمکتا ہے، وہاں ٹھنڈک کی وجہ سے برف کے جمے رہنے سے زندگی کی چہل پہل میسر و مہیا نہیں، خط استوار پر موجود ممالک میں سورج سارا سال ہر روز چمکتا رہتا ہے یعنی ان ملکوں میں دھوپ عام اور زیادہ ہوتی ہے جبکہ مشرقی ممالک دھوپ پانے کے لحاظ سے سورج سے نزدیک ہیں، دوسری جانب ظرف مغربی ممالک سورج سے دور ہیں ان میں سورج کم یا بہت ہی کم چمکتا ہے سو ان کو سورج کی کرنوں شعاعوں کو حاصل کرنا مشکل اور دوبھر ہوتا ہے۔ ان ٹھنڈے مغربی ممالک میں ہفتہ بھر کے بعد خاص طور پر ایک روز کام وام سے چھٹی کر کے دھوپ میں بیٹھ رہنے کا رواج تھا اور ہے، وہ اپنے اس روز کو Sunday سن ڈے سورج کا دن کہتے رہے۔ ہم اس روز کو اتوار کہتے ہیں۔

بلکہ ہفتہ بھر کے دنوں کے ایام کے ناموں میں سنڈے مستقل ''اتوار'' کا نام رکھ دیا گیا ہے، جب کبھی سورج کے چمکنے سے دھوپ وہاں کے باسیوں باشندوں رہنے والوں کو میسر ہوتی ہے تو گھرے ہوئے بادلوں اور ٹھنڈے موسم کی وجہ سے برفباری سے بور دکھی ہونے والے لوگ اپنے سارے کام دھندے چھوڑ کر دھوپ میں بیٹھ کر مزہ لینے کو ترجیح دیتے ہیں۔ دھوپ سے ٹھنڈک کو دور کرتے ہیں وارم اپ گرم ہو کر زندگی میں تازگی اور چہل پہل محسوس کرتے ہیں۔ زندگی کی دوڑ دھوپ میں پھر سے پر جوش با عزم با ہمت ہو جاتا ہے۔

تصوراتی سورج

لوگوں کو گرم رہنا گرمی لینا پسند ہی نہیں بلکہ ان کی ضرورت ہے۔ دھوپ کی روشنی میں جس طرح سے سورج کی کرنیں ہمیں گرمی پہنچائے زندگی بسر کرتے کو تازہ دم ہشاش بشاش رکھتی ہیں، ایسے ہی جب دھوپ نہ ملے سورج اپنی آب و

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تاب سے چمک نہ رہا ہوں تو پھر کہاں سے گرمی حاصل کی جائے؟

آپ کے تفکرات آپ کے جسم دماغ پر اثر انداز رہتے ہیں۔ آپ کے اجداد والدین یا دیگر کسی پیارے رشتہ دار کی موت کی خبر بلکہ مرنے کے وقت کے حالات کی یاد سے آپ اپنے آپ کو خوش نہیں رکھ سکتے۔ آپ کے منہ چہرے کو پراگندہ ظاہر کریں گے دیکھنے والے بھی آپ کو غمگین رنجیدہ خاطر دکھی محسوس کریں گے۔

ایسے ہی کئی برس گزر جانے کے بعد شادی بیاہ کے لمحات یا انعام ملنے یا کامیابی کے اوقات کی یاد آوری آپ کو مسرور خوش بنا دے گی، آپ کے چہرے کا رنگ بشاشت سے پژمردہ ہونے کی بجائے خوشگوار سرخ ہو جاتا ہے، لوگ آپ کو مسرور و خوش پائیں گے۔

اسی طرح سے آپ اپنے Thoughts تھاٹس خیال تفکرات میں لائے تصوراتی سورج سے یقیناً مستفید ہو سکتے ہیں، پس ہم اپنے خیالات سے دماغ میں لاتے ہوئے سورج سے بھی گرمی کا حصول کر سکتے ہیں۔

آنکھیں بند کر کے سورج کا تصور پختہ کیے وہی مشقیں جو آپ سورج کی دھوپ کی موجودگی میں کیا کرتے تھے کریں، جیسے آپ موم بتی کو کھلی آنکھ سے دیکھنے کے بعد پھر بند آنکھوں سے موم بتی سے روشنی حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھے، کریں آپ کو تصوراتی سورج سے بھی دھوپ کی شکل میں اسی قدر گرمی میسر ہو سکے گی جس قدر آپ سورج کو دیکھتے ہوئے اس سے گرمی حاصل کرتے تھے۔

حصول گرمی کا ایک اور طریقہ

سورج کی دھوپ میسر ہو یا نہ ہو بلکہ دن کی بجائے رات ہو، اور وہ بھی سردیوں کی خنکی میں سخت ٹھنڈی شب ہو پھر بھی آپ گرمی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہی نہیں آپ کو گرمی کے موسم میں سخت ترین لو برستی دھوپ میں خود کی جسمانی گرمی کو کم کرنا ہے، خود کو تپش سے بچنے سے سکون و آرام دینا ہے تو آپ اپنے سانس پر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کنٹرول کر کے آپ اپنا مقصد سردی ہو یا گرمی حاصل کر سکتے ہیں۔

1۔ آپ اپنے دائیں نتھنے سے سانس لیں VE + کے دخول سے آپ کو گرمی ملے گی سانس خارج کرتے ہوئے بائیں نتھنے سے ہوا کو خارج کریں یوں سردی کا عمل دخل کم ہوتا جائے گا، اور جسم میں گرمی کی شدت بڑھتی جائے گی۔

2۔ آپ اپنے بائیں نتھنے سے سانس اندر کھینچیں VE- کے دخول سے آپ کو سردی ملے گی گرمی کا خروج ہوگا ٹھنڈک کے حصول سے جسم کی حدت کم ہو کر برودت ٹھنڈک پیدا ہوگی۔ اس طریقہ سے آپ اپنی پیاس کی شدت کو بھی کم کر سکتے ہیں کیونکہ تپش پر کنٹرول کر لینے سے گرمی کی کمی کے باعث پیاس کم ہو جاتی ہیں۔

گویا گرمی کی ضرورت ہو تو دائیں نتھنے سے سانس اندر لے جائیں بائیں نتھنے سے اسے خارج کریں اور جب سردی کی ضرورت ہو تو بائیں نتھنے سے سانس اندر لے جائیں اور اندر گئی ہوا سانس کو دائیں نتھنے سے خارج کریں۔

تصوری سورج سے مستفید ہونا

کراس لیگڈ Cross Legged آلتی پالتی مار کر بیٹھ جایئے۔ آپ کے ہاتھوں کے انگوٹھے اور انگشت شہادت آپ کے متعلقہ گھٹنوں پر پڑے ہوں۔ آپ کی آنکھیں بند ہوں آپ کے تصور خیال دماغ میں سورج کے بارے میں سوچ فکر اور تخیل ہو، اس کے علاوہ کسی اور چیز پر آپ کا دھیان یا توجہ بالکل نہ جائے، ہر دوسرے قسم کے تفکرات کو چھوڑ کر صرف اور صرف سورج کے بارے میں آپ کی توجہ یکسوئی سے مرکوز و قائم رہے، بس اور بس آپ نے سورج کے بارے میں ہی سوچنا ہے۔ سورج کو اپنی اصلی آنکھوں سے دیکھنے کی بجائے اپنی دماغی تصورات کی آنکھوں سے دیکھنا ہے۔ آفتابی گول کرے کو گولڈن سنہرے رنگ یا Orange اورنج مائلے کلر میں تصور کیے اپنے خیال

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں لائیے اور محسوس کیجئے کہ اس کی ساری شعاعیں اور کرنیں آپ پر پڑ رہی ہیں، اور ان کی گرمی سے آپ وارم اپ ہوئے خود سردی کی بجائے گرمی محسوس کرر ہے ہیں۔

آپ اس تصوری دنیا میں جہاں تک ممکن ہو سکے گا تصور توجہ سے ٹھہرنے کی کوشش سے گرمی لینے کی پوری کوشش کریں گو آپ کو دھوپ کی گرمی نہ مل سکے گی، مگر دھوپ کی دوسری ساری خصوصی خصوصیات سے آپ کو فائدہ ضرور ملے گا۔ آپ مناسب گرمی کے محسوسات سے سکون و آرام سے تسلی بخش حالت میں رہیں گے۔ آپ سردی کی بجائے گرمی محسوس کرنے لگیں گے۔

اب آپ خود سوچ سے کام لیں کہ تصور میں لائے ہوئے سورج سے آپ کو کس قدر گرمی مل سکی ہے تو اصلاً سورج کو دیکھنا کتنا طاقت آمیز کام ہوگا یاد رہے کہ شمس بینی آفتاب دیکھنا ایک الگ یوگا ورزش ہے جو نمسکا سے الگ اور جدا ہے۔

سوچنے سے آپ کو گرمی مل سکتی ہے۔ آپ اپنے آپ کو یقینی طور پر گرم رکھ سکتے ہیں۔ سرد ترین موسم میں گرم رکھنے کے قابل ہو سکتے ہیں، اگر ایسی صورت میں ذکر الجبر یا ذکر خفی سے کام لیا جائے اسی ذکر پر چلنے والے حضرات صاحب ولایت ہوئے اور درجات میں بڑھ گئے، اور کئی وہمی بیماریوں سے روحانی تعلق کی وجہ سے نجات پا گئے۔ دماغ میں Will Powar ول پاور کے پیدا ہو جانے سے بیماری اور مرض کا تصور پاس ہی نہیں آتا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سورج کی گردش، روشنی اور رنگ

اللہ سبحانہ تعالیٰ صاحب قدرت خالق باری نے اپنی قدریت پر قادر پاور طاقت ہونے کے لیے ایک دفعہ ایک بار "کن" کہا جواب میں "فیکون" بلا تاخیر و اسباب سب کچھ ہوا کیا سامنے موجود آ گیا اسی امر حکم کر کے ساتھ کلام الٰہی میں یہ بھی رقم ملا ہے کہ اللہ نے کائنات کو چھ یوم میں بنایا۔ وہ یوم کس قدر عرصہ و وقت میں لمبا تھا، یہ تو آج تک معلوم نہیں ہو سکا۔ کن پر لبیک کہنے کو ستاروں نجموں چاند تاروں کی بات نہیں کہکشاؤں کے ساتھ لاکھوں اربوں زمین جیسے بہت بڑے بڑے سیاروں کی انگنت تعداد جو شمار میں کھربوں تک پہنچ جا سکتی ہے وجود میں آ چکی تھی، یہ سب نجمات و سیارات صرف اور صرف سورج سے روشنی و گرمی حاصل کرتے ہیں۔

سورج ایک جگہ ثابت و جامد ہے۔ یہ بلا حرکت ایک ہی جگہ قائم ہے، باقی سیارگان اس کے گرد چکر لگاتے ہیں، اور اسی سے مختلف زاویوں میں شعاعیں کرنیں حاصل کرتے گرمی و روشنی حاصل کرتے ہیں۔

ہم نے یہ محسوس کیا دیکھا ہے کہ ہم گاڑی، کار، سائیکل پر سوار چل کر سفر کر رہے ہوتے ہیں تو ہمیں ایسا لگتا ہے جیسے منظر میں آنے والے شجر و حجر مکانات دریا و انہار ہمارے دائیں بائیں چل رہے ہیں، اور ہم خود حرکت نہیں کر رہے ایسے ہی دیگر سیارے جو سورج کے گرد گھومتے ہیں، ان پر رہنے بسنے والے خاص طور پر زمین کے باشندے خود سفر میں ہوتے ہیں، مگر یہ سمجھتے ہیں کہ سورج سفر کر رہا ہے نظر اور احساس کا یہ دھوکہ نظریہ بدل کر رکھ دیتا ہے، آپ اسی بدلے ہوئے غیر حقیقی مفروضہ سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ سورج کو تصور میں لائیے جب وہ نظر سے اوجھل

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

غائب ہوتا ہے مگر وہ غیر موجود تو نہیں ہوتا موجود رہتا ہے۔اس کے قائم وجود سے فائدہ اٹھانے کے لیے اسے سامنے تصوراتی طور پر موجود سمجھا جانے سے اس کی روشنی گرمی اور کرنیں حاصل کی جاسکتی ہیں، تصورات کی پختگی سے آپ کا ارتکاز آپ کو مرتکز کر کے مرکوز مقصد غرض میں حقیقتاً فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

سورہ مومنون، بقرہ، نور اور طہ میں زمین کی بناوٹ و ساخت پر سیر حاصل معلومات خالق باری نے اپنے کلام سے مہیا کی ہیں۔سورہ انبیاء کے علاوہ دوسری جگہوں پر اس پر گرنے والے شہاب ثاقبوں کا ذکر ہے کہ خدا ان کے گرنے کی آفت سے زمین کو کیسے بچاتا ہے، جبکہ دیگر ساری فضا میں ذروں کی مانند بہت بڑے بڑے تودے اور پتھر سورج کے اور سیاروں کے درمیان اڑتے پھرتے نہ صرف باہم ٹکراتے ہیں بلکہ زمین بننے سے پہلے دو سیاروں کے ساتھ ٹکرا کر ان کی کشش ثقل کے باعث انہی سے پیوند ہو کر انہی کا حصہ بنتے رہتے ہیں۔ان ایسی پاور فل ہیکل الجثہ چیزوں سے ان کی رکاوٹ کے باوجود سورج کی کرنیں اور شعاعیں دھوپ کی روشنی کی شکل میں ہم تک شمسی توانائی پہنچتی ہے، بلکہ وہ سورج کی روشنی طاقت سے ریزہ ریزہ ہو جانے سے یا گرم ہو کر پگھل جانے کی وجہ سے ہم تک ان کے نہ آنے میں سورج ہمارا محافظ ہے۔

اللہ بہت عظیم ہے بڑا ہے۔بزرگ و برتر ہے قادر مطلق ہے۔آج کی سائنس جس باطن پوشیدہ چیز کو ظاہری بیان میں لا رہی ہے نبی ﷺ پر نازل شدہ کتاب قرآن حکیم میں باطن نے ظاہر کر کے ہمیں بتا دیا کہ قدرت کی کارکردگی سے ہم نابلد اس کی طاقت سے نادانی کی وجہ سے فائدہ نہیں اٹھا رہے۔

ہم جاننے والے ہیں کہ کس طرح سے سورج کی کرنیں، پتوں، پھلوں، پھلیوں میں محفوظ ہو کر ہمارے لیے طاقت غذا مہیا رکھتی ہیں، یعنی انہی کرنوں کے تصرف سے ہر قسم کے جانداروں، جانوروں، حیوانوں، چرند اور پرند کے لیے بلکہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

خود نباتات کے لیے ہر قسم کی خوراک بنتی ہے۔

انسان کو اپنے اجزائے ترکیبی کی وجہ سے آبی آتشی ہوائی خاکی عنصر کے علاوہ خلائی آسمانی کیفیت کے حصول کی ضرورت رہتی ہے۔ ان میں سے جس کسی کا توازن اعتدال سے بڑھ جائے یا کم رہ جائے۔ اس کی وجہ سے مفعول کے افعال میں فرق آ جاتا ہے۔ اس فرق کا نام کسی بھی بیماری سے منسوب کر لیا جاتا ہے۔ جیسے زمینی پیداوار میں ہر قسم کی خوراک میں ہمارا کھاجا اور کھانا ہے، بیماری کی صورت میں ڈاکٹر تجزیہ کر کے نوٹ کرتا ہے کہ اسے کس قسم کی غذائی کمی سے لاغری کمزوری بیماری لگی ہے، علاج کے طور پر اسے کاپر فاسفورس یا گندھک جس کی کبھی کمی ہو، مہیا کر کے اسے بیماری سے نجات دلاتا ہے صحت یاب رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

ایسے ہی ہمیں سورج کی کرنوں، شعاعوں زمین موجود سبھی رنگوں کی ضرورت ہوتی ہے ہم آج کے ترقی کے دور میں سردی گرمی سے بچنے کے لیے کھلی فضا مصفا ہوا اور سورج کی الشفاء کرنوں سے بچنے کے لیے ان سے دور بند کمروں میں رہ کر فطرت کے خلاف چلتے ہیں۔ اب جو چیز بھی فطرت کے خلاف چلے گی اسے فائدے کی بجائے نقصان ہوگا، سورج کے سامنے چلتے پھرتے رہنا اس کی دھوپ میں بیٹھنا سن باتھ کرنا اپنے جسم کے مضرات نمکیات کو پسینے کے ذریعے خارج کرنا ہمارا فطرتی تقاضہ ہے، مگر ہم ایسا نہ کر کے صحت کے اصولوں پر کام نہیں کر رہے، اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمیں سورج کے قوس قزاحی رنگوں سے فائدہ لینے مستفید ہونے کی بجائے نقصان اٹھانے کا اندیشہ ہی نہیں بلکہ خسارے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کرنوں شعاعوں کی دھنش دھنک BOW یعنی قوس قزح گڈی گڈے کی پینگ کے سبھی رنگوں لال، زعفرانی، بلینگنی، ہرا، نیلا، پیلا اور کالا کی ضرورت ایک اعتدال اور توازن سے رہتی ہے تا کہ ان کے اثرات مختلف ہونے کے باوجود ہمیں فائدے کی بجائے نقصان نہ پہنچا سکیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ان سات رنگوں کے انفرادی طور پر اپنے اپنے الگ الگ علیحدہ اثرات ہیں۔ جب یہ ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان سے فوائد میں زیادتی یا کمی کا ہونا یقینی ہو جاتا ہے۔ ان کی تخلیط و ملاوٹ سے بہت سے نتیجہ خیز نسخہ جات تجویز پاتے ہیں۔ آپ درختوں اور نباتات کے پتوں کو ہی لیجئے ایک ہی سبز رنگ میں ہونے کے باوجود ہزاروں لاکھوں رنگوں میں نوعیت اور ساخت کے اعتبار سے کتنے مختلف اور الگ الگ ہیں، پھر ان پتوں میں سورج سے ان کے پتلے موٹے ہونے پر سورج سے محفوظ شدہ غذا کی غذائی نوعیت اس کے خواص و فوائد بھی مختلف ہیں، جبکہ صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ان مختلف غذا کی اعتدال و توازن سے ضرورت رہتی ہے ہر آدمی گو خود کا ڈاکٹر حکیم نہیں ہوتا سو اس لیے اسے کسی معالج اور طبیب کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ اسے جس رنگ کی تاثیر کی ضرورت ہو اسے مہیا ہو سکے۔

کھلی فضاء اور دھوپ کی روشنی میں رہنے سے قدرتی اور فطرتی طور پر ہمیں رنگوں سے افادیت ملتی رہتی ہے، مگر جب ہم ان سے فوائد لینے کو نادانستہ جاہل اور نادان رہ جاتے ہیں تو کسی نہ کسی رنگ کی کمی سے ہم بیمار پڑ جاتے ہیں، پھر کسی نہ کسی مخصوص رنگ کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے کہ جس سے ہماری صحت لوٹ آئے اور ہم تندرست ہو سکیں۔

مخلوط شعاعوں سے کسی ایک رنگ کا حصول مشکل اور دوبھر ہے مگر ناممکن نہیں، آپ کو اپنے تخیلات کے طوفان سے ایک خیال پر ہونا مشکل ہے، لیکن آپ ان سبھی کی موجودگی اور طغیانی کے باوجود آپ ایک خیال پر ارتکاز لینے کو یکسوئی توجہ دھیان سے امڈ آئے خیالات کی بوچھاڑ بھرمار سے ایک خیال کو اپنی توجہ کا مرکز بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں یہ آپ کی توجہ اور کوشش کا سلسلہ آپ کو ملا ہے، ایسے ہی آپ شعاعوں سے کسی ایک مخصوص رنگ کو کثیر تعداد میں حاصل کرنے کی کوشش کریں تو آپ کو کامیابی مل ہی جائے گی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ایسے ہی آپ مطلوبہ رنگ میں کسی جلٹین پیپر یا ٹرنسپرنٹ شیٹ سے روشنی گزار کر مطلوبہ رنگ کی کرنیں اور شعاعیں حاصل کر سکتے ہیں، جیسے آپ بہت سے خیالات کی بھرمار کے باوجود ایک خیال پر مرتکز ہو گئے تھے۔ آپ اپنی قوت میں قوی ہوئے طاقتور بنے سو آپ کو لاکھوں کروڑوں خیالات سے ایک پر عبور ملا، فوقیت حاصل ہوئی ایسے ہی آپ لاکھوں کروڑوں رنگوں کی بجائے کسی ایک رنگ کے تصرف پر عبور اور مہارت رکھ سکتے ہیں۔

آپ سورج کی روشنی کی حدت اور گرمی سے ملنے والی خوبی سے فائدہ اٹھانے کو اسے محدب عدسہ سے گزار کر شعاعوں کرنوں کو یکجا طاقتور بنا کر کاغذ اور کپڑے کو آگ لگا سکتے ہیں، ایسے ہی جب آپ رنگدار شعاعوں اور روشنی کی کرنوں کو رنگ کی شکل یکجا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ آپ ان سے کثیر مقدار فائدہ حاصل کر سکیں گے، شمسی توانائی کی ترسیل وحصول پر کوئی پابندی یا ٹیکس نہیں ہے یہ بلا قیمت انمول خزانہ ہے۔ جس سے فائدے کا شعور ہونا ضروری ہے۔

بزرگان دین اور صوفیاء اللہ سورج کی روشنی میں بلا کھائے پیئے اپنی بھوک پیاس پر کنٹرول کرنا جانتے ہیں، اور جب رات کو سورج نہ ہو دھوپ نہ ہو تو اپنے تصوراتی معاون سے مدد لے کر اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ ان کے تصور میں سورج کی ریز شعاعوں کے زاویے ہوتے ہیں جن سے وہ مطلوبہ مقدار میں روشنی شمسی توانائی سے غذا پتوں کی طرح سے حاصل کرتے ہیں آپ کو یاد رہنا اور ہونا چاہیے کہ ہر قسم کی خوراک کی اصل آکسیجن حیاتیاتی توانائی ہے جو دماغ میں اپنی رسائی سے زندگی قائم رکھتی ہے۔

روحانی علاج میں معالج حکیم طبیب اپنے مریض کو دوا کھانے کے وقت کو مقرر کرتے رہے۔ حکیم یہ بھی کہتا ہے کہ وہ سورج کی روشنی میں بیٹھ کر یا چمکتے سورج کو دیکھ کر کس زاویے سے سورج کو تکتے ہوئے دوا کھائے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ کس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

زاویے سے سورج کی طاقتور کرنیں اسے فائدہ دیں گی یا رنگت سے اسے کیسے صحت یاب کرے گی۔

زمین کی دو طرح کی گردش ہے۔ ایک تو وہ خود اپنے محور میں گھومتی ہے، جس سے رات دن بنتے ہیں گویا اس کا آدھا حصہ سورج کے سامنے ہو تو دن ہوتا ہے، اور جو حصہ اس کی روشنی سے برعکس دوسری طرف ہوتا ہے وہاں رات سمجھ لی جاتی ہے۔ زمین گھومتی ہے سورج اپنی جگہ ثابت بلا حرکت کیے موجود کھڑا ہے۔

زمین کی دوسری گردش سورج کے گرد گھومنے والی ہے، جو وہ تقریباً ایک سال میں مکمل ہوتی ہے۔ سورج سے دوری اور زاویوں کی وجہ سے تپش سردی کی باعث موسم بنتے ہیں۔ زمین کے گرد گھومنے والا چاند بھی خود روشن نہیں وہ بھی سورج سے روشنی لیتا ہے۔ زمین سورج کے گرد سال بھر میں ایک چکر لگاتی ہے مگر چاند تقریباً ایک ماہ میں ایک دفعہ گویا سال بھر میں بارہ چکر زمین کے گرد لگاتا ہے، اس سے قمری سال ہجری سال بنتے ہیں جبکہ زمین کے سورج کے گرد گھومنے سے شمسی سال عیسوی تقویم بنتے ہیں۔

جیسے جیسے زمین پر سورج کے اثرات ہیں ایسے ہی زمین پر رہنے والے جانوروں، حیوانوں پر اثرات ہونے کے ساتھ ساتھ زمین پر موجود از قبیل ہر قسم اشیاء پر سورج کی توانائی کے اثرات مرتب رہتے ہیں، سو ان کے جاننے اور ان کے ادراک و تفہیم سے ہمیں مفید فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

سورج کے نہ ہونے سے خدا کا تکوینی نظام دنیا جو ہمیں نظر آ رہا ہے، وہ درہم برہم ہو سکتا ہے تخلیق میں مخلوق کے اعتبار سے سورج میں اس کے ہونے سے لے کر آج تک اس کی طاقت کام میں کسی قسم کی کمی نہیں آئی، قدرت کی قدرت میں تابناکی اور گرمی میں کمی کی بجائے مزید اضافہ ہو رہا ہے کمی نہیں رہی اس سے تصرف لینے والے بڑھ چکے مگر قدرت کے اس امر میں کوئی کمی یا خسارہ نہیں ہوا نہ ہوگا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دوسرا باب

اربعہ عناصر کی ضرورت
سورج کے مضر و مفید رنگ
سورج کی پوشیدہ طاقت ہمیں پھلوں سبزیوں اور اناج سے کیوں اور کیسے ملتی ہے؟

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اربعہ عناصر + پانچ عنصر

مٹی، پانی، آگ اور ہوا چار عناصر سے دو پاؤں پر چلنے والا جانور حیوان ناطق انسان ساخت پایا خاک + پانی + آگ وسورج + ہوا کے بنیادی عنصروں کے بعد چونکہ جسم میں ہوا کے دباؤ بہاؤ کا موجود ہونا نہایت متوازن قدرتی اور ضروری عمل و امر ہے۔ اس کے لیے جسم میں ''خلا'' کا ہونا ضروری اور اہم ہے۔ ہوا کے بہاؤ کے لیے اس کو متوازن رکھنے کو خلا کا خلل جسم میں مختلف بیماریوں کا سبب VE- منفی عنصر سے بن سکتا ہے سو ''خلا'' آسمان کو ایک الگ عنصر تسلیم کرنے پر ان پانچ عناصر کے مختلف مرکبات کے اثر سے جسم کی فطرت پر مزاج کا تعین کرتے ہیں۔ یہ عناصر جسم میں مناسب اور متوازن ہونے سے جسم کو عمل وافعال میں درست رکھتے ہیں۔ اسے صحت مند وتوانا بھی رکھتے ہیں۔ ان عناصر کے توازن میں کمی بیشی سے انسانی جسم کے انتظامی ڈھانچے میں خلل وخرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

زمین

خاک ومٹی کے عنصر کی وجہ سے جسم کی تمام حیاتیاتی قوتیں غیر فعال اور نیم مردہ ہو جاتی ہیں، جن کو فعال رکھنے کے لیے قوت درکار ہوتی ہے، جن لوگوں پر اس عنصر کا غلبہ وزور ہوتا ہے ان میں زیادہ وزن گوشت چربی رکھنے والے اشخاص نمایاں ہیں۔ یہ لوگ زیادہ فکر وتشویش کے قابل نہ رہ کر زندگی میں کچھ کر لینے کا جذبہ ہی نہیں رکھ سکتے۔ وہ جھگڑوں اور تصادم سے دور رہتے ہیں کیونکہ وہ سست روی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جسم میں موجود اس عنصر میں جب خامی پیدا ہو جائے تو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

انسان خود غرض، مطلب پرست بن کر خود کو خوش رکھتا ہے حالانکہ یہ عنصر ایک غیر جانبدار عنصر ہے۔

مٹی میں بڑی مقدار میں جراثیم موجود رہتے ہیں۔ اس لیے پیٹ پر یا دیگر مختلف اعضاء پر گیلی مٹی لگا رکھنے کا مشورہ ورائے کم دی جاتی ہے، سفید داغ برص کوڑھ وغیرہ پر پتوں کا رس، پتوں سے رس نکلا وغیرہ رکھ کر انہیں دھوپ کی تپش میں خشک کرنے سے علاج کیا جا سکتا ہے۔

سورج آکسیجن اور پانی

پانی کا مزاج ٹھنڈا ہے یہی عنصر ہے، جو جسم اور زندگی کے بہاؤ کو قائم رکھتا ہے۔ جسم میں اس کی مقدار ستر فیصد ہوتی ہے۔ یہ جسم کی حرارت کو محفوظ رکھنے کے لیے خون کی کارکردگی کو معمول پر رکھتا ہے یہ VE- منفی عنصر ہے۔

روزانہ آٹھ سے دس گلاس پانی پئیں رات بھر تانبے کے برتن میں رکھا پانی صبح دو سے تین گلاس پینے کے بعد رفع حاجت کو باہر جنگل میں جانا مفید رہتا ہے۔ ابلے ہوئے پانی کو رات تانبے کے برتن میں رکھ کر صبح نہار منہ خالی پیٹ پینا مفید و قبض کشا ہے۔ ٹھنڈے پانی کی پٹیوں سے بخار اتر جاتا ہے گرم پانی سے آلائش صاف اور ٹھنڈک اور سوزش سوجن جلن کا خاتمہ ہوتا ہے۔

سن باتھ کی طرح سے بھاپ کے غسل سے بھی جسم میں موجود گرمی اور زہریلے مواد پسینے کے ذریعے خارج کیے جا سکتے ہیں۔ اس سے بھی دوران خون بڑھتا ہے۔ پولیو آرتھرائیٹس لقوہ، فالج اور جوڑوں کے درد کا علاج ہو سکتا ہے۔ دھوپ کی روشنی میں نمسکار اور پرانایم کی آسان ورزش کر لینے سے جسم کو سانسوں کے ذریعے وافر مقدار میں آکسیجن ملتی ہے۔ آکسیجن خود ہر جسم کا ہر بیماری سے بہترین ڈاکٹر اور معالج ہے۔ ایچ۔ او HO پانی میں آکسیجن ایک حصہ اور ہائیڈروجن دو حصے موجود ہوتے ہیں، انہی کے ملاپ سے پانی بنتا ہے ہائیڈروجن

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

خود جلتی ہے اور آکسیجن جلنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ قدرت خدا کی ہے کہ انہی کے ملاپ سے پانی بنتا ہے، جو آگ کو بجھانے اور گرمی کو مٹانے میں کام آتا ہے۔

سورج کی روشنی میں درختوں، جھاڑیوں، پودوں اور نباتات کے پتوں کا کام اپنے سے متعلقہ سبھی قسم کے پھل دار درختوں یا غیر پھل دار درختوں کے خوراک کی فیکٹری کا کام کرتا ہے دھوپ کی روشنی میں پتہ اس کے لیے غذا کی فیکٹری ہوتا ہے۔ وہ کاربن ڈائی آکسائیڈ ہوا سے جذب کر کے ہضم کر کے یعنی سانس لے کر واپس آکسیجن چھوڑتا ہے، جس سے فضاء اور ہوا صاف ستھری آکسیجن کی وافر زیادہ مقدار سے بھر پور جانور اور جانداروں کے لیے مفید ہو جاتی ہے۔ درختوں کے پاس رات کے وقت بیٹھنا سونا اس لیے منع ہے کہ یہ درخت اور پودے سولر پاور روشنی دھوپ نہ لینے کی وجہ سے آکسیجن ہوا میں نہیں چھوڑ سکتے۔

آگ سورج

یہ صحت کے لیے بہت ہی اہم اور ضروری قوت طاقت ہے۔ اسی عنصر سے جسم میں حرارت پیدا ہونے سے پانی و خون گرم رہتا ہے، پورے جسم میں ان کے دوڑنے سے جسم کے ہر ایک حصے کو آکسیجن اور خون ملتے رہنے سے بدنی اعضاء فعال رہتے ہیں بھوک پیاس بصارت نظام ہضم سبھی ٹھیک رہنے سے جسم میں قوت رہتی ہے۔ لچکداری برقرار رہنے سے چہرے کی خوبصورتی اداسی کے غائب ہونے سے عیاں رہتی ہے، سوچ فکر کے لیے دماغی کیفیت میں خاصا فرق آ جاتا ہے، ہر مشکل کام کو کر لینے کی ہدایت اور خوبی پیدا ہوئی بیماریوں اور امراض کی صورت میں قوت مدافعت کا نظام تخلیق و پیدا ہوتا ہے۔

سورج سے ملنے والی گرمی سولر پاور جسم کی گاڑی کا ایک بہترین ڈرائیور اور سٹارٹر ہے۔ اس کی کارکردگی میں اگر ضعف اور کمی پیدا ہو جائے تو جسم میں خون کی کمی ہاضمے کی خرابیاں، بیہوشی، دماغی خلل، تناؤ، دباؤ، قوت بصارت دیکھنے کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

طاقت میں کمی موتیا تیزابیت اور یرقان جیسے امراض لگنے سے بدرنگ چہرہ کسی کو دیکھے رنگ میں بھاتا اچھا نہیں لگتا۔

اسی وجہ ہے ہمارے مشرقی ممالک اس عنصر کی درست اور صحیح مقدار کے ملنے کی وجہ سے ان بیماریوں اور امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔ ان ممالک کے باشندوں کو سرد مغربی ممالک کے رہنے والوں کی طرح کسی خاص دن یا دھوپ نکل آ جانے پر سارے کام چھوڑ کر شمسی توانائی حاصل کرنے کے لیے میدان یا چھت پر دھوپ میں بیٹھنا نہیں پڑتا۔

ہوا

ہوا کا عنصر بنیادی طور پر زندگی ہے، غذا خوراک کے بغیر آدمی ایک ہفتہ سے زائد مدت تک زندہ رہ سکتا ہے، پانی کے بغیر تین دن سے زیادہ عرصہ تک زندہ رہنا اسے آسان ہے جبکہ ہوا کے بغیر تین منٹ تک بھی زندہ رہنا مشکل ہے۔ یہ ایک قوت ہے جو جسم کے ہر حصے کو سانس کے ذریعے سے آکسیجن پہنچا کر ہر ایک نظم و نسق کی دیکھ بھال کرتی ہے، پھیپھڑوں اور دل کے فعل میں خون کے دباؤ چلاؤ کو منظم رکھ کر اس کے توازن کو قائم کرتا ہے VE+ مثبت گرمی اس سے مل جانے کی وجہ سے ذہنی قوت قوت ہاضمہ میں سدھار صلاحیت درستگی پیدا ہوتی ہے۔

خلاء آسمان

''چار کتابیں آسماں سے اتریں پانچواں اترا ڈنڈا'' کی طرح سے انسان ہی نہیں سبھی خاکی مخلوق اربعہ عناصر سے ہی وجود پائی ہے، مگر اس کے جسم میں ہوا کا دباؤ وجود پائے رہتا ہے، جو مناسبت کے اعتبار سے متوازن رہتا ہے جسم میں اسی وجہ سے ''خلا'' کا ہونا ایک قدرتی اور لازمی امر ہے ہوا کا بہاؤ اگر بند ہو جائے تو اس کے خلل کی وجہ سے جسم میں بہت سی تکالیف شروع ہو جانے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اس کا تعلق VE- منفی سرد عنصر سے ہے جس کی وجہ سے درد سر، جوڑوں کا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

درد، دل و قلب کے امراض، فالج، بیہوشی کے شروع ہو جانے کا خطرہ رہنے لگتا ہے اس ''خلا'' کا تعلق پسینے کی کشادگی اور پیٹ کے سکڑنے پھیلنے سے رکھتا ہے سینہ جتنا کھلا ہوگا ''خلا'' آسمان زندگی فرد اسی قدر عالی و کشادہ ہونے کی وجہ سے صاحب زندگی کو صحت یاب رکھ سکے گا۔ اس کے کھلے ہونے سے سینے چھاتی کے امراض سے نجات ملتی رہتی ہے۔

سولر پاور دھوپ یعنی شمسی توانائی ہوا کو مناسب خوشگوار بنانے سانس کو جاری و ساری رکھنے میں آسانی مہیا کرتی ہے۔

یہی اوپر متذکرہ پانچ عناصر کے مختلف مرکبات جسم کی فطرت اور اس کے مزاج کا تعین کرتے ہیں۔ اگر یہ عناصر متوازن طور پر جسم میں موجود ہوں تو جسم کے تمام افعال ٹھیک اور درست رہتے ہیں، جسم صحت مند اور توانا طاقت ور رہتا ہے۔ جب کچھ موروثی عادات رہن سہن کا طریق کار اور کھانے پینے کی مقدار میں کمی بیشی کا کردار ہوا یا ارادتاً ادا ہو جائے تو جسم کے سارے انتظامی ڈھانچے میں خرابی اور بے اعتدالی پیدا ہو جاتی ہے، ہر نظام غلط ملط ہو جاتا ہے صحت برباد ہو جاتی ہے۔

برقی قوت کا فقدان

قدرت کا سب سے عظیم جزو کائنات میں ہمارا جسم ہے، اور اس میں موجود حیاتیاتی برقی رو قوت و توانائی ہے، جس کا استعمال ہر شخص آسانی سے بذات خود سائنٹفک انداز سے کر سکتا ہے، مگر انسان بہت ترقی یافتہ عظیم اور بااختیار ہونے کے باوجود ذات قدرت کے تابع ہے، اس لیے اس کی رضا جوئی اور خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کبھی فطرت کے خلاف نہیں چلنا چاہیے۔

برقی رو آب حیات کا دماغ میں ہونا پہنچنا بہت ضروری ہے، تین سے پانچ سیکنڈ کا فقدان استحصال زندگی کی نعمت کو چھین سکتا ہے۔ اس لیے قدرت کی نعمت سورج کی روشنی دھوپ سے پورا پورا فائدہ لینا اٹھانا چاہیے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سورج کے رنگ مضر و مفید

سورج کے دم سے ہی ہماری کائنات کا وجود قائم ہے۔ اس کی لامحدود عظمت حقیقت پر مبنی امر ہے، ہر زندہ جاندار شے کو فعال اور سرگرم عمل رہنے کے لیے جتنی اور جس قدر طاقت و قوت درکار ہے۔ وہ انہیں سورج سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اس کا رنگ روپ یا نوعیت کچھ بھی ہو سورج کی بے انتہا قوت اور بے شمار مفید عوامل کا ہی اثر لیے ہوتا ہے۔ اگر سورج نہ ہو تو حیات و زندگی کا وجود باقی نہ رہے۔

سورج دیکھنے میں جب چمکتا ہو تو سفید نظر آتا ہے۔ آپ نے کبھی سوچا نہیں کہ یہ طلوع کے وقت خوشگوار سفید ہوتا ہے اور غروب آفتاب کے وقت اس کا رنگ مالٹائی سرخی مائل کیوں ہوتا ہے۔ ایک پہلی چیز تو یہ ہے کہ یہ ایک جگہ ٹھہرا قائم بے حرکت ہے ہمیں یہ چلتا ہوا ہماری زمینی گردش محوری اور گردش دوری کی وجہ سے محسوس ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ جب ہمیں اسے مختلف زاویوں سے دیکھنے کا موقع ملتا ہے تو اس میں موجود مختلف رنگ ہمیں نظر آتے ہیں خاص کر جب بادل گھرے ہوں اور دھوپ بھی نکلی ہو تو سورج کے عکس سے رین بو RAIN BOW قوس قزح دھنک گڈی گڈے کی پھینگ ہمیں سات رنگوں سے مزین نظر آتی ہے، جو سورج کے رنگوں کا عکس ہوتا ہے۔ اس میں نظر آنے والے سات رنگ سرخ، زعفرانی، پیلا، ہرا، نیلا آسمانی اور جامنی دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں پہلے تین رنگ سرخ زعفرانی اور پیلا گرم مزاج رکھتے ہیں چوتھا ہرا رنگ معتدل ہے، اور آخر کے تین رنگ نیلا آسمانی اور جامنی ٹھنڈے مزاج سے جراثیم کش ہیں۔ ان رنگوں سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ان کے مزاج سے تاثیر لیتے ہوئے ضدی اور خطرناک امراض کا علاج کر کے ان کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے کس رنگ سے کون سا مرض شفا پا سکتا ہے تجربات سے وصول شدہ نتائج کچھ اس طرح سے ہیں۔

1۔ سرخ رنگ RED

جسم میں سرخ رنگ کی کمی سے سستی کاہلی نیند کا زیادہ آنا بھوک کی کمی آنکھ اور ناخنوں میں کچھ نیلا پن پیشاب پاخانہ کا رنگ سفید اور کچھ نیلگوں ہوتا ہے، سو یہ رنگ اینیما جسمانی کمزوری سستی سردی، لقوہ، فالج، برص جوڑوں کے درد ٹی بی تپ وق وغیرہ کے علاج میں بہت مفید و کارگر ہے۔ اس رنگ کی تاثیر گرم اور محرک ہے۔

2۔ زعفرانی ORANGE

زعفرانی رنگ کی تاثیر بھی گرم ہوتی ہے۔ پرانا دمہ بلغمی بخار ''برونکائٹس'' سانس کی نالی کا ورم، گنٹھیا گردوں کا ورم ذہنی کمزوری، وائی Epilepsy کے امراض کے لیے مفید و کارگر ہے یہ مواد اور بلغم کو چلاتا ہے۔

3۔ پیلا YELLOW

پیلے زرد رنگ کی کمی امراض معدہ کا سبب بنتی ہے، اس کی زیادتی بخار کے اسباب سے ایک سبب ہے، ہاضمہ، تبخیر، قبض، گیس، جگر کے امراض ذیابیطس شوگر اور کوڑھ وغیرہ کے امراض کا اسی سے علاج کیا جاتا ہے، یہ ہاضمہ کے نظام کی درستگی کرتا ہے، جس سے معدہ کے تمام امراض سے نجات ملتی ہے۔

4۔ ہرا GREEN

سبز رنگ معتدل درمیانی تاثیر رکھنے والا رنگ ہے عارضہ قلب ''LOW'' یا ہائی بلڈ پریشر جلدی امراض حساسیہ خارش وغیرہ کینسر انفلوئنزا آنکھوں کے درد میں مفید ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

5۔ آسمانی BLUE

رنگ متعدد امراض بڑی کھانسی، گلے کے امراض، بخار، ٹائی فائیڈ، منہ کے چھالے، سر کا ورم اعصابی امراض، بے خوابی، ذہنی صدمہ، مادہ منویہ کی خرابی، نکسیر سڑ جل جانا میں علاج مفید ہے۔ اس کی کمی سے صفرا بخار جلد کا رنگ خاکی پسینہ کے زیادہ آنے کا مرض پیشاب زردی مائل سرخ پتلے دستوں کا رنگ زردی مائل سرخ رہتا ہے، بعض اوقات ہرے دست بھی آتے ہیں آنکھوں میں سرخی مائل ہلکی زردی جھلکتی ہے آسمانی رنگ خاص کر دماغی امراض کے حق میں بہت مفید ہے۔

6۔ نیلا IHDIGD

آنکھ، ناک اور کان کے امراض میں چہرے کے لقوہ، پھیپھڑوں کے عارضے دمہ، ٹی بی، اعصابی امراض، لقوہ، پاگل پن اور بچوں کے تشنج میں نیلا رنگ مفید ہے۔ اس کی کمی سے غصہ زیادہ آتا ہے، مزاج میں چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے، جسم کبھی کبھی گرمی محسوس کرتا ہے، پتلے پتلے دست بھی آنے لگتے ہیں، آنکھوں کا رنگ گلابی ہو جاتا ہے، ناخن سرخ ہو جاتے ہیں، پیشاب بھی سرخی مائل ہو جاتا ہے، مگر جسم کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔

7۔ جامنی VIOLET

ہڈیوں کے گودے اور اعصابی امراض، ذہنی انتشار ٹیومر، گنجا پن، موتیا، اندھراتا اچانک طاری ہو جانے والا اندھا پن کے امراض میں جامنی رنگ ایک خاص افادیت رکھتا ہے بے خوابی میں بہت مفید ہے، نمونیہ، گلے کی بیماریوں اور کھانسی کے لیے بہت اچھی تاثیر رکھتا ہے، بلغم کو خارج کرتا ہے، پھیپھڑوں اور حلق کی نالی کو آرام دیتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

خواص

آسمانی رنگ خالص نیلا آسمان جیسا ہوتا ہے، تاثیر میں بہت ٹھنڈا ہوتا ہے، نیلا رنگ گہرا نیلا ہوتا ہے۔ اس میں ہلکی سی سرخی ہوتی ہے۔ اس کو نیل کا رنگ یا ارغوانی رنگ بھی کہتے ہیں۔ آسمانی نیلے رنگ کی نسبت گہرا نیلا ہمیشہ بہتر ہوتا ہے کیونکہ وہ زیادہ ٹھنڈک برداشت نہیں کرسکتا۔ ہلکے نیلے رنگ کا اثر دماغی خلیوں پر پڑتا ہے اگر چہ دماغی خلیوں کا رنگ ہلکا نیلا الگ الگ ہوتا ہے۔ ان خلیوں کی دیواریں ہلکی اور موٹی ہوتی ہیں، جن میں رنگوں کو چھاننے کے اثرات موجود ہوتے ہیں خلیہ اپنے ہلکے نیلے رنگ کو جب چھانتا ہے تو اس رنگ میں تبدیلی واقع ہوتی ہے، یوں لاکھوں خلیے مل کر اپنا تصرف کرتے ہیں، یعنی خلیوں کو ایک ہی طرف متوجہ کر لیتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ تمام خلیوں کا تصرف یکجا ہوکر ایک تخیل بن جاتا ہے۔ اب تصرف کا اختلاف قسم قسم کے فلسفے تخلیق کرتا ہے۔ ان کی تخلیقات سے ایک عملی شکل اختیار ہوتی ہے۔ جس سے علم کے اندر اختلافات پیدا ہونے لگتے ہیں اور بحث کی باریکیاں نکل آتی ہیں، منشاء وچاہت کے بیان کرنے کا یہ ہے کہ یہ اختلاف ایک دوسرے فلسفہ کا مخالف فلسفہ بن جاتا ہے پہلے دلائل میں معمولی اختلافات ہوتے ہیں، پھر یہی معمولی اختلافات بڑھ کر غیر معمولی ہو جاتے ہیں۔ یہ سب تصرف کا کرشمہ ہے، جو خلیوں کے رنگ بدلنے اور زرد رنگوں میں دیکھنے لگتی ہے اس وجہ سے باہر سے جو روشنیاں جاتی ہیں ان میں اسپیس SPACE نہیں ہوتا، اسپیس تو خلیوں کے تصرف سے بنتا ہے خلیوں کا تصرف جب اسپیس بناتا ہے تو آنکھوں کے ذریعے باہر جانے والی کرنوں کو الٹ پلٹ کردیتا ہے۔

نتیجہ میں رنگوں کی تبدیلیاں یہاں تک واقع ہوتی ہے کہ وہ ساٹھ Sixty

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سے زیادہ تعداد تک گنے جا سکتے ہیں۔

مثال جیسا کہ سرخ رنگ کو لیجئے خلئے ان پر اتنا تصرف کرتے ہیں کہ ذرات مل کر آنکھ کے پردوں پر اپنی تیزی پھینکتے ہیں، جو باہم ایک دوسرے سے خلط ملط ہو کر سرخ رنگ میں نظر آتی ہے ایسے ہی خلیوں کا اور مزید تصرف ہوتا ہے، مثلاً رنگ تبدیل ہو کر سبز ہو جاتا ہے کبھی یہی خلیے زرد ہو جاتے ہیں، نارنجی ہوتے ہوئے کئی دیگر رنگوں میں تبدیل ہوئے نظر آتے ہیں۔

ان بدل کر نظر آنے والے رنگوں کی عجیب و غریب تاثیر ہے یہی رنگ ہیں، جو باہم مل کر حواس بناتے ہیں مثلاً سننے کے حواس بھی بہت سارے خلیوں کے عمل سے ترتیب پاتے ہیں۔

ہمارے چاروں طرف بہت سی آوازیں موجود پھیلی ہوئی ہے۔ ان کے قطر بہت چھوٹے اور بہت بڑے بھی ہو سکتے ہیں انہیں انگلش میں Wave Length ویولینگتھ تجربات کی روشنی میں سائنسدانوں کی اطلاع یہ ہے کہ چار سو قطر سے نیچے رہنے والی آوازیں آدمی سننے سے قاصر ہے مجبور ہے جبکہ وہ ایک ہزار چھ سو ان سے چار گنا زیادہ قطر کی آوازیں بھی نہیں سن سکتا۔ چار سو ویولینگتھ Wave Length سے نیچے کی آوازیں برقی رو سے سنی جا سکتی ہے ایسے ہی ان کو چار سو گنا قطر ہو جانے کی صورت میں بھی سننا مشکل ہے، ہاں یہ بھی برقی رو کے ذریعے سننے میں ممکن حد تک سنی جا سکتی ہے ایسی "حس" کا عمل دماغی خلیے بناتے ہیں۔

یہ سب جو کچھ ہوا محسوسات میں آیا آسمانی رنگ سے ہوا یہ آسمانی رنگ خلیوں میں خلیوں کی بساط اور طاقت کے مطابق عمل کرتا ہے، یہاں یہ بتانا مقصود ہے کہ آسمانی رنگ جو فی الواقع ایک برقی رو ہی ہے، دماغی خلیوں میں آنے کے بعد اسپیس Space بن جاتا ہے یہی سپیس بے شمار رنگوں میں تقسیم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہو جاتی ہے یہی رنگ آنکھ کے پردہ پر مختلف شکلوں میں مختلف رنگوں میں نظر آتے ہیں۔

آنکھ کے پردوں پر جو عمل ہوتا ہے، وہ خلیے کے اندر بہنے والی رو سے بنا ہے آنکھ کی حس جس قدر تیز ہوتی ہے آنکھ اسی قدر زیادہ رو میں امتیاز کر سکتی ہے، لیکن پھر بھی ان خلیوں کی رو کا آپس میں تعلق برقرار رہتا ہے اسی تعلق کی وجہ سے نگاہ کے پردوں کا متاثر ہونا ہوتا ہے۔ ان میں 60 سے زیادہ رنگ تک امتیاز ہوا جا سکتا ہے۔ ان سے زیادہ کی صورت میں برقی رو سے مدد لینے کی ضرورت پڑتی ہے ایسے ہی جیسے کان کی ویولینگتھ کو چار سو سے کم یا سولہ سو سے بڑھا کر کی جاتی ہے۔

ایسا ممکن ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص ساٹھ سے زیادہ رنگ قبول کر سکے یا ان سے کم پر اکتفا کر لے کیونکہ دماغی خلیوں سے ان کی برقی رو تمام اعصاب سے تعلق قائم تھے۔ ان پر اعصاب اثر لیتے ہیں کان سننے کی قوت کی ویولینگتھ برقی رو کے ذریعہ سے چار سو سے کم یا سولہ سو سے زیادہ کی جا سکتی ہے گویا مطلب یہ ہوا کہ ہم مستقل طور پر برقی رو میں گھرے ہوئے ہیں۔ برقی رو کی اقسام تعداد کا شمار مشکل ہے، برقی رو دماغی خلیوں کے تصرف سے باہر آتی ہے تو مختلف رنگوں کے غول جال آنکھوں کے سامنے آتے ہیں پھر انہی سے دیکھ کر چکھنے، سونگھنے، سوچنے، بولنے اور چھونے کے حواس خمسہ بنتے ہیں ان کے علاوہ کچھ حس ایسی بھی ہوتی ہے جو انسانی علم میں نہیں آسکتیں۔

آسمانی رنگ کیا ہے

آسمانی رنگ فی الحقیقت کوئی رنگ نہیں بلکہ یہ ان کرنوں کا مجموعہ ہے، جو ستاروں سے آتی ہیں جبکہ ان ستاروں کا باہم فاصلہ اور دوری پانچ نوری سالوں سے کم نہیں ہے۔ ایک کرن ایک لاکھ چھیاسی ہزار دو سو بیاسی میل فی سیکنڈ کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رفتار سے سفر کرتی ہے۔ پانچ نوری سال کے سیکنڈ نکال کر اس دی ہوئی فی سیکنڈ رفتار سے ضرب دے کر حساب خود لگا لیجئے۔

ہر ستارے کی روشنی سفر کرتے ایک دوسرے کی روشنی سے ٹکراتی ہے۔ اس ٹکرانے والی روشنی کا کوئی نام رکھنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں نہ ہی کرن کے رنگ کو اپنی آنکھوں میں جذب کر سکتا ہے۔ ان کرنوں کے مل جل جانے سے جو رنگ بنتا ہے وہ تاریک گاڑھا ہوتا ہے جس کی تاریکی کو نگاہ آسمانی محسوس کرتی ہے۔ انسانی سر میں فضا سرایت کرتی ہے جبکہ لا تعداد خلیے انسان کے سر میں پہلے سے موجود ہوتے ہیں، باہم مل کر معموری اور میموری یہاں تک ہو جاتی ہے کہ ان خلیوں میں مخصوص کیفیات کے علاوہ کوئی دوسری کیفیت سما نہیں سکتی کیونکہ کبھی کبھی ہر خلیے کی ایک الگ کیفیت ہوتی ہے، اور کبھی کئی ایک خلیوں میں ایک مماثلت سے کیفیت ملتی ہے۔ ان کی باہم شمولیت سے بالکل مدغم ہو جانے کی حالت نہیں ملتی ہے، اپنے اپنے اثرات سے مخلوط ہو جانے سے دماغ میں لا تعداد خلیے با یک دیگر پیوست ہوئے ملتے ہیں جن کا عمل یا ردعمل ہم ایک دوسرے سے الگ کرنے سے قاصر ہیں۔ ان کا اختلاط وہم کی صورت اختیار کر جاتا ہے، اسی وجہ سے انسان تو ہماتی وہمی جانور کہلوانے کو بے جا نہ ہوا خلیوں کی یہ فضا تو ہمات کہلوا سکتی ہے اس لیے کہ خیالات، محسوسات یا توہماتی فضا دماغی ریشوں میں سرایت کر جاتی ہے چونکہ یہ ریشے باریک ترین اور حساس ہوتے ہیں۔

خون کی گردش رفتار ان میں تیز تیز ہوتی ہے، اور اسی گردش کا نام انسانی زندگی ہے...... آسمانی فضا سے جو تاثرات دماغ پر مرتب ہوئے ایک بہاؤ رو کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جسے توہمات یا خیالات کے علاوہ کوئی اور نام نہیں دیا جا سکتا۔ جب یہ آسمانی رنگ کی فضا خون بلڈ Blood کی رو کی شکل اختیار کر جاتی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہے تو اس کے اندر وہ حلقے بھی کام کرتے ہیں، جو دوسرے ستاروں سے آئے ہوئے ہیں۔ یہ حلقے چھوٹے چھوٹے وجود میں اس قدر صغیر چھوٹے Small ہوتے ہیں جو دوربین کے بغیر دیکھے نہیں جا سکتے، جبکہ ان کے تاثرات عمل کی صورت میں اختیار پاتے ہوئے اعصاب کے لیے حرکات کا سبب بنتے ہیں، ان ہی کی کمی بیشی سے اعصابی نظام منظم یا غیر منظم پر خلل بنتا ہے۔

رنگوں کا امتیاز و فرق

اعصابی نظام میں مختلف ستاروں سے آئے حلقے اثر انداز ہوتے ہیں، رنگوں کا فرق بھی انہی سے شروع ہوتا ہے، ہلکا آسمانی رنگ بہت ہی کمزور قسم کا وہم پیدا کرتا ہے، یہی ہلکا وہم دماغی فضا میں تحلیل ہوتا ہے۔ ہر یکتا خلیہ اپنی اپنی جگہ پر درجنوں آسمانی رنگ کے پرتو ہوتا ہے یہ "پرتو" جدا جدا اور الگ الگ تاثرات رکھتے ہیں۔ وہم کی پہلی رو ہمیشہ ہی کمزور ہوتی ہے ان لہروں روؤں کی تعداد جب دو سے زیادہ چھ تک ہو جاتی ہے تو ذہن خود میں واہم کے اثرات محسوس کرتا ہے، ہوتے ہوتے یہ وہم شدت سے طاقتور ہو جاتا ہے، بلا جنبش و حرکت ایک جگہ مرکوز رہنے سے انسان کو تندرست اور صحت مند بناتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی اعصابی کمزوری باقی نہیں رہتی اعصاب فعل و کردار میں چست و درست رہتے ہیں۔

رو کا اندازہ تخمینہ شاذ شاذ ہی ہو سکتا ہے، ہاں اگر یہ رو کسی ذرہ سمت اور رخ پر مرکوز ہو جائے تو قلیل عرصہ وقت میں دور دراز تک کے اثرات مرتب کر لینے کی اہلیت و خوبی رکھتی ہے، اسی کی وجہ سے انسان متاثر اثرات میں گرفت ہوتا ہے، انہی کے سے واہم کے ذریعے ٹیلی پیتھی کا کام ہوتا ہے۔

وہم کا سبب سے پہلا اثر دماغی اعصاب پر ہوتا ہے۔ دماغ کے لاکھوں خلیے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اس کی چوٹ سے فنا ہوتے ہیں، جو خلیے فنا سے بچے باقی رہ گئے، وہ ام الدماغ کے ذریعہ Spinal Cord اسپائنل کورڈ میں خود کا تصرف کرتے ہیں یہی وہ تصرف ہے، جو باریک ریشوں میں تقسیم ہوتا ہے اسی سے ہی تصرف کے پھیلنے سے حواس بنتے ہیں، جس میں سب سے پہلی حس نگاہ دیکھنے کی ہے آنکھ کی پتلی پر جب عکس پڑتا ہے تو اعصابی باریک ریشوں میں ایک سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے، جو مستقل برقی رو کہلاتی ہے اس کا رخ درست اور صحیح ہونے پر تندرستی اور صحت مندی بخشتا ہے۔

اگر رخ درست اور صحیح نہ ہو تو دماغ کی فضا کا رنگ گہرے سے گہرا ترین ہو جاتا ہے، جس سے دماغی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے، چنانچہ اعصاب اس گہرے رنگ کے پریشر کو برداشت نہیں کرتے جس کی صورت میں یہ تبدیل ہو کر آسمانی سے نیلا رنگ بن جاتا ہے، درمیانی مرحلے بے اثر نہیں ہوتے پہلے پہل زیر اثر آدمی کچھ وہمی ہوتا ہے لیکن پھر مرحلہ وار مرحلے رونما ہونے سے رنگ گہرا ہوتا ہے، اور وہم کی قوتیں اور بڑھ جانے سے باریک ترین ریشے تصرف قبول کرتے ہیں جس سے کیفیت مختلف اعصاب کی جدا جدا شکل میں پیدا ہوتی ہے، باریک اعصاب میں بہت ہلکی اور معمولی سی کیفیت سے اور طاقتور گہرے اور مضبوط مسلز اعصاب میں تناور اور توانا ہوتے ہیں کیونکہ یہ مرحلہ وار گہرے نیلے رنگ میں تبدیلی کی طرف چلنا شروع ہو گئے تھے۔

چہرہ کی پکچر، تصویر

انسان دماغی ادراک سوچ سمجھ سے کام لے تو اس کا چہرہ دیکھنے پر اسے اس پر کئی رنگ نظر آئیں گے۔ ان میں سب سے نمایاں رنگ چشم اور حواس کی رو ہوتی ہے۔ آنکھیں بھی حواس میں شامل ہیں مگر یہ چونکہ چیزوں کو باہر سے دیکھتی ہیں زیادہ اثر قبول کرتی ہیں، ان آنکھوں کے ذریعے سے باہر کے عکس دماغ کو متاثر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کرتے ہیں جن سے حواس تازہ ہو جاتے ہیں یا برعکس صورت میں پژمردہ یا افسردہ بھی ہو سکتے ہیں، یوں یہ طاقتور یا کمزور ہو سکتے ہیں اسی تھیوری اور باتوں پر دماغی کام کا انحصار رہتا ہے، آہستہ آہستہ دماغ کا کام اعصاب میں سرایت کرتا ہے تو یہ اعصاب کام انجام دیتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ یہ مثبت ہوں یا منفی دماغی لہروں سے چہرہ پر اتنے زیادہ اثرات ہو جاتے ہیں، جن کا پڑھنا مشکل دوبھر ہوتا ہے لیکن پھر بھی Face is the Index Of mind دماغ کی فہرست ہوتا ہے، جو اعصاب پر ہونے والے اثرات کا پتہ دیتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سورج سے توانائی حاصل کرنا

انسانی جسم کے لیے توانائی کے امکانات میں سورج بہت زیادہ رول ادا کرتا ہے۔ سائنس کی رو سے نئی توانائی پیدا نہیں ہوتی بلکہ اس کی شکل بدلی ہوئی ہوتی ہے۔ سورج میں موجود ہائیڈروجن گیس کے جلنے سے بے انتہا گرمی توانائی پیدا ہوتی ہے، جو اربوں کھربوں سال سے زمین کو اس پر رہنے ہونے والوں کو مفت میں ملتی رہتی ہے۔

طبی نقطہ نگاہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ہمارے جسم میں برقی توانائی کا بہاؤ رواں دواں رہنے سے ہی زندگی قائم رہتی ہے۔ اس کی بدولت الیکٹرک کارڈیوگرام سر کے کیلئے ای ای جی EEG اور منفی VE- ہوتی ہے، سورج سے ملنے والی قوت دھوپ کی کرنوں پر مبنی ہے یہ مساوی مثبت و منفی وزن رکھنے والی بجلی ہمیں ہر قسم کے پھلوں، اناج، پتوں اور پھلیوں سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ شمسی توانائی ہمیں سورج کے سامنے دھوپ میں بیٹھنے سے ڈائریکٹ کی بجائے ان ڈائریکٹ بالواسطہ کثیر مقدار میں ملتی رہتی ہے، وہ کیسے اور کس طرح آیئے دیکھتے ہیں۔

اناج

اناج کا پودا بڑھتا پھلتا پھولتا ہے۔ اس پر دانے لگتے ہیں، یہ دانے ایک سے ڈیڑھ دو ماہ میں سورج کی شعاعوں کرنوں سے جھلتے ہیں جس کی وجہ سے وہ سورج سے توانائی لے کر خود میں جذب کر لیتے ہیں۔ اسی اناج کو جب ہم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کھاتے ہیں ہر صورت کی خوراک میں ہم اس میں چھپی سورج کی توانائی کو اپنے جسم میں جذب کرتے ہیں، جو واسطہ کے بغیر ہونے کی بجائے واسطہ سے سورج سے حاصل کی ہوئی طاقت و توانائی ہوتی ہے۔

پھل

اناج ہر قسم کے دانوں کی طرح سے جب پھل درخت پر پکنے لگتا ہے تو اس کے بھور سے لے کر اس کے مکمل طور پر پکنے تک اس میں بھی زیادہ سے زیادہ مقدار میں سورج سے حاصل شدہ شمسی توانائی ذخیرہ ہوتی ہے جب ہم ان پھلوں کو کھاتے ہیں یا ان سے تیار شدہ جوس عصیر پیتے ہیں تو گویا ہم سورج کی توانائی سے مستفید ہو رہے ہوتے ہیں۔ اس میں رات دن اور وقت کی پابندی بھی نہیں ہوتی سورج کی موجودگی کا ہونا بھی ضروری نہیں ہوتا۔ پھلوں سے بہت مقدار میں غذائیت کا حصول رہتا ہے جو اصل میں شمسی توانائی اور سولر پاور کا ہی وجود مل جانا ہوتا ہے۔ جس سے ہم سولر انرجی حاصل کر کے طاقت ور اور تندرست رہتے ہیں۔

درخت کے پتے اور دودھ

جیسے اناج اور پھلوں سے سورج کی توانائی واسطے سے حاصل ہوتی ہے، ایسے ہی درختوں پر پھوٹنے والی کونپلیں "پتہ" بننے تک سورج سے توانائی کو اخذ کیے جمع کرتا رہتا ہے۔ جب کونپل پھوٹتی ہے تو اس وقت پتے کا رنگ سبز نہیں ہوتا، اس پر سورج کی کرنیں شعاعیں پڑتی رہتی ہیں جن سے پتہ طاقت و توانائی لیے جمع کرتا رہتا ہے، اس جمع شدہ طاقت کے تجمیعہ اور ذخیرہ سے اس کا رنگ سبز اور وہ خود دبیز موٹا ہو جاتا ہے پتہ پک کر جھڑ بھی جائے اس کی رنگت بدل بھی جائے تو بھی اس میں سورج کی توانائی و طاقت موجود رہتی ہے۔ ہے جب بکری، بھینس، اونٹ اور گائے ان پتوں کو کھاتے ہیں تو اس چارہ و غذا سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پیٹ بھر کر زندہ رہتے ہیں یہی شمسی توانائی جو پتوں میں جمع تھی۔ ان جانوروں کے تھنوں میں دودھ میں تبدیل ہو کر ان کے بچوں کی خوراک و غذا کا سبب بنی بلکہ نسل انسانی کے لیے طاقت کے مہیا ہونے کو قوت بخش ذریعہ تسلیم ہوئی۔ دودھ گویا شمسی توانائی کا بدلا ہوا نام ہے جو ازل سے استعمال ہو رہا ہے اور تا بہ ابد چلتا رہے گا درخت کے پتے جتنے موٹے ہوں گے اس میں شمسی توانائی اسی قدر زیادہ ہو گی۔

رس پتے اور پھل

ہمارے جسم میں موجود توانائی کے اصول تسلیم شدہ ہیں اعضائے جسم کو برقرار و فعال رکھنے کے لیے مثبت VE+ اور منفی VE- متوازن توانائی کی ضرورت رہتی ہے۔ اس مساوی و متناسب مثبت و منفی وزن والی بجلی توانائی ہمیں ہر قسم کے پھلوں، اناج، پتوں اور پھلیوں سے حاصل ہوتی ہے، جن کا حصول سورج کی روشنی شمسی توانائی کے بغیر نہایت ہی ناممکن ہے بلکہ ان کے رس سے ہم حقیقت میں شمسی توانائی کی ہی کثیر مقدار حاصل کرتے ہیں۔ ان کا ہرا رس زود ہضم آسانی سے جزو خون و بدن بنتا ہے، اس میں ہر قسم کے وٹامن معدنیات اور جسم کے لیے ضروری و اہم نمکیات ہوتے ہیں، جو دھوپ شمسی توانائی کی بدلی شکل میں ذخیرہ شدہ طاقت ہمیں زندگی قائم رکھنے کو میسر کرتے ہیں۔

ہر ہرے ہرے رس میں شکر "گلوکوز" کی کمی رہتی ہے جبکہ پھل دھوپ کی روشنی میں سورج کی توانائی سے شریں اور میٹھے ہوتے بنتے ہیں۔ پھلوں کا رس شمسی توانائی کو چوس کر شہد کی مکھی ذخیرہ کرتی ہے تو اصل میں آفتابی قوت کا ہی ذخیرہ ہوتا ہے جسے شہد کہا جاتا ہے۔ ایک مکمل مقوی غذا ہے جس کا حصول شمسی توانائی کے بغیر ناممکن ہے کیونکہ یہ سورج کی تغیر شدہ طاقت کا دوسرا نام ہے۔ اس میں جسم کو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

برقرار و قائم رکھنے کی ہر قوت موجود ہوتی ہے۔

ایسے پتے جو دبیز اور موٹے ہوں جن میں کوار گندل کی طرح سے خوراک کی مقدار زیادہ مل سکے توانائی کا لافانی خزانہ نسل انسانی کے لیے مہیا کرتے ہیں۔

ایسے افراد جن کے جسم میں خرابی و بگاڑ شروع ہو جائے، جن کا جسم گھٹنا شروع ہو جائے قوت ہاضمہ ماند پڑ گئی ہو، تیزابیت اور کینسر بڑھ جائے ایسے مریضوں کو پتوں کا رس دن میں تین چار کپ اور ساتھ میں ہرا سلاد جمع پھولوں کا پھلوں کا جوس دیں اناج کا کھانا کم کر دیں بہت جلد افاقہ ہو گا۔

حیرت انگیز نتیجے کی وجہ سے ان کے خون میں ''ہوموگلوبن'' کی مقدار برابر مناسب ہو جانے سے گھٹتا وزن رک کر بڑھنے لگے گا، مہینہ بھر میں دو سے تین کلو وزن میں اضافہ ممکن ہو گا۔

بچپن کے بعد 18 سے 23 سال تک جسم کی نشوونما مکمل ہوتی ہے، پھر اس کو نشوونما کی بجائے صرف دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے، چنانچہ اسے فعال رکھنے کی توانائی میسر رہنا چاہیے۔ جس سے جسم اپنا کام بخوبی انجام دے سکے جسم کی نشوونما اب ہو چکی اب اسے قائم رکھنے کے لیے توانائی ملتی چاہیے۔ اناج کی ضرورت کو کم کر کے موافق آنے والی غذا کا سہارا لینا عقل مندی ہے، غذا کی کمی کو ہرے رس شہد پھل پھولوں دودھ دہی اور پنیر جیسی چیزوں سے پورا کریں، دودھ دہی اور پنیر میں بھی شمسی توانائی چھپی ہوئی ہوتی ہے تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ ایسی غذا استعمال کرنے والے افراد کی صحت برقرار رہتی ہے اور وہ طویل العمر ہوتے ہیں۔

بے ضرر پتوں کے جوس رس کے استعمال سے 25 سے 35 فیصد غذائیت مل سکتی ہے چنانچہ رس کے استعمال سے کرہ ارض پر انسانی آبادی کا پچیس سے 35 فیصد آبادی کا مسئلہ خوراک حل ہو سکتا ہے زیادہ سے زیادہ ہرا رس لینے پینے سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

امراض کی تعداد بہت کم ہو سکتی ہے صحت یابی اور تندرستی کا تناسب بڑھ سکتا ہے۔

توانائی اور وٹامن

جسم پر سورج کی کرنیں پڑتی ہیں وہ جسم میں جذب ہو کر وٹامن ڈی میں تبدیل ہو جاتی ہیں، جن لوگوں یا جانوروں کی جلد گہری سیاہ کالی ہو انہیں اگر دھوپ میں زیادہ رہنا یا کھڑا ہونا پڑے تو ان کے جسم میں شمسی توانائی زیادہ جذب ہوتی ہے۔ وہ اگر چہ سبزی خور بھی ہوں پھر بھی طاقت میں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں ہاتھی، گینڈے، بھینس اور حبشی لوگ گوشت نہیں کھاتے لیکن طاقت میں بہت قوی اور توانا ہوتے ہیں اس لیے تمام غذائی ماہرین نباتات دانوں اور سائنسدانوں کو انمول مشورہ ہے کہ کثیر تعداد میں دستیاب مہیا ہونے والی شمسی توانائی کے مختلف چشموں کے بارے میں سوچیں تا کہ لوگ گھی، تیل، دودھ، دہی ترک کر کے دن میں صرف ایک بار اناج سے تیار شدہ اشیاء غذا میں لیں سادگی سے سادہ اور کم کھانا بذات خود ایک اچھی احتیاط اور علاج کامل ہے، جس سے مثبت VE+ اور منفی VE- مساوی و برابر خوراک سے توانائی ملتی رہے، قوت مدافعت پیدا ہونے سے ایٹمی توانائی Radopactovtiy کے مقابل ٹھہرنے کی سکت پیدا ہو، گھاس اور پتے کھانے والے جانور اسی اصول سے تقویت حاصل کرتے ہیں مگر ان کے مقابل انسان میں پتے اور نباتات کا خوراک میں لینا زیادہ مشکل ہے اس لیے وہ ان کے سبز رس جو کہ زود ہضم ہوتا ہے سے کام لے سکتے ہیں۔

پھل

ہر موسم اور ہر ملک میں بسنے والے انسانوں اور رہنے والے حیوانوں کے لیے فطرت کے مطابق قدرت نے قسم قسم کی ترکاریاں اور پھل پیدا کیے ہیں اس لیے مقامی طور پر پیدا ہونے والی زرعی اشیاء کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے آسام میں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بارشیں کثرت سے ہوتی ہے وہاں چائے پیدا ہوتی ہے، جو مرطوب آب و ہوا میں طبیعت کو خوش اور بحال رکھتی ہے چنانچہ وہاں کے لوگ چائے کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مختلف قسموں کے پھلوں کو مختلف شکلیں و شباہت میں پیدا کیا جو ہمارے جسم کے اعضاؤں سے مشابہ ہیں، اور کھانے سے انہی عضو کے لیے زیادہ مفید اور فائدہ مند ہیں۔

1۔ اخروف، دماغ۔ 2۔ آم، معدہ۔ 3۔ بادام، آنکھوں۔ 4۔ امرود ناشپاتی، توت خصیے۔ 5۔ سیب، دل۔ 6۔ کاجو دال، گردے۔ 7۔ کشمش، پھیپھڑوں۔ 8۔ کیلا کالے چھلکا میں پکا ہوا جنسی قوت کے لیے نہایت مفید ہیں۔ مفید خوراک لیں تکلیف دینے والی خوراک سے پرہیز کریں تاکہ اس کو ہضم کرنے میں طاقت ضائع نہ ہو۔

پوری کائنات سورج سے قوت حاصل کرتی ہے، ہر ایک قسم کی قدرتی غذا سبزیوں پھلوں ترکاریوں اور اناج وغیرہ میں الگ الگ مقدار میں، لیکن قریب قریب یکساں مثبت و منفی کیفیت میں سولر پاور اور طاقت کی مقدار پائی جاتی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تیسرا باب

سورج کو سلامی (ورزش)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سورج کو سلام

سورج کو سلام کرنا "سورج نمسکار" یوگا کی ایک خوبصورت ترتیب سے مسلسل بارہ بارہ جسمانی حالتوں پر مشتمل ورزشوں کی صورت کا ایک نام ہے، جس کی ہر حالت کے مختلف انداز وطریق میں جسم کو پھیلاتے ہوئے عمل تنفس کو مضبوط اور منظم کرنے کے لیے چھاتی کو بار بار پھیلاتے اور سکیڑتے ہیں تاکہ پہلی اور دوسری مختلف الٹ حالت کے اثرات سے جسم میں ردوبدل کی برداشت اور تحمل پیدا ہو، عضلات و اعضاء مضبوط ہوں، ریڑھ کی ہڈیوں اور دیگر جوڑوں کے ساتھ اعصاب و مسلز طاقتور اور لچکدار رہیں۔ کمر پتلی رہے اور جسم ہر طرح سے سڈول رہے سورج نمسکار میں اپنی حرکات کو اپنے سانسوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے سورج نمسکار کی بارہ نشستیں ہیں انہی آسان یا انداز سے سورج کی موجودگی دھوپ میں انہیں اختیار کیا جاتا ہے دوسرے لفظوں میں ہم اپنے جسم کو تندرست وصحت یاب رکھنے کے لیے سورج سے مدد اور علاج میں معاونت حاصل کرتے ہیں دھوپ یعنی سولر پاور سے بلا قیمت بہت سے مفید فائدے حاصل کرتے ہیں۔

1۔ سورج کی طرف منہ کر کے پاؤں جوڑے سیدھے کھڑے ہو جائیں پھر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں جوڑ کر ہاتھوں کی انگلیاں اوپر کیے چھاتی کے سامنے رکھیں دونوں پاؤں اور پنڈلیوں پر مساوی وزن ٹانگوں کا ہو، پاؤں گھٹنے ملے ہوئے ٹانگیں سیدھی ہوں پہلے سانس کو باہر نکالیں اسے اچھی طرح سے خارج کریں پھر سانس اندر کھینچنے اور زیادہ سے زیادہ لمبا اور گہرا سانس لیں،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہوا کو داخل کر کے سانس روکیں اور پھر مکمل طور پر اسے خارج کریں۔

2۔ ہاتھوں کو چھاتی کے سامنے سے اوپر لے جائیں کلائی سے کلائی مخالف سمت سے باہم ملالیں، سانس اندر لیتے ہوئے پھیلاتے ہوئے بازوؤں کو سر سے کمر سے پیچھے کی جانب خم دیں پچھلی جانب جھکائیں پاؤں تلے ٹانگیں سیدھی رہیں، کولہے اگلی جانب آگے کو نکلے ہوں سر کو دونوں بازوؤں کے درمیان پچھلی جانب ڈھیلا چھوڑ دیں پھر واپس آکر سیدھا کھڑے ہوں سانس کو باہر نکال دیں۔

3۔ سانس کو باہر نکالتے ہوئے آگے کی سمت جھکتے ہوئے دہرے ہوتے جائیں اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیاں زمین پر پیچھے فرش پر رکھ دیں اتنا جھکنے کی کوشش کریں کہ ہاتھوں کی انگلیاں پاؤں کے پنجوں کے برابر آ جائیں اولاً تو آپ کی ٹانگیں سیدھی اکڑھی ہوں لیکن ضرورت پر گھٹنوں کو خم دے لینا بھی مناسب ہوگا، یہاں سے اوپر سیدھے کھڑے ہو کر گہرا سانس اندر کھینچے پھر بار بار تکرار سے اس ورزش کو دہرائیے۔

4۔ دونوں پاؤں کے بل بیٹھ جائیے اپنے دونوں ہاتھوں کو پاؤں کی سائیڈوں میں زمین پر رکھتے ہوئے اپنی دائیں ٹانگ کو پیچھے کھینچے گھٹنا زمین پر رکھتے ہوئے پاؤں کو انگلیوں پر سیدھا کھڑا کر لیں تاکہ پنڈلی گھٹنے اور پاؤں کے درمیان اٹھی رہے گویا آپ ایک ٹانگ پر گھٹنا دبائے بیٹھے ہیں، اور دوسری دائیں ٹانگ پیچھے کی جانب ہے، سر کو اوپر رکھے ٹھوڑی اٹھائے سامنے نظر ٹکائے سانس اندر لیں اور باہر کریں پھر اسی عمل کو کیے دوسری بائیں ٹانگ پر دہرائیں۔

5۔ اپنی دونوں ٹانگوں کو پیچھے لے جائیں جسم کے وزن کو بازو اور ہاتھوں کے پنجوں کے سہارے اٹھائیں اپنے سر دھڑ اور جسم کو ایک سیدھ ایک خط میں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لے آئیں، نگاہیں آنکھیں دونوں ہاتھوں کے درمیان زمین پر گڑی ہوں پیچھے گئی ہوئی ٹانگوں کو پاؤں کے پنجوں کی انگلیوں پر اٹھائے گویا آپ کا سارا وزن ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں پر اٹھا ہوا تلا ہوا ہے، ریڑھ کی تمام ہڈیاں گردن کمر اور پیٹھ سب ایک سیدھ میں اور تناؤ ٹھہراؤ سے وزن اٹھایا ہوا ہے سانس کی ردھم جاری و ساری رکھیں۔

6۔ پانچ نمبر میں آپ سانس اندر لے گئے تھے۔اب سانس کو باہر نکالتے ہوئے پچھلی ٹانگوں کے دونوں گھٹنوں کو زمین پر ٹیک دیں اور پھر انہیں چھاتی اور ماتھے کو نیچے لے آئیں آپ کے کولہے اوپر اٹھے رہیں، اور پاؤں کھڑے رہیں مگر ان کی انگلیاں اندر کی جانب جھکی رہیں سانس اچھی طرح سے خارج کریں پھر اس سے پہلی پانچویں پوزیشن میں جاتے ہوئے سانس اندر لیں۔

7۔ زمین پر لیٹے پاؤں پسارے آگے سے دونوں ہاتھوں پر سر کندھوں پر اٹھائے دھڑ کو خم دیتے ہوئے پیچھے کی جانب خم جھکاؤ دیں، ٹانگیں جوڑے رکھیں پیچھے کی جانب دیکھتے ہوئے سانس اندر لیں۔

8۔ سانس باہر خارج کرتے ہوئے پیروں کو زمین پر اندر کی جانب رکھیں درمیان سے کولہے اس قدر اوپر اٹھائیں کہ پچھلے پاؤں پور اگلی جانب سے ہاتھ انگلیوں کے نیچے زمین پر ٹکے رہنے سے بازوؤں اور ٹانگوں کی شکل V کی بجائے ۸ اردو کے آٹھ جیسی پوزیشن ہو جائے اپنی ایڑیوں اور سر کو نیچے جانب دبانے لے جانے کی کوشش کریں کندھے جس قدر ہو سکیں پیچھے کی جانب رکھیں اوپر اٹھے نہ رہیں۔

9۔ سانس اندر داخل کرتے ہوئے قدم اٹھا کر اپنا دایاں پاؤں اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان لے جا کر رکھیں دوسری ٹانگ کا گھٹنا فرش پر رکھ دیں اوپر کی جانب دیکھیں ایسے ہی جیسے آپ کے انہی آسن میں چوتھے نمبر پر کیا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تھا۔

10۔ سانس باہر نکالتے ہوئے پچھلی ٹانگ کے پاؤں کو برابر رکھیں کھڑے ہو کر کمر سے نیچے آگے کو جھک جائیں اپنی اپنی ہتھیلیاں ذہن لگا دیں سر گھٹنوں کو چھو رہا ہو جیسے آپ نے انہی آسن میں تین نمبر کو لیے کو لینڈ کر کے جسم کو مکمل طور پر آگے کی جانب جھکایا تھا۔

11۔ سانس اندر کھینچتے ہوئے دونوں بازوؤں کو اوپر لا کر نچلی طرف جھکے سر پر پیچھے کو لہرا دیں جیسے آپ نے دوسرے نمبر پر کیا تھا۔

12۔ اب سانس باہر نکالتے ہوئے آرام سے سیدھے کھڑے ہو جائیں، آپ کے بازو پہلوؤں پر رانوں کے ساتھ لگے ہوں جیسا کہ نمسکار کے لیے ہاتھ جوڑے اور آپ پہلی پوزیشن میں کھڑے تھے۔

سورج نمسکار کی ان بارہ پوزیشنوں کو آپ ترتیب دیتے ہوئے اختیار کریں تو ساری ورزش ایک ہی شمار ہو گی، جبکہ اس کا ہر ایک انداز ایک الگ آسن کے طور پر بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔ دھوپ میں ان سے سانس کے علاوہ جسمانی گرمی لے کر جسم کی برودت ٹھنڈک کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ سورج کی دھوپ سولر پاور ہے، آفتابی کرنیں بجلی کی طرح سے کام کرتی ہیں ہماری حیات کو آسان سہل اور آرام دہ بناتی ہیں زندگی بسر کرنے کو جوش و خروش دیتی ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

چوتھا باب

شعاعوں سے پانی اور تیل تیار کرنے کے طریقے
روشنی سے کرنیں اور شعاعیں جھیلنا
تیار شدہ تیل سے امراض کا علاج

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دھوپ اور رنگ سے علاج

روشنی دھوپ اور رنگ سے علاج اس اصول پر قائم ہے کہ لہروں کے ذریعہ انسان کے اندر رنگ ٹوٹ کر زندگی بنتے ہیں۔ رنگوں کا درست اور صحیح مقدار میں انسانی جسم میں موجود رہنا اس کی تندرستی کی ضمانت و علامت ہے۔ رنگوں کی بے اعتدالی کسی نہ کسی بیماری کا پیش خیمہ ہے سو ان پر کنٹرول سے امراض کا علاج ہو جاتا ہے۔ ان رنگوں کی کمی کو پورا کرنے یا زیادہ ہو جانے کی صورت میں رنگ کم کرنے کے لیے ہمیں سورج کی شعاعوں یا ان کے مفقود ہونے یا نہ ملنے پر روشنی سے مدد لینا پڑتی ہے، جس سے جسم میں موجود رنگوں کو بدلا جا سکتا ہے یا ان کی زیادتی یا کمی کو اعتدال میں لایا جا سکتا ہے، تا کہ کامیابی ملی رہے۔

شعاعوں، شمسی توانائی دھوپ سے علاج کا طریقہ

جس رنگ کی ضرورت ہو اس رنگ کی بوتل بازار سے خرید کر اسے خوب اچھی طرح سے صاف کر لیں، اس میں کسی قسم کی میل کچیل ہرگز نہ رہے، ہر قسم کا لیبل اور لگا ہوا کاغذ بھی اچھی طرح سے اتار دیں، اندر باہر سے بالکل اچھی طرح سے صاف کرنے کے بعد اسے 3/4 پونا حصہ Distilled Water ڈسٹلڈ واٹر آب مقطر سے بھریں بوتل کے منہ کو کاک کے ساتھ اچھی طرح سے بند کر دیں، اسے لکڑی کی میز یا چوکی پر ایسی جگہ جہاں پر صاف اور کھلی دھوپ ہو کم از کم تین گھنٹے مناسب ہے چار سے چھ گھنٹے تک اس پر مسلسل دھوپ پڑ سکے پانی کے تیار ہونے کی تصدیق یوں ہو سکتی ہے کہ بوتل کا اوپر والا ایک چوتھائی حصے پر بھاپ کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

طرح کچھ پانی کی بوندیں لگی جمع ہوئی نظر آ جائیں۔ تیار شدہ پانی ایک اونس 30 گرام مرض کی شدت کے مطابق پندرہ منٹ سے ایک گھنٹے وقفہ سے پلائیں دو رنگوں کی ضرورت ہو تو باری باری دونوں پانی الگ الگ وقت پر پلائیں۔

طلوع آفتاب سے ڈیڑھ گھنٹہ بعد سے لے کر غروب آفتاب سے ایک گھنٹہ پہلے تک کا وقت شعائی علاج کے لیے بہترین وقت ہے، جس قدر کڑکتی دھوپ ہو گی بہتر علاج ہونے کے لیے پانی تیار ہو سکے گا، سو اس کے لیے دن میں دس گیارہ بجے سے شام کے چار بجے تک کا وقت نہایت مناسب اور بہترین رہے گا۔ اس وقت دھوپ کے آڑے مطلوبہ رنگین شیشہ لگا رکھیں اور پانچ سے دس منٹ تک شعاعوں اور کرنوں سے مطلوبہ جگہ جسم پر ریز کو جھیلیں جسم کے جس حصے پر شعاعیں جھیلنا ہوں، اس حصہ کو کھلا اور ننگا رکھیں اس کا خیال رکھیں کہ جسم پر براہ راست ہوا نہ لگے صرف شعاعوں کی چمک سے گرمی ملے۔

اگر بازار سے مطلوبہ رنگ کی بوتل شیشی نہ مل سکے تو صاف پکے شیشے کی سفید بوتل یا شیشی خرید کر اس پر مطلوبہ رنگ کا ٹرانسپیرینٹ کاغذ لگائیں جو اگر بتیوں وغیرہ کے پیکٹوں سے مل جائے گا۔ ان پر خوبصورتی کے لیے اس کاغذ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر کاغذ نہ ملے تو ٹرانسپرنٹ پلاسٹک شیٹ سے بھی کام لیا جا سکتا ہے اگر شیٹ بھی مطلوبہ رنگ میں نہ ملے تو اس کا حل بھی ہے۔

رات کا وقت ہو یا گھرے ہوئے بادلوں کی وجہ سے سورج کی شعاعیں جھیلنا ناممکن ہوں تو مطلوبہ رنگ کا ساٹھ سے سو واٹ کا بلب لیں اسے جلا کر اس سے شعاعیں جھیلیں اگر مطلوبہ رنگ میں بلب نہ ملے تو عام سفید بلب پر مطلوبہ رنگ کا جلیٹن پیپر چار گنا تہہ کر کے لپیٹ دیں اسے جلائیں اور شعاعیں جھیلنے والی جگہ سے 18 سے 20 انچ فاصلہ رکھ کر پانچ سے دس منٹ تک دن میں دو تین دفعہ شعاعیں اور ریز مطلوبہ جگہ پر گرائیں۔ روشنی سے گرمی دیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تیار کیے ہوئے یا کیے جانے والے پانی پر کوئی اور روشنی یا رنگ نہ پڑے، ایک رنگ کی شیشی و بوتل دوسری شیشی یا بوتل کے قریب یوں ہرگز نہ رکھیں کہ پہلی کا سایہ دوسری پر پڑتا رہے، ہاں ایک رنگ کی شیشیوں کا باہم رکھنا یا ان کا ایک دوسرے پر سایہ پڑنے میں کوئی مضائقہ وڈر نہیں۔

جس مقام پر شیشیاں رکھی جائیں وہاں کسی قسم کا گردو غبار یا دھواں نہ ہو شیشیاں کاک سے مضبوطی کے ساتھ بند رہیں۔

مطلوبہ رنگ دار شیشی یا بوتل نہیں ملی مطلوبہ رنگ کے جلٹین پیپر نہ مل سکے یا مطلوبہ رنگ کی ٹرانسپرنٹ پلاسٹک شیٹ بھی نہ مل رہی ہو تو ایسی صورت میں کاغذ کو رنگین بنانے کا یہ طریقہ ہے۔

رنگین کاغذ تیار کرنے کا طریقہ

ایک ٹین کا ڈبہ یا کوئی اور برتن جس میں پاؤ ڈیڑھ پاؤ پانی آتا ہو مطلوبہ رنگ کے پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں دو تین ابال دیں لکڑی کے علاوہ کسی چیز کی بنی ٹرے جس کی لمبائی ڈیڑھ دو فٹ اور اس کی چوڑائی سوا فٹ تک ہو یہ تیار شدہ رنگدار پانی اس میں ڈال دیں ٹرے ہموار جگہ پر رکھیں اور اسے رنگدار پانی سے ایک یا سوا ایک انچ تہہ کے ساتھ بھر دیں۔ اب اس میں سفید ٹرانسپرنٹ شیٹ یا سفید گڈی کا کاغذ یوں رکھیں کہ اس میں شکن نہ پڑیں اور نہ ہی یہ کسی جگہ سے خشک رہے یعنی اوپر نیچے دائیں بائیں ہر طرف سے رنگدار پانی سے ٹرے میں تر ہو کر رنگ پکڑے کاغذ یا شیٹ اچھی طرح سے رنگ میں ڈوب جائے، ٹرے سے کاغذ بڑا ہو شیٹ زائد ہو تو کاغذ یا شیٹ کو کاٹیں نہیں دوہرا کر لیں دوہرا کیا ہوا حصہ بھی رنگدار پانی میں ڈبو دیں۔ دس سے بیس منٹ تک کاغذ شیٹ کو رنگدار پانی میں بھیگا رہنے دیں، پھر کاغذ شیٹ کو ٹرے سے نکالے بغیر اس میں سے رنگدار پانی کسی ڈبے میں نکال کر محفوظ کریں تاکہ وہ دوبارہ ضرورت پر کام میں لایا جا سکے اب

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ٹرے میں پڑے ہوئے کاغذ کو سادہ صاف سادہ پانی سے ایک دو مرتبہ اچھی طرح سے دھو لیں تاکہ جو رنگ اترنا ہو اتر کر اس کے رنگ اترنے سے محفوظ رکھے، اگر آپ کو اس تیار شدہ کاغذ کو صابن سے دھونا ہے تو صابن کاغذ کو نہ لگائیں بلکہ صابن ملا پانی تیار کر کے صابن والے تیار شدہ پانی سے دھوئیں تاکہ کاغذ پر چٹاک اور دھبے نہ پڑسکیں۔ ایک اخبار لے کر اس میں دھوئی ہوئی رنگین تیار شدہ شیٹ و کاغذ لپیٹ دیں تاکہ اخبار شیٹ و کاغذ کا پانی جذب کر کے اسے خشک ہونے میں مدد دے۔ اب اس شیٹ کو دھوپ میں خشک نہ کریں سائے میں رکھ کر سکھائیں یا لکڑی کے دو تین انچ موٹے رول پر لپیٹ کر پھر بھی شیٹ کو سائے میں خشک کریں۔ اس خشک شدہ رنگین کاغذ کو آپ دوسرے دن استعمال میں لا سکتے ہیں باوجود احتیاط کے اگر کاغذ میں شکنیں پڑھ جائیں تو پریشان نہ ہوں یہ بوتل پر شیشے یا شیشہ پر لگاتے دور ہو جائیں گی اس طریق سے آپ ہر رنگ سے رنگین کاغذ تیار کر سکتے ہیں اور استعمال میں لا سکتے ہیں۔

برسات کے دنوں میں جب سورج کبھی نکلتا ہے اور کبھی نہیں نکلتا غائب رہتا ہے کبھی ابر آلود رہتا اور کبھی بارش برسنے کی وجہ سے دکھائی نہیں دیتا ہے، اس وقت اس موسم میں یہ دوسرا طریقہ کار عمل میں لائیں۔ جس رنگ کی ضرورت ہو اسی رنگ کی بوتل یا شیشی لیں گو بوتل یا شیشی نہ ملے تو سفید رنگ کی بوتل شیشی پر مطلوبہ رنگ کا کاغذ ٹرانسپیرنٹ شیٹ پر لپیٹ دیں۔ اس رنگین کاغذ سے بوتل شیشی کا کوئی حصہ خالی نہ رہ جائے۔ اس میں ''شوگر آف ملک'' کی دو گرین ٹکیاں حسب قاعدہ بھر کر لگاتار مسلسل پندرہ یوم سے ایک مہینہ تک جب دھوپ نکلے پانچ سے چھ گھنٹے شمسی توانائی دھوپ میں رکھتے رہیں، ہر چوتھے پانچویں دن ان کو ہلاتے بھی رہیں تاکہ گولیوں پر یکساں طور پر شعاعیں پڑیں وہ اچھی طرح سے شمسی کرنیں جذب کر سکیں۔ آپ پندرہ روز کے بعد ان گولیوں کو حسب ضرورت استعمال کر سکتے ہیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جبکہ انہیں ایک ماہ تک شعاعیں اور کرنیں مہیا رکھنا اور بھی فائدہ مند ہوں گی۔

تیسرا طریقہ

کمرے کے اس رخ اس طرف جدھر سے سورج کی کرنیں شعاعیں دھوپ کی شکل میں اندر آتی ہوں، کمرے کی مختلف کھڑکیوں میں مختلف رنگوں کے شیشے لگوا رکھیں، اور ان پر موٹے دبیز کپڑے کے پردے بھی کھینچ رکھیں۔ اس کمرے میں مریض کا بستر لگا دیں دروازے کھڑکیوں کو بند کر کے اندھیرے کمرے میں اب لٹائے ہوئے مریض پر مطلوبہ رنگ کے شیشے والی کھڑکی سے پردہ ہٹا کر سورج کی شمسی توانائی لینے کے لیے اس مریض پر آفتابی کرنیں پڑنے دیں۔ باقی کھڑکیوں کے شیشوں پر پردے ہونے کی وجہ سے کمرے میں صرف وہی روشنی ہوگی جس کی رنگت میں مریض کو ضرورت ہوگی۔

مثلاً ایک بخار کے مریض کو نیلے شیشے والی کھڑکی کے پاس لٹا دیں۔ اس کا پردہ ہٹا دیں مریض پر نیلے رنگ کی روشنی اور شعاعوں کو دو تین گھنٹہ تک پڑتے رہنے دیں، اور ہر آدھ گھنٹے کے وقفے پر تھرمامیٹر سے مریض کا درجہ حرارت دیکھتے رہیے آپ دیکھیں کے مریض کا بخار کم ہوتے ہوتے اتر جائے گا۔

چوتھا طریقہ

علاج کے لیے چوتھا طریقہ جبکہ صرف سورج دن کے وقت موجود نہ ہو ابر آلود ہو غائب ہو، بلکہ رات ہو اور سورج سے روشنی لینا ناممکن ہو۔ ایک ٹیبل لیمپ اسٹینڈ پر یوں فٹ کیجیے گا کہ اس میں لگے بلب کی روشنی مریض کے پلنگ بستر پر پڑے جہاں پر اس کے گرانے کی ضرورت ہو ٹیبل لیمپ میں مطلوبہ رنگ کا بلب فٹ کر کے روشنی حاصل کریں۔ اگر بلب مطلوبہ رنگ میں نہ ملے تو اسے مطلوبہ رنگ کے جلیٹن پیپر کی چار تہوں میں لپیٹ کر روشن کر کے روشنی لیں اور اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کی روشنی میں مریض کو لٹائے رکھیں۔

پانچواں طریقہ

ڈیڑھ فٹ مربعہ مکعب نما ڈبہ تیار کر لیں، جس کے چاروں طرف روشنی باہر آنے کے لیے سوراخ ہوں، بکس کی زمین لکڑی کی ہو چھت دھات کی ہو، جس سے ریفلیکشن پڑ سکے مناسب رہے گا اس لالٹین نما بکس کے اندر بلب لگا لیں بلب نہ ہو تو تیز روشنی کی شمع و چراغ جلا لیں اس کے تین طرف سے خانوں کو بند کر دیں ایک طرف مطلوبہ رنگ کا شیشہ شیٹ یا ٹرانسپرنٹ کاغذ لگا کر اس کی روشنی مطلوبہ غرض و غایت کے مطابق کام میں لائیں۔

تیل بنانا چھٹا طریقہ

شعاعیں لینا مشکل ہوں پانی شعائی کرنوں سے تیار شدہ استعمال کرنے کو جی نہ چاہے تو آپ تیل تیار کر کے محفوظ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں، اور اس سے بوقت ضرورت اپنا علاج کر سکتے ہیں۔

مختلف رنگوں کی بوتلوں میں خالص السی کا تیل کچی گھانی میں تیار بھر لیں، اس کو چالیس روز دھوپ میں رکھیں بارش یا گہرے بادل کا دن شمار کیے بغیر چالیس روز دھوپ میں رکھیں یعنی جس روز دھوپ نہ ہو سورج نہ چمکتا ہو شعاعیں نکھری نہ پڑ رہی ہوں، وہ دن شمار میں نہ لائیں، اتنے روز مزید بوتلوں کو دھوپ میں رکھیں مختلف رنگین بوتلوں کا ایک دوسرے پر سایہ نہ پڑے، ایک رنگ کی بوتلوں کو ہی ایک جگہ رکھیں تیل تیار ہو چکا۔ اس کو مالش کرنے کے لیے استعمال کریں، صبح و شام پانچ پانچ منٹ اس سے درد و مفلوج و لقوہ والی جگہ پر مالش کریں مالش کھلے ہاتھ سے کرنے کی بجائے دائروں میں کریں۔

سر میں مالش کرنے کے لیے آسمانی رنگ کی بوتل میں تلوں کا تیل تیار

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کریں۔ یہ تیل دماغ کو چڑھی گرمی میں مریض کے لیے مفید ہے، ہوش میں رہنے والا اچانک بیہوشی میں آ گرے بے سروپا باتیں بکتا ہے اسے آوازیں سنتی ہیں، اور سائے نظر آتے ہیں وہ ڈرتا ہے تنہائی محسوس کرتا ہوا کسی کو ساتھ چلنے اور رہنے کے لیے کہتا ہے۔ وہ اس لیے کہ اس کا دماغ گرمی کی زیادتی کی وجہ سے بے قابو ہو چکا ہے۔ اس کے سر میں ایسا تیل جذب کرانے کے لیے چند منٹ کی مالش سے اس کے ہوش وحواس دوبارہ درست اور ٹھیک ہو سکتے ہیں۔

نیلی بوتل یا شیشی میں تیار کیا ہوا تلوں کا تیل ایسے لوگوں کے لیے بہت زیادہ مفید ہے جو زیادہ کام کرتے ہیں یا دماغی کام کرنے میں ان کا دماغ بھاری اور بوجھل رہتا ہے یادداشت کم ہو جاتی ہے دماغی کمزوری پیدا ہو جانے سے سر کے بالوں کی جڑیں کمزور ہو جاتی ہیں سر درد سر میں کھجلی اور گنجا پن پیدا ہو جاتا ہے، ایسے طالب علم جو باوجود انتھک کوشش کے مضامین یاد نہ رکھ سکتے ہوں دانشوروں کی باتیں ادراک وتفہیم سے انہیں سمجھ نہ آتی ہوں، اور یاد نہ رہتی ہوں۔ ان کے لیے ایسا تیل قدرت کا ایک انمول عطیہ ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ کا جما ہوا نزلہ رقیق پتلا ہو کر نکل جاتا ہے، بھاری سر ہلکا پن محسوس کرتا ہے بینائی میں قوت پیدا ہوتی ہے موتیا بند کا پانی آنا بند ہو جاتا ہے ڈراؤنے خواب آنا دیکھنا بھی بند ہو جاتے ہیں۔

سرخ رنگ کی بوتل میں تیار کردہ تیل ایسے مریضوں کو بہت جلد شفا بخش ہے، جن کو سردی کی وجہ سے جسم کے کسی بھی حصے میں درد لاحق ہو گیا ہو، بینگنی اور نارنجی رنگ کی بوتل میں تیار شدہ تیل سے آتشک اور سوزاک کے زخموں کو سحر الاثر نتیجہ سے افاقہ و فائدہ ہوتا ہے۔ رات کو زخموں کی ٹیس سے چیخنے چلانے والے مریضوں کے زخموں پر ایک دفعہ صرف ایک دفعہ تیل لگانے سے ان کو راحت سے رات بھر سکون کی نیند آتی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

انجکشن تیار کرنا ساتواں طریقہ

شیشے کے مختلف رنگین جاروں میں Distlled Water ڈسٹلڈ واٹر کے Ampule امپیول رکھ کر ایک ماہ تک روزانہ گیارہ بجے سے چار بجے پانچ گھنٹے تک دھوپ میں رکھتے رہا کریں، یہ پانی انجکشن کے طور پر تیار ہو جائے گا۔ ضرورت پڑنے پر مطلوبہ رنگ Ampule سے ایک یا دو CC سی سی انجکشن لگوائیں ایک ہی انجکشن سے بیماری جاتی رہے گی، مرض کا قلع قمع ہو جائے گا ایک انجکشن سے دوسرے انجکشن کا وقفہ ایک ہفتہ سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ بیس پچیس سال پرانے قدیمی درد کے لیے سرخ رنگ کے جار میں تیار کیا ہوا امپیول کا ایک ہی انجکشن درد کو کافور کر دے گا انجکشن کا علاج کسی ماہر مشاق ہوشیار اور مستند معالج سے مشورہ کیے بغیر ہر گز نہ کریں اور نہ ہی کرائیں۔

آٹھواں طریقہ رنگ دار عینک کا استعمال

آنکھوں کی بیماری میں ان کے دکھنے پر یا آنکھوں کے آپریشن کے بعد کسی قسم کی کمی وخرابی ہو جانے کی وجہ سے آنکھوں کو استعمال کرنے ان سے دیکھنے کے لیے ہلکے آسمانی رنگ یا سبز رنگ کے شیشوں والی عینکیں استعمال کرنے سے مرض دور اور تکلیف میں فائدہ وافاقہ سے نتائج ملتے ہیں۔ عینک لگاتار استعمال نہ کریں کچھ دیر اس کو اتارے بھی رکھنا اچھا ہے۔ آنکھوں کے حسن نظر اور ساخت کو قدرتی رکھنے کے لیے لگاتار عینک مت لگائیں، لگاتار استعمال سے آنکھوں کے گرد گہرے ہلکے حلقے پڑے نظر آتے ہیں۔

بار بار کی زحمت سے بچنا

رنگدار شعاعوں کی مدد سے بار بار رنگین کرنوں سے پانی تیار کرنے کی زحمت، مصیبت اور تکلیف سے جان چھڑانے کے لیے اور پانی کو دو تین ماہ تک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

موثر علاج کے لیے محفوظ رکھنے کے لیے اور اسے دوا کے طور باقاعدہ دوا علاج کے لیے استعمال سے فائدہ لینے کے لیے یہ احتیاط رکھنا کہ پانی کے دوائیہ اثرات ختم نہ ہوں کسی بھی رنگ کی شیشی میں پانی کو دھوپ میں پانچ چھ گھنٹے رکھنے کی بجائے صرف دو گھنٹے تک دھوپ میں رکھیں۔ ہومیو پیتھک طریقہ کار کے تحت اس پانی سے ایک قطرہ سادہ پانی کے سو قطروں میں ملا کر سو جھٹکے دے کر ایک طاقت بنا لیں اس دوسرے سو قطروں کے پانی سے ایک قطرہ پانی بھر سے سو قطروں میں مکس کر کے پھر سو جھٹکے دیں ہومیو پیتھک طاقتیں اسی طرح سے بنائی جاتی ہیں، ایسا تیار شدہ پانی دوا الگ الگ طاقت تیار ہوا تین چار ماہ تک موثر دوائی اثرات سے کارگر مفید رہتا ہے، یوں آپ مختلف رنگوں کی شعاعوں سے پانی تیار کر کے رکھ سکتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تیار شدہ تیل

تیل کو رنگدار شیشی، بوتل یا جار میں ایک ماہ یعنی تیس 30 دن سے لے کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھ کر گرمائش دینے سے تیار کیا جاتا ہے، مطلوبہ رنگ میں یہ مختلف نوعیت کے رنگ میں ہونے کے ساتھ ساتھ تیل کی قسم میں بھی اس کا نوع و قسم کے اعتبار سے الگ الگ ہونا ضروری ہے، عام درد کے لیے السی یا تلوں کا تیل گھٹنوں کے درد کے لیے روغن زیتون اور کان درد کے لیے سرسوں کا تیل ہر تیل کچی گھانی کا ہونا بھی ضروری ہے تاکہ یہ تیل اپنے بیجوں جن سے یہ نکالا جاتا ہے کی افادیت سے خالی نہ ہو کچھ رنگوں کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ تیلوں کے فوائد یوں رقم ہیں۔

آسمانی

آسمانی شعاعوں سے تیار شدہ تیل کا استعمال گھبراہٹ سر درد اور گرمی کو دور کرنے کے ساتھ ٹونسلز گلے کی غدود کی جملہ خرابیوں کے لیے بھی بغیر کسی آپریشن کے مکمل علاج ہے۔ ناک میں غدود کے بڑھ جانے سائی نس کا بے انتہا مفید خاص علاج ہے۔

بینگنی اور جامنی

مرد و زن کی پوشیدہ بیماریوں میں خاص کر جریان، پیشاب میں رطوبت کا خارج ہونا، پیشاب کا بار بار آنا زیادہ آنا اور رک رک کر آنا مثانہ کے دیگر امراض اور تکلیف میں بینگنی جامنی شعاعوں سے تیار شدہ تیل کو ریڑھ کی ہڈی،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کمر کے جوڑوں، کولہوں کے درمیان دائروں میں صبح و شام دس دس منٹ تک مالش کریں بہت مفید ہے۔

سبز رنگ

سبز رنگ کی شعاعوں سے تیار تیل سے عرق النسا جسے لنگڑی کا درد بھی اس لیے کہا جاتا ہے کہ مریض شدید درد سے بے حال ہو کر لنگڑا کر چلنا شروع کر دیتا ہے، ران، کولہے، گھٹنے اور پنڈلی پر صبح و شام مالش کرنا مفید علاج ہے۔

سرخ رنگ

سرخ رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ تیل گوشت پوست اور اعصاب میں خون کو گرم کر کے حرکت کے لیے متحرک کرتا ہے۔ دوران خون کو رواں دواں کرتا ہے اس لیے اس کا تیل مفلوج شدہ اعضاء پر مالش کرنا فالج کے اثرات کو ختم کرتا ہے، اور متاثرہ عضو پھر سے دوبارہ اپنا طبعی فعل کام انجام دینے لگ جاتا ہے۔

لاجوردی رنگ

عورتوں کی جملہ پوشیدہ امراض رحم کے اندر ورم زخم ایام کی کمی یا ان میں بے قاعدگی دوران ماہواری درد تکلیف کا ہونا اور سب سے زیادہ عورت کو اس کے بانجھ پن کو دور کرنے میں بہت مجرب و مفید ہے، مردوں میں جراثیم حیوانیہ اولاد کے جرثومے سپرم کی کمی کو دور کرنے کے لیے لاجوردی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ تیل بہت مفید ہے۔

نارنگی رنگ

مالٹے نارنگی نارنجی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ تیل کی مالش سے سینے کے امراض سل اور دق دور ہو جاتے ہیں۔ شوگر کے جملہ امراض کے اثرات کو یہ تیل ماؤف و ختم کرتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نیلی شعاعوں سے تیار شدہ تیل

یہ تیل اپنی افادیت میں بہت بے مثال مفید ہے۔ پھیپھڑوں کی جگہ اس کی مالش سے گلے ہوئے زخم خوردہ پھیپھڑے صحت مند ہو کر اپنی اصل حالت پر آ جاتے ہیں پرانے سے پرانا بخار ختم ہو کر مریض کو دوبارہ تازگی بحال ہو جاتی ہے، دل کے پھیلنے اور سکڑنے اور ذیابیطس کے عمل و مرض میں تاثیر الاثر عجیب و غریب مثال رکھتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پانچواں باب

رنگ ان کی کمی وزیادتی اور امراض

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رنگوں کی کمی یا زیادتی سے ہونے والے امراض کا علاج

کتاب میں لکھا بیان کیا جا چکا ہے کہ سورج کی طاقت سولر پاور شمسی توانائی گو ہمیں دھوپ سے ملتی ہے، مگر چونکہ سورج کا تصرف اور کام تو کسی وقت بھی ختم نہیں ہوتا رکتا نہیں رات دن میں لگا تار جاری و ساری رہتا ہے۔ اس کی کرنوں میں موجود سب رنگ دھنک دھنش قوس قزح کے سبھی رنگوں کی ترسیل کا عمل دخل بھی رہتا ہے۔ ان رنگوں کا ہم تک پہنچنا ایک تو سورج کی شعاعوں اور کرنوں سے ہوتا ہے۔ اگر ان رنگوں میں اعتدال سے ہم تک پہنچنا نہ ہو تو ان کی کمی بیشی کے حساب سے ہم میں مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہے، جن کے علاج کے لیے کمیافتہ رنگ کی کمی کو پورا کرنا ضروری ہوتا ہے، اور زیادہ مقدار میں ہونے پر زائد رنگ کو تلف کرنا یا اس پر قابو پا کر اس کے مضرت سے بچنا ہمارے لیے ضروری اور علاج ہوتا ہے۔

سو ہم بتا رہے ہیں کہ کس رنگ کی کمی سے یا زیادتی سے کس طرح کی بیماری پر قابو پا کر علاج کیا جا سکتا ہے، جو اگر سورج کی شعاعوں اور کرنوں سے کسی طرح سے حاصل نہ ہو سکے لیمپ دیے یا بلب سے رنگین کاغذوں ٹرانسپرنٹ شیشوں یا جیلٹن پیپروں کے ذریعے مصنوعی طور پر رنگ حاصل کر کے رنگین شعاعیں کرنیں یا روشنی لی جا سکتی ہے، اور ساتھ ان سے پانی تیل اور انجکشن بھی تیار کر کے استعمال

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں لائے جا سکتے ہیں۔

یاد رہے کہ ایک کلر کا رنگین پانی پلانے یا دینے کے لیے الگ گلاس اور چمچہ کا استعمال کیا جائے۔ ایک کلر کی شعاعوں کے پانی کے لیے مستعمل گلاس یا چمچہ کسی دوسرے رنگین شعاعوں کے تیار شدہ پانی کے استعمال میں لانے سے پہلے اسے دھو کر خشک کیا جائے یا دو الگ الگ تیار پانی کے لیے الگ الگ وقت پر علیحدہ علیحدہ برتن استعمال کیا جائے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اڑ کر ہوا سے لگنے والے متعدی امراض

جسم میں جلد کی تین پرت رہتی ہیں۔ اس صورت میں ہر جلد کے نیچے دو پرت ہوئے ان میں ایک نہایت نازک اور دوسرا دبیز موٹا ہوتا ہے۔ نازک پرت کے متاثر ہونے سے موتی جھرہ کے موذی امراض لگتے ہیں، اور دبیز موٹے پرت کے متاثر ہو جانے سے مریض کو پھوڑے پھنسیاں داد اور چنبل جیسے امراض لگتے ہیں۔

برقی رو بھی تیل طرح کی ہوتی ہے جس میں سے ایک رو جلد کے پہلے اور دوسرے حصے کو بالکل متاثر نہیں کرتی، دوسری رو صرف دوسرے پرت کو متاثر کرتی ہے مگر پہلی پرت پر اثر نہیں ڈالتی، ان میں سے تیسری رو صرف پہلے پرت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ان سے اسی مناسبت کے ساتھ مرض و بیماری میں شدت یا کمی پیدا ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ یوں برقی رو کے اثر انداز ہونے سے پیدا ہونے والے امراض متعدی امراض اڑ کر ہوا کے باعث بھی لگتے ہیں۔ اس لیے مریض کے پاس بیٹھنے سے احتیاط مرض سے بچنے کے مترادف ہے۔

دنیا کا ہر نظام سورج کی شمسی توانائی سے چل رہا ہے، ہم اسی کرہ ارض کے باسی بھی اسی نظام کے تحت زندگی بسر کر رہے ہیں۔ جب ہم پر سورج کی روشنی سے برقی رو پڑتی ہے تو کبھی کبھی کافی ہونے کی بجائے زیادتی سے پڑتی ہے۔ اس صورت میں جلد کے تیسرے حصے پرت سے جلدی بیماریوں کا پیدا ہونا ممکن ہو جاتا ہے جیسے کہ چیچک وغیرہ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اگر اعتدال سے کمی کے ساتھ برقی رو میسر آ رہی ہو تو ایسی صورت میں امراض جلد کے دوسرے پرت سے شروع ہوتے ہیں جن کی مثال خسرہ ہے۔

اگر سورج کی شمسی توانائی دھوپ ہمارے جسم تک کم مقدار میں پہنچ رہی ہو تو جسم کے پہلے پرت سے جلدی امراض شروع ہوتے ہیں جن کی مثال موتی جھرہ سے ملتی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تلی، پتہ اور گردے کا کام

تلی

جسم میں ایک خاص رول ادا کرتی ہے۔ خون کے جتنے بھی زہریلے مادے پیدا ہوتے ہیں انہیں جذب کر کے ضائع کرنے پر خون کو صالح اور صالح کردار رکھتی ہے۔ ان کو جذب کر کے ان کی نوعیت ہی بدل ڈالتی ہے۔ انہیں خشک کر کے ختم کر دیتی ہے۔ تلی کی خرابی بھی برقی رو کی کمی سے میسر ہونے پر واقع ہوتی ہے، جس کا تعلق سورج کی روشنی شعاع کرن اور دھوپ سے ہوتا ہے۔

پتہ

جسم میں برقی رو کی کمی دو طرح کی ہوتی ہے، پہلی طرح کی کمی کے باعث تلی خراب ہو جاتی ہے دوسری قسم کی کمی سے "پتہ" متاثر ہو کر خراب ہو جاتا ہے، حالانکہ پتہ تلی کی نسبت بہت چھوٹا اور مختصر ہوتا ہے مگر اپنے کام اور عمل کی وجہ سے اہم اور ضروری ہے دورہ خون کے دوران جو ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ اس کے اندر سے ہو کر گزرتا ہے، وہ اسے جذب کر کے خشک و ضائع کر دیتا ہے اس زہریلے مادے کو جذب کرنے اور خشک کر رکھنے کے عمل کے لیے بھی برقی رو ہی پیدا ہو کر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کو جلانے اور خشک کرنے کی قوت وہ برقی روشمسی توانائی سے ہی حاصل کرتا ہے۔

گردے

جسم کے اندر کی ساری خونی مقدار گردوں سے گزرتی ہے۔ گردے خون کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

توازن کو برقرار رکھتے ہیں بہت سی رطوبتوں کو گردے تو لتے ہیں، اور اس میں ان کی صحیح مقدار رکھ کر درست و صالح رکھتے ہیں زیادہ اور فاسد مادوں کو خون سے خارج کر کے مثانہ میں پھینک دیتے ہیں، جو پیشاب کے ذریعے سے خارج ہوتے ہیں، لیکن ان کے خارج نہ ہونے پر اور ان کی زیادتی کی وجہ سے گردے یا مثانہ میں ریت اور پتھری پیدا ہو سکتی ہے شکر تولنا بھی گردوں کا ہی کام ہے یہی وجہ ہے شوگر کے دوران پیشاب اور سیکس کی پرابلم کی بیماریاں بھی زیادہ ہو جاتی ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بخار کی اقسام اور ان کی وجوہات

ام الدماغ حرام مغز میں کئی قسم کے خلا بن جانے سے ان میں کسی کسی جگہ برقی رو کا ہجوم بن جاتا ہے، جو مختلف قسم کے بخاروں کا سبب اور وجہ ہوتا ہے۔ اس رو کے ہجوم کا اچانک رنگ بدل جاتا ہے یہی بدلا ہوا عمل ''یرقان'' کہلاتا ہے، جو ایک مہلک مرض ہے بڑھ کر کئی درجات میں جان لیوا وخطرناک ہو جاتا ہے، لیٹے رہنے اور سادہ معمولی خوراک سے ابتدأ اس کا علاج بہت آسان ہوتا ہے۔ یرقان سے جسم میں پیلا زرد پن کا ظہور ہونا بھی علامات امراض کا پیش خیمہ ہے، سورج کی کرنوں کو رنگدار کر کے ان سے اس کا بہت جلد علاج ہو سکتا ہے۔

دوسرے نمبر پر ٹائیفائیڈ معیادی لمبا بخار ہے۔ جس کا بدیر رہنا عمومی ہے مگر اگر اس کا درست اور موقعہ پر علاج ہو جائے تو اس سے بہت جلد جان چھڑائی جا سکتی ہے، اور آئندہ کے لیے اس کے ہونے کے خطرہ سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

تیسرے نمبر پر بخار میں ٹمپریچر ایک سو چار درجہ حرارت تک چلے جانے سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، اور اسی وجہ سے اینٹھن رہنے سے کمر کا نچلا حصہ بالکل بیکار سا لگتا ہے مریض حرکت نہیں کرتا اسے ہلنا مشکل اور دو بھر لگتا ہے وجہ ان تینوں اقسام کے بخاروں کی سورج کی شعاعوں سے رنگین کرنوں کی کمی یا زیادتی ہے۔

جسم میں خلیوں کی جگہ خالی ہوتی ہے تو وہاں پر مخلوط رنگ کی رو پانی بن کر بہتی ہے، جس کے ضائع ہونے یا باہر نکلنے کو راستہ نہ ملنے پر ''گردن توڑ بخار'' آتا ہے۔ یرقان، ٹائیفائیڈ، لال بخار اور گردن توڑ بخار کے بعد ایک ایسا بخار ہے جس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے ہو جانے کی وجہ سے مریض کا رنگ پیلا سرخ ہو جانے کی بجائے سیاہ ہو جاتا ہے، اسی وجہ سے اس کو ہو جانے والا بخار ''کالا بخار'' کہلاتا ہے مگر بروقت علاج کی وجہ سے مہلک بخار بھی خطرناک اور جان لیوا نہیں رہتا رنگین شعاعوں اور کرنوں کی کمی اور زیادتی کا خیال رکھنے سے ان کا علاج آسان اور سہل ہے۔

یرقان، ٹائیفائیڈ، لال بخار، گردن توڑ بخار اور کالے بخار کے بعد گلٹی کا بخار آتا ہے۔ اس کے زور کے باعث مریض کا ٹمپریچر درجہ حرارت بہت زیادہ ہو سکتا ہے۔ ایک سو چار پانچ نہیں ایک سو دس بلکہ اس سے بھی زیادہ درجہ حرارت ہو جانا ممکن ہے، یہی وجہ ہے کہ کبھی کبھی نتیجتاً اس سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ام الدماغ کے اندر خلا بہت زیادہ واقع ہو جاتا ہے، اور اس میں ہجوم کم رہ جاتا ہے تو اسپائنل کورڈ Spinal Cord ریڑھ کی ہڈی سے جو لگاتار حرارت گرمی لے کر جاتے ہیں۔ ان میں کمی کے باعث حرارت کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے اس وجہ سے کہیں نہ کہیں جوڑ میں گلٹی بن جاتی ہے، جس کی وجہ سے لمحوں سیکنڈوں میں چھوٹے چھوٹے باریک کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے حرارت ٹمپریچر کا ایک ہی سمت زور ہو جانے سے بخار آتا ہے، جس کا بروقت علاج ہو جانا نہایت اہم ضروری ہے ورنہ جان سے ہاتھ دھونے پڑ سکتے ہیں موت واقع ہو جاتی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

یادداشت بیماری نہیں مگر

حافظہ کی کمزوری گو کام کی زیادتی کی وجہ سے شعور لاشعور سے تعلق رکھتی ہے، پھر بھی بسا اوقات چند ہزار خلیوں کی رو کا تصرف ختم ہو جانے سے ان میں برقی رو کا تصرف عمل دخل بالکل قطعی ناممکن ہوتا ہے، جبکہ برقی رو کا ناپید ہونا واقع نہیں ہوتا بلکہ اس میں رو کی ترتیب مناسب نہیں رہتی بلکہ وہ بے قاعدہ ہو جاتی ہے، ان خلیوں کے بے ترتیب ہونے کا اثر یہ ہوتا ہے کہ آدمی ایک بات کا تعلق دوسری بات سے قائم نہیں رکھ سکتا جس کی وجہ سے کبھی کبھی اسے شرمندگی کا سامنا ہوتا ہے، یہ ممکن ہی نہیں کہ ایسا معاملہ کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی فرد سے عملاً سرزد نہ ہوا ہو، یہ بیماری نہیں مگر ایسا بار بار ہو جانے سے اسے حافظہ کی کمزوری کا نام دیا جا سکتا ہے۔ اجتماعی صحت کا خیال رکھنے سے صالح وتندرست جسم میں یہ بیماری مفقود رہتی ہے۔ رک رک کر ختم ہو جاتی ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دق اور سل

ام الدماغ حرام مغز میں چھوٹے چھوٹے ''خلا'' بن جاتے ہیں۔ ان کی تعداد بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ گلے کے ذریعے یہ خاص قد وقامت کے کیڑے پھیپھڑوں میں اتر جانے میں اپنے تجمیعہ کی وجہ سے جس بیماری کا باعث بنتے ہیں اسے دق یا سل کہا جاتا ہے، اسی کی وجہ سے کھانسی کی بیماری میں شدت اور زیادتی پیدا ہوتی ہے۔ دق اور سل کا علاج احتیاط میں کھانسی کے ہر قسم کے مرض کا علاج چھپا ہے بلغم کا خروج نہ ہوتو مریض کو سکون نہیں ملتا۔

سورج کی شعاعوں سے رنگوں کا مناسب وغیر مناسب حصول کسی کو صحت مند یا بیمار رکھتا ہے۔ اس لیے کرنوں اور شعاعوں کی ریز ز کا خیال رکھنا نہایت اہم اور ضروری ہے تا کہ ہر فرد واحد سکون اور چین سے زندگی بسر کر سکے بلکہ اپنے رہنے سہنے سے دوسروں کو بھی آرام وسکون پہنچا سکے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دل سے کاسمک ریز کا تعلق

آپ غور کر کے اس بات کو نوٹ کریں کہ دل کی حرکت و جنبش اور پمپنگ پیدائش سے لے کر موت سے پہلے آخری سانس تک کاسمک ریز کے ذریعہ ہوتی رہتی ہے۔ ان کے متوازن ہونے کی وجہ سے دل ہمہ وقت حرکت میں رہتا ہے۔
ان کا دخول جسم پر مسامات کے ذریعہ سے ہوتا ہے مگر مؤثر وسودمند اور مفید وہ کاسمک ریز ہوتی ہے جو دماغ کے مسامات سے داخل ہوئی مہیا ہوں، ان کی بے شمار قسمیں ہیں جو دماغ میں داخل اربوں کھربوں خلیوں کے ذریعہ سے باعمل رہتی ہیں ایسی ہر برقی روخلیوں سے بن کرام الدماغ کے ذریعے جسم کو ملتی ہے۔ اس کی درست اور صحیح تقسیم سے آدمی تندرست رہتا ہے کیونکہ ان کی وجہ سے دل خون کو اچھے طریقے سے پمپ کرتا رہتا ہے۔
دل کی لاکھوں رگیں اپنا اپنا کام کرتی ہیں۔ جب ان رگوں میں کچھ رگوں کا کام درست نہ رہے تو ان کے اثر انداز ہو جانے سے اعصاب کمزور ہو کر کام چھوڑ دیتے ہیں، جو بہت سی بیماریوں کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس لیے ہر وقت علاج نہایت ضروری ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دیوانگی اور پاگل پن کے اسباب

جسم کے ہر حصہ میں خلیوں کا عمل دخل ہے۔ جب آدمی کے ام الدماغ کے اندر ان کے ہجوم سے اکٹھ ہوتا ہے تو ان کو نکلنے کا راستہ نہیں ملتا۔ دباؤ کی بنا پر خلیوں کے اندر کی دیواریں ٹوٹ کر گر جاتی ہیں جس کی وجہ سے کہیں کہیں سے راستہ ضرورت سے زیادہ کھل جاتا ہے خلیوں سے جو روبنی اس کے یکسر نکل جانے سے وہ صفر کے برابر رہ گئی۔ اس باعث آدمی یک لخت بیٹھے بیٹھے بالکل بے خیال ہو گیا کیونکہ ام الدماغ میں خلا پیدا ہو گیا۔ خلیوں میں ایک سمت رو کا تصرف بڑھ چکا تھا یہاں تک کہ وہ خلیے ہر قسم کی یادداشت اور حافظہ سے عاری و خالی ہو گئے، مریض بار بار پرانے واقعات یاد کرنے کی کوشش کے باوجود انہیں یاد میں نہیں لا سکتا جبکہ دوسری طرف رو کے ہجوم کی وجہ سے دماغ ناکارہ ہو کر کام کرنا چھوڑ دیتا ہے، چنانچہ خلیوں کی رو میں مناسب متوقع ضروری ترتیب نہیں رہتی، ان میں بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے اب مریض ایک بات زمین کی کرتا ہے اور دوسری آسمان کی کرتا ہے۔ اس کی باتوں میں ربط ضبط نہیں رہتا اسی ایسے شخص کو دیوانہ یا پاگل کہتے ہیں، جس میں پاگل پن کم ہو یا زیادہ ہو اس کی کوئی شرط نہیں بس وہ پاگل ہے، اور علاج اس کا ضروری اور اہم ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کبڑا پن

کچھ ریشے اسپائنل کورڈ کو تقویت پہنچا کر ان کو صحت مند رکھتے ہیں۔ ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وعمل وہی برقی رو ہے۔ جو دماغ کے خلیوں میں تصرف کرتی ہے۔ اگر ان ریشوں کی تقسیم اور رسائی یکساں و برابر ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط رہتا ہے۔ اور اگر یہ تقسیم یکساں مساوی اور طاقتور نہ ہو تو سینہ کی پسلیاں جو اس کی زد میں آتی ہیں کمزور ہو کر نرم پڑ جاتی ہیں۔ وہ ادھر ادھر مڑ جاتی ہیں ان کے مڑ جانے کی وجہ سے کچھ لوگ کبڑے ہوئے نظر آتے ہیں پیدائشی مریض تقریباً لا علاج ہوتے ہیں ورنہ احتیاط اور مستقل مزاجی سے لگاتار علاج سے علاج ممکن ہے۔ سن باتھ کے لیے دھوپ میں بیٹھ کر مختلف رنگین شعاعوں سے کارگر علاج مہیا ہے بلا قیمت ہے، مگر طویل اور لمبا ہے صبر و تحمل سے علاج کی کوشش کریں۔ خدا سے امید رکھنا عبادت بھی ہے علاج بھی ہے۔

برقی رو کے غیر متوازن ہونے سے ورم آ جانا

خون کے اندر برقی رو جب تک متوازن رہے گی آدمی صحت مند رہے گا کسی وجہ سے بھی اس کے غیر متوازن ہو جانے سے اعصاب اور پٹھے جو جوڑوں کو سنبھالتے ہیں ان میں قوت کی مقدار کم یا زیادہ ہو جانے کی وجہ سے خرابی پیدا ہوتی ہے۔ یہ مقدار چکنائیوں پر مبنی ہوتی ہے چکنائی بڑھ جائے تو جوڑوں پر ورم آ سکتا ہے۔ اور اگر ان میں چکنائی کم ہو تو ان کی حرکت میں لانے ہلانے کے وقت تکلیف اور درد ہوتی ہے۔ ان سے پٹھوں میں خشکی ہوتی چلی جاتی ہے اور آدمی چلنے پھرنے سے معذور ہوتا چلا جاتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سرطان (کینسر) اور گل صد برگ

سرطان یا کینسر سے خون کو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے مضرات جن حصوں میں برقی رو کے ساتھ چلے جاتے ہیں۔ ان حصوں کو بے جان کر دیتے ہیں کیونکہ اس کی وجہ سے وہاں ان حصوں میں باریک گول کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو دراصل سوراخوں کی صورت میں ہی ہوتے ہیں جن میں برقی رو جذب ہو کر ضائع ہو جاتی ہے گویا ان کیڑوں سوراخوں کی خوراک برقی رو بن جانے سے برقی رو کا اصل مقام تک جانا رک جاتا ہے۔ وہ برقی رو جس میں زندگی میں مصرف ضروری تھا، وہ ان سوراخوں کی خوراک بن کر ان کی نذر ہو جاتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ فائدہ کی بجائے خون کے نقصان و خسارے کا باعث بنتا ہے۔

اس کا علاج سورج کی شعاعوں کو رنگین کر کے لے لینے سے ہو سکتا ہے، جبکہ گیندے کے پھول کی چار پانچ پتیاں صبح ناشتہ سے پہلے نہار منہ کھا لینے کے آدھ گھنٹہ بعد کھانے کی عادت ڈالنے سے یہ مرض یکسر ختم ہو سکتا ہے۔

گیندے کا چھوٹے سے چھوٹا پھول بھی کینسر کا بہت اچھا علاج ہے کیونکہ گیندے کے پھول میں وہ برقی رو موجود ہے جو سوراخی کیڑوں کی خوراک بنتی ہے۔ اس پھول کی چار پانچ پتیاں کھا لینے سے خون میں دورہ کرنے والی برقی رو کی کافی مقدار سوراخوں کی خوراک بننے سے بچ جاتی ہے کیونکہ پھول کی پتیوں سے بننے والی رو برقی رو کی قائمقام بن جاتی ہے، اور اصلی برقی رو کا اصل کام پورا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہونے سے مریض کو صحت یابی ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ گیندے کے پھول کو گل صد برگ اس لیے کہتے ہیں کہ اس پھول کی پتیاں تعداد میں دوسرے تمام پھولوں سے بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ جن کو تعداد میں سو شمار کر کے اس پھول کو صد برگ کہہ دیا جانا شروع ہو گیا۔

لقوہ کی وجہ وسبب

کبھی کبھی کسی فرد میں برقی رو کا تصرف اس کے چہرے کی طرف ہو جاتا ہے۔ اسی کی وجہ سے اسے لقوہ کا مرض لاحق ہو جانا ممکن ہے مگر یہ یاد رہے کہ اس کا تعلق تنہا ام الدماغ سے نہیں بلکہ لقوہ کا تعلق اعصاب سے بھی ہوتا ہے۔ دماغ کے خلیوں کی درمیانی رو جب ایک طرف زور ڈالتی ہے تو وہ اعصاب کو ٹیڑھا کر چھوڑتی ہے۔ اس ٹیڑھے پن کے اثر سے کان ناک آنکھ اور جبڑا متاثر ہو سکتے ہیں، نظر اور بینائی پر بھی اثر پڑ سکتا ہے ناک کی ہڈی بھی ٹیڑھی ہو سکتی ہے، جبڑہ کا جو حصہ دانتوں کو سنبھالے ہوئے ہے۔ وہ اثر لیے سارے نظام کو خراب کر سکتا ہے۔ اس رو سے پیشانی کی رو بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لیے لقوہ کے مرض میں علاج سے سستی نہیں کرنا چاہیے بروقت علاج سے شفا اس قدر حاصل ہو سکتی ہے کہ بغیر بغور دیکھے پتہ نہیں چل سکتا کہ اس شخص کو کبھی لقوہ ہوا تھا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ذیابیطس (شوگر) اور جگر میں السر

جگر میں بیک وقت لاکھوں قسم کی برقی روئیں ہر وقت دوڑتی رہتی ہے۔ یہ قدرت نے اس قدر مضبوط اور طاقتور بنایا ہے کہ خرابی کی صورت بھی کم از کم پندرہ سال تک محو شغل و عمل رہتا ہے یکسر بیکار نہیں ہوتا۔ اس میں دیگر ذخیروں کے ساتھ ساتھ فولاد گلائیگوجین "میٹھاس شیرنی" کا وافر ذخیرہ ہوتا ہے دراصل شوگر "گلائیگوجین ہی جسم کے لیے سب سے بڑی طاقت اور قوت ہے۔ اس کے اندر جو برقی رو گزرتی ہے تو وہ زائد اور بیکار خلیوں کو الگ کر دینے سے خون میں صحت مند خلیے شامل کر دیتی ہے۔

سو جگر کے اندر "السر" کا ہو جانا ممکن ہے جس کا سبب غذا و کھانا ہے۔ بار بار اور زیادہ کھانے سے معدہ خراب ہو کر اچھا قوام نہیں بناتا جگر اس خرابی سے متاثر رہتا ہے کیونکہ جگر کا تعلق براہ راست پیٹ اور آنتوں سے ہے۔ ان آنتوں میں قدرت کاملہ نے ایک خاص پرزہ "لبلبہ" لگایا ہوا ہے، جس کے ہاتھ جسم کی صحت کو برقرار رکھنا ہے یہی عضو جسم ہے، جو حسب ضرورت انسولین Insolin بنا کر جگر کو مہیا کرتا ہے۔ انسولین کی کمی یا زیادتی سے شوگر ذیابیطس کا مرض لاحق ہو جاتا ہے، اور اس کا تمام جسمانی اعصاب پر اثر پڑتا ہے کیونکہ خون کا ہر جگہ ہر عضو میں دورہ رہتا ہے۔ اس لیے اس کی صحت و خرابی سے اعصاب و عضو متاثر ہوتے ہیں، چنانچہ جگر کی درستی سے کئی قسم کی بیماریاں دور ہو سکتی ہیں بہت بڑھتی ہوئی شوگر جب یک لخت کم ہو جاتی ہے تو وہ بھی خطرناک ہوتی ہے۔ اس لیے کھانے پینے میں احتیاط رکھیں تاکہ "لبلبہ" سے اعتدال کے ساتھ شوگر جگر کو خون کے لیے ملتی رہے اور آپ صحت یاب رہ سکیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مرگی کا مرض

ہمارا جسم اربوں کھربوں خلیے رکھتا ہے۔ جب ان خلیوں میں برقی رو کا تصرف ہوتا ہے تو یہ ایک رو کی صورت اختیار کیے ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔ اس ٹکراؤ سے انگنت بے شمار رنگ بنتے ہیں۔ انہی رنگوں کا نام وہم وگمان وخیال رکھا جاتا ہے، یہی کیفیات ہمارے دماغ میں وارد ہوئی رنگوں کا تنوع ہے، یہ انواع واقسام کے وہوم کبھی جب اپنی حدوں سے باہر نکلنا چاہتے ہیں تو راستے مسدود اور بند پاتے ہیں، یوں ان کے نہ نکلنے کے باعث اور وجہ سے ام الدماغ میں بہت سی روئیں جمع ہو جاتی ہیں۔ وہ جمع ہونے سے اور بھی ایک دوسرے کی رکاوٹ کا باعث ہوکر راستہ روکتی ہیں باہر جانے یا اندر آنے والے تمام راستوں پر بہت زیادہ ہجوم خود ایک رکاوٹ ہوتا ہے۔

اس رکاوٹ اور ہجوم کے باعث اور وقت پر اگر مریض کے سامنے پانی آموجود ہو تو اس کی بند شعاعوں میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے، یہی حالت ''مرگی'' کے دورے کا سبب بنتا ہے جس وقت تک ہجوم بہتات میں رہے گا مرگی کا دورہ آدمی کو بیہوش رکھے گا، دروازے اور راستے کھلنے سے رووں کے ہجوم میں جب کمی آنا شروع ہوگی تو مریض کو ہوش آنا شروع ہو جائے گا اعصاب مفلوج ہو چکے تھے سو آہستہ آہستہ حرکت میں معمول پر آئیں گے۔

پانی نظر آ جانے کے علاوہ اور بھی بہت سے حالات مرگی کے دورہ کے باعث ہو سکتے ہیں، جن سے مرگی کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ اس صورت میں جلد سے جلد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دروازوں راستوں سے برقی رو کے ہجوم کا کم ہونا ضروری ہے کیونکہ دیر تک ایسی حالت میں مریض کا رہنا خطرے سے خالی نہیں رہتا۔ مریض دھڑام سے زمین پر گر سکتا ہے۔ اس کے گرنے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دماغی رو اعصاب پر اپنا کام چھوڑ دیتی ہے۔ مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ مریض کی آنکھوں کی پتلیاں اپنی جگہ سے تھوڑا بہت اوپر کو ہٹ جاتی ہیں۔

"ہارٹ فیلیر" حرکت قلب کا بند ہونا فالج اور پولیو کے سبب

برقی رو جس وقت ام الدماغ سے گزرتی ہے تو کسی وجہ سے اس رو کے درمیان کوسمک ریز Cosmic Rays آ جائے۔ جو کم از کم اپنی اصلی جگہ سے چار پانچ انچ ہٹ کر ہو تو اس کا حملہ یک لخت دل پر ہوتا ہے، جسے ہارٹ فیلیر Hart Failure حرکت قلب بند ہو جانے کا نام دیا جا سکتا ہے۔ ایسے مریض کے موت سے بچ جانے کے بہت کم امکان ہوتے ہیں۔ یہ کاسمک ریز جب داہنی طرف چار پانچ انچ ہٹی ہوئی ہوں تو برقی نظام پورے کا پورا تباہ ہو کر رہ جاتا ہے، دائیں طرف کندھے سے لے کر پاؤں تک اثر انداز ہوتا ہے۔ اسی اثر کے نتیجہ کو فالج کا نام دیا جاتا ہے اور یہی وجہ پولیو کا سبب بھی ہے، بروقت فالج کا علاج کر لینے سے تندرستی آسانی سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ علاج غلط اور علاج میں تاخیر سے دونوں سے مشکلات پیش آ سکتی ہیں علاج ناممکن ہونے کا ڈر خوف رہ سکتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہنسلی کا ٹوٹ جانا

ہنسلی کہلانے والی ہڈی گردن کے اردگرد اس رو کی گزرگاہ ہے، جوام الدماغ سے چلتی ہے چنانچہ اس ہڈی کے ٹوٹنے سے ام الدماغ کے ریشوں میں خرابی و نقص پیدا ہو جاتا ہے اس نقص کو سوائے ہڈی کی بندش کے دور نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ اس کی بندش اور درستگی کے بعد ہی رو کی گزرگاہ پھر سے اپنی جگہ دوبارہ قائم ہوسکتی ہے۔

اس مرض میں نیلی شیشی میں ایک ماہ دھوپ میں رکھا تیار کیا ہوا تیل بہت مفید علاج ہے ہڈی میں گرہ نہ پڑے تو اچھا ہے۔ یہ گرہ ہاتھ پاؤں سے کام کرنے والوں کو تو نقصان نہیں پہنچاتی مگر دماغی کام کرنے والوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ گرہ کی تحلیل جس قدر ہوتی جائے گی دماغی کارکردگی میں بہتری ہوتی جائے گی گرہ کا مطلب ہنسلی کی ہڈی کا ہموار نہ جڑنا اوپر نیچے رہ جانا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

چھٹا باب

مفید و مضر غذائیں

اور

بیماریاں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ذائقے اور غذا میں مختلف اشیاء کا کھانا

ہمارے کھانے پینے کی ہر قسم کی غذا اور مشروبات میں کل چھ ذائقے ہیں۔

کڑوا۔ ہوا+ آکاش	میٹھا۔ زمین+ پانی	پھیکا۔ ہوا+ پانی
کھارا۔ زمین+ آگ	تیکھا۔ ہوا+ آگ	کھٹا۔ پانی+ آگ

انہیں ہم اس لیے کھاتے پیتے ہیں کہ ہمارے پانچ عناصر کو اپنا کام جاری رکھنے کے لیے قوت ملتی رہے۔ ہماری روزمرہ کی غذا میں ان تمام ذائقوں کا توازن سے ہونا ضروری و اہم ہے سبزی اور معدنی نمکیات میں سے ہر ایک کا ہمارے جسم پر اثر انداز ہونا، اور خاص نتیجہ مرتب کرنا اہم خاصیت ہے۔ ان کے استعمال سے ہمارے جسم میں زیادہ یا کم حرارت پیدا ہونے سے برقی رو کے بہاؤ میں خلل پیدا ہونے لگتا ہے کبھی مسلسل سردی کی وجہ سے جسم سے زیادہ مقدار میں پانی خارج ہو جائے تو "H+" میں اضافہ ہو جاتا ہے تو جسم میں "الکلی" کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس سے جسم میں خامی و خرابی پیدا ہوتی ہے، جس میں موجود VE+ اور VE- کے تناسب کو PH کہتے ہیں۔ ان کا تناسب 6.5+ اور 6.5- کے درمیان رہنا ضروری ہے کیونکہ ان کے باہم توازن و تناسب میں فرق آ جانے سے موت واقع ہو سکتی ہے، PH کو تناسب برقرار رکھنے کا کام PONS پونز کرتا ہے، جس کو فعال رکھنے کے لیے متوازن غذا کھانا ضروری ہے جو برقی قوت کے بہاؤ میں باقاعدگی رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے، چنانچہ ہمیں خوراک اور غذا میں ذائقوں پر بھی نظر رکھنی چاہیے تاکہ ان کے اعتدال سے جسم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں صحت کا احتیاطی طور پر قائم رہنا برقرار رہے۔

جب جسمانی نشوونما مکمل ہو جائے بھوک لگنے لگے تو جسمانی مزاج سے ہم آہنگ پھل سبزیوں کا استعمال کریں، جو سورج سے حاصل کردہ قوت شمسی توانائی کا ذخیرہ ہے، مختلف وقت میں مختلف پھلوں سبزیوں کو خوراک و غذا میں رکھیں ایک ہی قسم کو بار بار اور زیادہ کھانا صحت کے خلاف اور مضر صحت ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مفید و مضر غذائیں اور بیماریاں

غذا اور خوراک سے معدے اور معدے کی آنتوں میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان کے علاج اور ان سے بچنے کے لیے کھانے پینے میں اجتماعی ہدایات کا خیال رکھنا چاہیے۔

بازار کے پسے نمک، مرچ، مصالحے استعمال نہ کریں کیونکہ یہ خالص نہیں ہوتے۔ ان میں ملاوٹ کے باعث یہ اپنی افادیت کھو چکے ہوتے ہیں۔ تلی ہوئی تیز مصالحہ دار غذا و خوراک استعمال نہ کریں۔ دیر ہضم غذا بڑا گوشت مت کھائیں، باسی چیزیں اور فریج میں بہت دیر کی رکھی ہوئی چیزیں نہ کھائیں کیونکہ ان سے ان کے وٹامن ختم ہو چکے ہوتے ہیں، اور یہ اپنی تازگی کھو چکے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر تازہ کٹا ہوا گوشت کئی گھنٹوں تک کھلی ہوا و فضا میں رکھ چھوڑیں تو وہ خراب نہیں ہو گا جبکہ فریج سے نکلا ہوا گوشت ایک گھنٹہ کے وقت سے بھی کم وقت میں اس میں "تعفن بو" پیدا ہو جائے ثبوت یہ ہے کہ گوشت میں سڑاند بو موجود تھی، جو ٹھنڈک اور ٹمپریچر کی وجہ سے ظاہر نہ تھی، جب اس نے اپنی ٹھنڈک کھو دی تو فوراً اس کی اصل حالت ظاہر ہو گئی۔ گڑ، تیل اور کھٹائی کی زیادتی سے دودھ کی یخ ٹھنڈی بوتل سے معدے میں غلاظت پیدا ہوتی ہے...... پیچش اور آنتوں کے دیگر امراض کے وقت زیر زمین زمین کے اندر پیدا ہونے والی نباتات و سبزیات کھانا مفید نہیں۔

ادرک، ادرک کا اچار، سبز گول مرچ کا اچار، لیموں کا پرانا اچار خرفہ پالک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اور سرسوں کا ساگ، ہرا سبز دھنیا، توری، ٹنڈے، کدو کا سالن اور کچنار وغیرہ کا کھانا آنتوں کے امراض میں مفید ہے۔

لہسن کی تری چھیل کر مغز نکالیں اسے نگل جائیں پیٹ درد بھی ختم ہو گا بلڈ پریشر بھی بند ہو گا...... شلغم کے سالن میں اس کا شوربہ استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔ ٹماٹر اور پیاز سے مکس پیسٹ بنا کر کھائیں۔

پھلوں میں میٹھا آم انجیر، مربہ، بیل گری اور سیب گاجر کا مربہ کھائیں۔ ترش انار کا شربت آڑو، انناس، پپیتہ، جامن، فالسہ، سنگترہ، لوکاٹ لیموں کا چھلکا اور ناشپاتی معدہ اور آنتوں کو قوت و طاقت بخشتے ہیں کبھی پیٹ پھول جاتا ہو، سرد پسینہ آتا ہو یا غشی کے دورے بھی پڑ رہے ہوں اور ساتھ میں لرزہ و سردی سے بخار آ جاتا ہو، اس کی وجہ معدہ میں خون یا دودھ (بلغم کا جم جانا) ہوتی ہے۔ اس کے فوری علاج کے لیے خشک پودینہ یا پودینے کا عرق شکر ملا کر پلانا دینا چاہیے، نمک ملا کر بھنے ہوئے چنوں کا سفوف دینا بھی اچھا ہوتا ہے...... ادرک، لہسن، سیاہ مرچ کا اس وقت استعمال معدہ کی رطوبت کو کم یا خشک کرنے میں مدد دیتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مرض استسقاء میں مفید و مضر غذا

اس مرض میں پانی کا زیادہ پینا اور نمک کا زیادہ استعمال مفید نہیں ہے، جبکہ غذا میں چولائی کے ساگ کے ساتھ جو کی روٹی، کریلا، موٹھ کی دال، کچنار تازہ، گرے فروٹ، چکوترے کا رس، گاجر کا اچار، سرخ چاول کا استعمال رکھیں۔

استسقاء کے مرض میں اونٹنی کا دودھ بہت ہی زیادہ مفید ہوتا ہے۔ ایک چھٹانک چنے کالے ایک پاؤ پانی میں ابالیں پانی نصف رہ جائے تو یہ پانی مریض کو پلائیں سورج کی طرف پشت پیٹھ کر کے بیٹھے دھوپ کی تپش لینا بھی بہت مفید رہتا ہے یہ بھی علاج ہے۔

خون کی کمی اور کمزوری اعصاب

کلیجی کا پانی اور اس کا گوشت، بکرے کا مغز اور اس کے پائے، میتھی کا ساگ اور لوکی، ٹنڈے، کدو، چلغوزہ، چھوہارے، اخروٹ، بادام، دودھ کی بالائی پنیر اور پھلوں کا رس نہایت مفید اشیاء ہیں۔

زود ہضم اشیاء کھانے میں رکھیں تاکہ معدہ و جگر پر بوجھ پڑے۔ معدہ نظام انہضام میں اور جگر خون کے بنانے میں اپنا اپنا اچھا رول ادا کر سکیں بہتر فعال رہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تپ دق اور سل

جگر، معدہ کی خرابی سے مستقل کمزوری کے باعث جسم میں بخار اور توڑ پھوڑ رہتی ہے اسے سانس لینا بھی دشوار رہتا ہے۔ غم و تفکرات کے ساتھ گندی و گرد آلود فضا میں رہنا سخت محنت و مشقت کے ساتھ نشہ آور اشیاء اور تمباکو کے استعمال سے ثقیل اور تیز مصالحہ دار غذائیں کھانے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

بتھوے باتھ کا ساگ، کدو، ٹنڈے، لوکی، کرم کلہ، پیٹھا، سیب کا رس، مٹر، مچھلی، چوزہ، بکری کا دودھ اور شہد کھانا مفید ہے۔

دق اور سل کے ایسے مریض جن کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو۔ ان کے لیے لونگ قرنفل چوبیس گھنٹے تک پانی میں رکھنے کے بعد نکال کر سائے میں خشک کر کے ان کا سفوف یعنی پوڈر بنائیں۔ انہیں دودھ پینے سے پہلے ایک لونگ کے برابر سفوف منہ میں ڈالتے رکھنے کے بعد دودھ پلائیں دودھ ہضم ہو جائے گا۔ ان ایسے مریضوں کو روغن زیتون، پھلوں کا رس اور ہاف بوائل انڈے بھی مفید رہیں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جگر کے جملہ امراض

اکثر امراض جگر بڑھتی ہوئی حدت و گرمی کے باعث لاحق ہوتے ہیں، اس کی گرمی کو متوازن کرنے کے لیے اناس، سنگترہ، انگور، سیب، بادام اور لیموں کا استعمال مفید ہے۔ کمزوری معدہ کیلے کے استعمال سے دور ہوتی ہے کیونکہ یہ بدن کو شافی کافی غذاء مہیا کرتا ہے، اور جگر کو بھی قوت بخشتا ہے۔

سوزش جگر کی کمی کے لیے انار کا رس بہت مفید ہے۔ باتھو، خرفہ اور سرسوں کا ساگ، کدو کریلہ، لیموں کا استعمال سبزیوں سے اور ساتھ میں آڑو، جامن، شہتوت، فالسہ اور گنا پھلوں کا استعمال مفید ہے۔ تندرست بکرے کی تازہ کلیجی سے تیار شدہ یخنی اور ترنج کا پینا کھانا مفید ہے۔

ہر وہ چیز جو جگر کو گرمی دے۔ ایسے پھل یا سبزیاں، لہسن، زعفران، سرخ تیز مرچ، گرم مصالحے جگر کے امراض میں غیر مفید اور مضر ہوتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کڈنی یعنی گردے کی بیماریاں

گردہ کی کمزوری میں آم خاص کر مفید ہے۔ پستہ بادام بھی نافع وشافی ہیں۔ اس مرض میں چلغوزہ اور انگور مقوی گردہ ثابت ہوتے ہیں۔ شلجم اور بھتوے کا ساگ ترکاری میں مولی کا نمک اور ہینگ علاج میں مفید ہیں۔

گردوں میں ناقص فضلہ پک کر جم جاتا ہے جو پتھری کہلاتا ہے۔ گردوں کے فعل کام میں رکاوٹ کھڑی کر دیتا ہے۔ لیموں، پیاز اور ترنج کا رس پانی عرق اس ناقص مواد کو خروج باہر نکالنے میں مدد دیتا ہے، اور گردوں کے فعل کام میں اچھی تحریک دوبارہ سے پیدا کر دیتا ہے۔

تیز مرچ گرم مصالحے دار غذائیں نہ کھائیں، جھینگا، چائے، کافی، تلی ہوئی مچھلی، بڑے گوشت اور دیگر گرم خشک اشیاء تکہ کباب کے کھانے سے پرہیز کریں، ٹماٹر کا استعمال بھی چھوڑ دیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بواسیر ہر قسم

تمام بادی اور ثقیل اشیاء کے ساتھ پالک، جھینگا، مچھلی، چائے، کافی، انڈا، تیز مرچ، اور گرم مصالحہ دار خوراک سے پرہیز رکھیں، خشک خوراک کی بجائے شوربہ والی غذا کھائیں۔

کریلا، سبز لہسن، باتھو کا ساگ، مولی، شلجم، خربوزہ کے ساتھ ساتھ بکری کا دودھ بادی بواسیر کے لیے مفید ہیں۔ اگر ''خونی بواسیر'' ہے تو چولائی کا ساگ، کچنار، توری کی ترکاری پپیتہ، امرود کے پھل، ترنج کا شربت اور گائے کا دودھ مفید ہے۔ چاکلیٹ اور سٹرابیری فراولہ مکس دودھ بھی بہتر ہیں۔ پاخانہ نرم اور پتلا آنا چاہئے تاکہ مقعد میں خراش سے موتے مسے نہ بنیں، پیٹ سے گیس اور یا بسیت خشک پن دور رہے، پاخانہ کا روزانہ دو دفعہ آنا بہتر ہے مگر ایک دفعہ نہ آنا نقصان دہ ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ذیابیطس (شوگر)

اس مرض میں تمام میٹھی اشیاء کا کھانا پینا مضر ہے۔ ایسی اشیاء جن میں نشاستہ کی مقدار زیادہ ہو، ان کو بھی غذا کے طور پر لینا کھانا سخت منع ہے۔

جبکہ مفید غذاؤں میں گائے کے دودھ کا دہی، کریلا، ٹماٹر، چنے اور ناریل کا پانی، سویابین، چنے اور بھوسی کی روٹی، مچھلی، ابلے ہوئے انڈے اور پنیر کا کھانا مفید ہے۔ پیاس کی صورت میں پھاڑے ہوئے دودھ سے میسر شدہ پانی کا پینا اچھا ہے۔ شوگر کا علاج ہے۔

گرم مزاج لوگوں کے لیے قندھاری انار کا استعمال مفید ہے، جبکہ موسم سرما میں یا سرد مزاج کے لوگوں کے لیے چلغوزے کا استعمال فائدہ مند ہے۔ انگور اور جامن بھی نہایت مفید ہیں۔ کھانا پیٹ بھر کر نہ کھایا جائے تاکہ لبلبہ سے مناسب انسولین جسم کو مہیا ہو سکے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حرکت قلب یعنی اختلاج قلب

خون کو گاڑھا کرنے والی یا یکسر گرم اشیاء قابض اور گیس پیدا کرنے والی غذائیں کھانا سخت منع ہے، کیونکہ اس کی وجہ سے دوران خون کا مسئلہ بگڑ جاتا ہے۔
سب سے پہلی ضروری چیز یہ ہے کہ مریض کو جسمانی اور ذہنی آرام وسکون مہیا کریں، پھر بڑے بڑے کشتہ جات کی جگہ انار، انگور اور سیب کا زیادہ کھانا روٹین میں رکھیں، چیری، انناس، سنگترہ اور شفتالو مفرح اور مقوی قلب پھل کھانے کو دیں۔ آملہ و گاجر کا مربہ، بادام کا شربت صبح وشام کھلانے پلانے کا اہتمام کریں، کشمش، خشک انگور، پختہ امرود اور چقندر کے ساتھ ساتھ کدو کھیرا کھیار بھی مریض کی خوراک میں اسے استعمال کرائیں، ان سے حرکت قلب مناسب اور قوی رہتی ہے، دل کا زیادہ پھڑکنا دھڑکنا اختلاج قلب کنٹرول میں رہتا ہے۔ خون کو پتلا رکھنے کے لیے نرم سادہ غذائیں شوربہ والی کھائیں خشک تکہ کباب کھانے سے پرہیز کریں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حمل کے وقت حاملہ اور بچے کی حفاظت

حاملہ عورت کو غذا میں زود ہضم چیزیں تازہ پھل اور سبزیاں اور دودھ کا استعمال رکھنا چاہیے کبھی کبھی سرکہ کا استعمال بھی اسے مفید رہے گا کشمش بھی مفید ہے، مگر تازہ انگور حاملہ کے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کا ہر روز بلاناغہ کھلانا اسے غشی، چکر، مروڑ، اپھارے اور قبض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جو بچے کو بھی درست اور ٹھیک بلا کسی بیماری کے پرورش کرنے میں مدد دیتا ہے۔

حاملہ کو احتیاط کرنی چاہیے کہ وہ بوجھ نہ اٹھائے، سیڑھیوں پر زور زور سے خود کو جھٹکا دے کر نہ چڑھے، اچھلنے کودنے سے پرہیز کرے، دست لانے والی دوا اور پھل سبزی نہ کھائے مباشرت سے کچھ پرہیز رکھے۔ گرم مصالحہ دار غذا پیٹ بھر کر فل کھانے، سیاہ تل، کھجوریں اور کونین کھانے سے مکمل پرہیز رکھے۔ ان سے گیس، قبض، پیچش اور مروڑ سے بچت رہے گی جو بچے کے لیے ایک بہتر احتیاط ہے۔ کھانا شوربہ آمیز ہو تکہ کباب سے پرہیز کریں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ایام حیض اور ماہواری

ماہواری میں بے قاعدگی ہو، یا پانی جانے کا مرض لیکوریا ہو۔ اس مریضہ کو بھوسی کی روٹی، انڈے کی زردی، دودھ، مکھن، بند گوبھی، سلاد، گاجر، پالک، لوبیا، چقندر کھانے میں مفید ہے کیونکہ اس میں حیاتین E کی کافی زیادہ مقدار میسر آتی ہے۔ پھلوں میں انگور، ناریل، اخروٹ اور خوبانی کے ساتھ پستہ، مغز بادام اور کشمش کا کھانا بھی مفید ہے "نیلی شعاعوں" سے تیار شدہ السی کا تیل ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ، کولہوں کے درمیان مالش کے طور پر ملنا مفید ہے۔

حیض کی کمی خون کی کمی سے ہوتی ہے۔ اُس کے لیے تازہ پھلوں اور گنے کا رس، کلیجی کا پانی، گوشت اور کلیجی کی یخنی، چقندر اور جامن کا عرق مونگ کی دال، سرسوں کا ساگ، تازہ ناریل کا پانی، انناس، سیب، جامن اور گاجر شلغم کا اچار مفید ہے۔

اگر حیض مقدار میں زیادہ آتا ہو تو ایسی صورت میں اسے کچنار پکا کر کھلائیں، پکے ہوئے سادہ چاولوں کی پیچھ، گاجر، آملہ کا مربہ اور دیگر ایسی اشیاء کھانے کو دیں جن میں حیاتین E اور K زیادہ ہوں۔

ایام کی بے قاعدگی میں بہت ٹھنڈی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں، ایام کی کمی کی صورت میں بھی ٹھنڈی اور بادی ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں، اور ایام کی زیادتی میں گرم بادی اور پھل اشیاء کے کھانے سے پرہیز کریں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سیلان الرحم، لیکوریا

پانی کا خروج رہنے سے کمزوری اور اکتاہٹ کے علاج کے لیے مریضہ کو کھٹی بادی تیز گرم اشیاء سے پرہیز رکھ کر دودھ، کیلا اور تازہ پھلوں کے رس کا پینا زیادہ مفید ہے۔ فرج میں پیشاب کے بعد دوا لگائیں تا کہ یہ خشک اور غیر مرطوب ہو۔ رحم کے پاس اندر گولی رکھیں، فالتو چربی اور متجاوز پانی یکبارگی خارج ہو جائے، اور بار بار پانی کا گرنا بند ہو جائے۔ اس مرض سے عورت کے چہرے پر ہلکے اور آنکھوں کے گرد سیاہ دائرے پڑ جاتے ہیں۔ کمزوری اور نقاہت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ حمل کی صورت میں ابارشن بچے کے ضائع ہونے کا خدشہ ڈر اور خوف بھی رہتا ہے۔

ماں سے بچے کو کم دودھ ملنا

رات کے وقت بچے کی ماں کو ایک چمچہ چینی کھانا مغز بنولہ کپاس کے بیج آدھ تولہ باریک پیس کر ڈیڑھ پاؤ دودھ میں ابال کر کھیر کا روزانہ کھا لینا بہت مفید ہے..... ان سے پستانوں کی نشوونما میں کمی رہ گئی ہو تو بکری کی کھیری پکا کر کھلائیں۔ پھیپھڑے کا گوشت بھی مفید ہے۔ سفید زیرہ بھون کر اس کا سفوف کسی صورت میں کسی بھی طرح سے کھا لیں۔ اس کے علاوہ گائے کا دودھ شہد ملا کر پینا، گاجریں، خربوزہ کھانا، خربوزے کے بیج پیس کر اور سفید تلوں کا دودھ کے زیادہ پیدا کر لینے کے لیے مفید ہے۔

گرم مصالحے دار کھانے خشک تکہ و کباب اور خاص طور پر مسور کی دال کھانا شیر خوار بچے کی ماں کے لیے بہت مضر ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جریان، احتلام اور سرعت انزال

کھٹی، مصالحہ دار، تیز نمک، مرچ والی غذائیں تلی ہوئی مرغن خوراک نہ کھائیں۔ قابض اشیاء نہ کھائیں اچار بھی کھانا منع ہے۔
سبزی میں لوکی، کدو، ٹنڈا، توری، بھینڈی، پھلوں میں آڑو کھائیں۔ آم کا بھور جو پھولوں کی صورت میں ہوتا ہے، روزانہ ایک تولہ دودھ کی کچی لسی کے ساتھ کھانا نہایت مفید ہے۔ تالمکھانہ، موصلی سیاہ و سفید طباشیر، نکرہ، سنگھاڑے کا آٹا، کوزہ مصری کے ساتھ چھان پیس کر صبح کے وقت ناشتہ سے پہلے کھائیں، منی جس قدر گاڑھی ہوگی مرض رک جائے گا امساک سے ٹھہراؤ تناؤ میں فرق پڑے گا۔

جلدی بیماریاں

ہر قسم کا گوشت، سرخ مرچ، کھٹی اور گرم چیزیں کھائے بغیر بیسن کی روٹی بغیر نمک پھیکی کھائیں بہت کم نمک مرچ کے ساتھ اروی کا سالن اور بھینڈی کا شوربہ بنا کر کھائیں، بکری کا پھیکا دودھ پئیں، ہر روز علی الصبح نہار منہ ناشتہ سے پہلے سادہ پانی کے ایک گلاس میں ایک چمچہ چائے والا مکس کر کے پئیں، ہر قسم کے جلدی امراض میں افاقہ ہوگا۔ قبض نہ ہونے دیں پیشاب بھی کھل کر آنے دیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رعشہ، فالج اور لقوہ

خالص شہد دو چمچ پانی کے ایک کپ میں گرم کر کے جوش دیں۔ ٹھنڈا کر کے مریض کو پلائیں۔ پیاس کے وقت بھی یونہی تیار شدہ پانی پلائیں۔ تازہ مالٹے اور انگور کا رس پینا بھی مفید ہے۔ رعشہ کے لیے خرگوش کا گوشت سیاہ مرچ کے ساتھ پکا کر کھائیں۔ فالج اور لقوہ کے لیے لہسن اور ادرک کا مربہ کھانا جائفل کا چوسنا دو تین تولہ مغز اخروٹ کھانا چلغوزہ، پہاڑی پودینے اور شہد کے ساتھ ملا کر کھانا مرغ کے گوشت کی یخنی پینا، کریلا انڈہ، چھوہارے، کھجور، ہنگ اور دیسی اجوائن کا مناسب کھانا بھی مفید ہے۔

لقوہ اور فالج کے مریض کھٹی چیزیں نہ کھائیں، مٹھائیاں، شربت اور ثقیل چیزوں کا استعمال نہ کریں۔ نمک، آلو چنا، چاول اور ہر قسم کی چکنائی سے پرہیز کریں۔

یادداشت اور حافظہ

بے سکونی، بے آرامی، ذہنی انتشار اور نیند کی کمی کے باعث مضر اثرات سے بچیے، ریاح پیدا کرنے والی سبزی اور پھل مت کھائیں، سرخ مرچ، کھٹی ثقیل تیز مصالحہ دار اشیاء بھی نہ کھائیں۔

غذائیں، تندرست بکرے کا بھیجہ، مغز نیم بریاں، گاجر کا رس اس کا حلوہ، اخروٹ، کشمش، انجیر، بھنے ہوئے کالے چنے چبائیں۔ سیب، آملہ اور ادرک کا مربہ، تیتر بٹیر اور چڑے کی یخنی، انڈے کی زردی، مرغ کا گوشت نیم برشت کھانا مفید ہے۔ زود ہضم اور شوربہ والا سالن کھائیں۔ قبض نہ ہونے دیں تاکہ گیس دماغ کو نہ چڑھے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مالیخولیا، جنوں، دماغی خشکی اور ذہنی کمزوری

بھیڑ کا گوشت، بھیڑ کا دودھ، بکرے کا مغز، کھانے میں کدو، پستہ، پیٹھا، تربوز، کھیرا اور پنبہ دانہ کے بیجوں کی گریاں یعنی ان کے مغز بادام اور اخروٹ کا استعمال کسی بھی صورت میں ہو ادرک، کریلا، کدو، سبز دھنیا، شکر قند اور سویا بین کھانے میں سبزیات کا استعمال پھلوں میں انناس، شہتوت، ناریل، کشمش، سنگترہ اور انگور کا استعمال مفید ہے، جبکہ نیند نہ آنے کی تکلیف میں چائے، قہوہ، کافی اور تمباکو سے سخت پرہیز کریں سرخ مرچ کی جگہ سیاہ مرچ وہ بھی مناسب کھائیں، تیز نمک مرچ اور مصالحہ دار خوراک بھی نہ کھائیں۔ سر پر نیلے رنگ کی شیشی میں تیار شدہ تیل سے صبح و شام مالش کریں۔

پتہ، گردے اور مثانے کی پتھری

پتھری کے ہر مرض میں مولی اور اس کا نمک، مولی کا ساگ، پیاز کا عرق اور پانی، تربوز کا پانی، خربوزہ، ککڑی اور ان کے بیج، باتھو کا ساگ، پالک کا ساگ اور تین سے پانچ لٹر تک روزانہ پانی پینا اور کھانا مفید ہے، پتہ کی پتھری کے لیے روزانہ ایک سیب کا کھانا خاص طور پر سبز رنگ کا سیب کھا لینا مخصوص اور خاص علاج ہے۔ چکنائی والی ہر چیز اور تلی ہوئی ہر چیز کے کھانے سے مکمل پرہیز کریں۔ پیشاب آور سبزی اور پھل کھائیں تا کہ گردوں کی صفائی ہوتی رہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گٹھیا

منقیٰ، گری یعنی خشک ناریل، اخروٹ کریلے کی ترکاری، باجرے کی روٹی کا کھانا اس مرض میں بے حد مفید ہے۔ لہسن چھیل کوٹ کر دودھ میں مکس کر کے کھویا بنالیں، میٹھا ڈال کر حلوہ تیار کریں۔ صبح وشام کھانے سے پہلے تین تین ماشہ کھانا اس بیماری کا خاص علاج ہے۔

گٹھیا کے مرض کے وقت مریض کو مچھلی کا گوشت اور انڈے کھانا بالکل ترک کر دینا چاہیے۔ خدا کی طرف سے جب صحت مل جائے تو پہلے کسی پرندے کا گوشت کھایا جائے، پھر مچھلی پھر بکری اور آخر پر گائے بھینس، کا گوشت بتدریج مرحلہ وار کھانا شروع کریں۔

مگر صحت یابی کے بعد گردے، تلی اور کلیجی ''جگر'' کا کھانا کافی دیر تک چھوڑنے رکھیں۔ جوڑوں اور گھٹنوں میں لچک پیدا کرنے کے لیے خوراک و دوا کا اہتمام کریں۔

دمہ، ضیق النفس

سانس کی ہر بیماری میں خاص کر دمہ کی تکلیف کے دوران گرد وغبار سے پاک صاف کھلی فضا و ہوا میں رہ کر کیکڑے کی یخنی یا روزانہ ایک کیکڑے کا گوشت چالیس دن کھانا مکمل اور صحت مند علاج ہے، مگر ٹھنڈی، کھٹی اور گیس بنانے والے پھلوں اور سبزیوں کا استعمال، ثقیل اور دیر ہضم اشیاء کا کھانا بھی چھوڑنا ہوگا، تاکہ معدہ میں گیس کی پرابلم نہ ہو گیسٹرک کھانسی کا سبب نہ بنے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بلڈ پریشر

بلڈ پریشر دو قسم کا ہوتا ہے ہائی ''زیادہ'' یا ''لو'' کم ہائی بلڈ پریشر میں لہسن کا زیادہ استعمال بہت مفید ہے، زود ہضم کھانا کھانا مفید ہے۔
آملہ، گاجر مربہ، چھاچھ، مکھن نکلی ہوئی لسی، لوکاٹ ترش، انار اور ایلچی مفید ہے۔ Low لو بلڈ پریشر کی صورت میں تازہ پھلوں کا تازہ رس، گنے کا رس، کلیجی کا پانی اور اس کا گوشت، گوشت کی یخنی، جامن اور چقندر کا عرق، دودھ وغیرہ کا استعمال اچھا ہے۔ اگر دودھ ہضم نہ ہو سکے تو اس میں الائچی خورد سبز اور زعفران ڈال کر گرم کر کے پئیں، خشک چھوارے اور تازہ سنگترے کھانا بھی مفید ہے۔
ہائی* بلڈ پریشر میں ثقیل، دیر ہضم غذا اور زیادہ نمک سے پرہیز کریں۔ لو بلڈ پریشر ٹھنڈی اور ٹھنڈی تاثیر رکھنے والی سبزیاں اور پھل نہ کھائیں۔

یرقان، پیلیا، ہیپا ٹائٹس

ہیپا ٹائٹس کی ہر قسم کے مرض کے ہونے سے یرقان اور پیلیے کا ہو جانا پہلی سٹیج ہے، ہیپا جگر اور ٹائٹس تنگی اور سختی کو کہتے ہیں، گو جگر کی خرابی تنگی کا مرض ہوا۔ اس سے چہرے اور جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے، اسی کو یرقان یا پیلیا کہتے ہیں، گرمی تاؤ بھی اسی بیماری سے متعلق ہیں۔ اس میں ابلی ہوئی سبزیاں، گاجر اور گنے کا رس تازہ پھلوں کا رس لیموں کی سکنجبین، ترش انار، اور پیاز اور مولی کا اچار خوراک میں رکھنا مفید ہے۔ گھی تیل میں تلی ہوئی تمام اشیاء و بالائی سرد شیر، گرم چیزیں اور گرم یخنی سے پرہیز اختیار کریں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ساتواں باب

دید شنید

اور

تجربات

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اپنے پرائے کیے تجربات
پڑھ سمجھ کر عمل و تجربہ کی دعوت کے لیے

پانی بات سنتا سمجھتا اور اس پر عمل کرتا ہے

اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت سے صحرائے عرب مکہ میں چشمہ آب زمزم ابن ابراہیم علیہ السلام و حضرت حاجرہ کے لیے جاری ہوا، جو آج تک جاری و ساری ہے۔ اس سے نکلتا ہوا پانی اس قدر رواں دواں ہوا کہ ممکن تھا کہ اس کی بہتات پوری روئے زمین پر پھیل جاتی، مگر ام اسماعیل علیہ السلام نے اس وقت کی عبرانی زبان میں پانی کو ''زمزم'' رک رک کا حکم دیا جسے پانی نے سنا، اور سن کر تابع فرمانی میں حکم کی تعمیل کی اور رک گیا، پانی کے اسی حکم براری کی وجہ سے اس کا نام بھی ''زمزم'' ہی مشہور و معروف ہو کر رہ گیا، سمجھ آئی پانی بات سنتا ہے اسے سمجھتا ہے، اور اس پر تعمیل میں عمل بھی کرتا ہے۔

اس زمزم کے پانی میں اپنی حفاظت خود ہی کرنے کی اہلیت بھی موجود ہے۔ پانچ ہزار سال سے پرانا یہ آبی ذخیرہ اپنے ذائقے میں تازہ بتازہ ہے، وہی پہلے سا ذائقہ جوں کا توں آج بھی موجود ہے۔ انچاس سال تک کے عرصہ میں تجربہ ہو چکا ہے اس کا رنگ بلکہ گیلن کا رنگ نہیں بدلا اس میں زنگ پیدا نہیں ہوا۔ اس میں کیڑے مکوڑوں کے پیدا ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں ہوتا اور نہ ہی اسے کسی قسم کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دوائی کی ضرورت تحفظ ما تقدم کے طور پر رہتی ہے۔ جب اس پانی کو کسی دوسرے سادہ پانی میں ڈالا جاتا ہے تو یہ اسے بھی محفوظ صاف وشفاف رکھتا ہے۔ اپنے جیسا بنا چھوڑتا ہے۔

اس پانی کے ایک قطرے کا بلور معدنی چمکدار جوہر رکھنے میں منفرد و بے مثال ہے، لیبارٹری اور ریسرچ سے ثابت کیا جا چکا ہے کہ زمزم کے خواص میں تبدیلی ناممکن ہے۔ اس میں ملا ہوا پانی اس کی تاثیر لے کر زم زم بنا نظر آیا ہے کیونکہ یہ دوسرے ملاوٹ والے پانی کی طاقت اثر لینے کی بجائے اس میں اپنی ذاتی تاثیر پیدا کر کے اسے ''زمزم کے رنگ میں رنگ کر خود جیسا ہی زمزم بنائے رکھ دیتا ہے۔

ری سائکلنگ سے بھی اس کے بلور میں کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ اس میں سننے سمجھنے اور پھر اس پر عمل کرنے کی خوبی موجود ہے۔ حضرت حاجرہ کی بات سنی اور پھر اس پر عمل کر کے ایک حدود میں رہا محدود ہو گیا۔ زمزم کی اس شنیدگی، فہمیدگی، امر ونواہی کی تعمیل میں بالیدگی کا آج کے عام پانی پر تجربہ ثابت کرتا ہے کہ تمام مخلوقات، جمادات و نباتات اور دیگر اشیاء کی طرح سے پانی بھی اثر قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں شعور و احساس موجود ہے ثابت کیا جا چکا ہے کہ لیبارٹری کے ٹیسٹ میں بسم اللہ پڑھ کر دم کرنے سے پہلے اور دم کرنے کے بعد اسی پانی کے ذرات اور بلور میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ سادہ پانی بھی کافی دیر تک صاف شفاف اور خوش ذائقہ رہنے کے قابل رہتا ہے۔

جیسے بسم اللہ پڑھنے سے کھانا پانی میں برکت پیدا ہوتی ہے، ایسے تسمیہ کے علاوہ دوسری قرآنی آیات کی تلاوت کے اچھے اثرات سے مختلف بیماریوں میں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

علاج اور وہ بھی مفت کی سہولت لی جا سکتی ہے۔ کلام الٰہی کے نور انوار سے بسم اللہ کی وجہ سے اشیاء نور سے منور ہو کر بیماری کی ظلمت اور اندھیر کو دور کر کے بیمار کو تندرست اور تندرستی بخشتی ہیں۔

پیچش کا مریض

پیچش کا ایک مریض جو نہایت بدحال، نحیف و نزار تھا، زرد رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی آدھ آدھ اونس کی آدھ آدھ گھنٹے کے بعد تین خوراک سے صحت یاب ہو جانا مریض کو سحر انگیز علاج تھا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

طریق ہومیو پیتھک زمزم سے متاثر

ہومیو پیتھک میں علاج کے طریق کار کا زمزم کی خوبی اور صلاحیت سے گہرا تعلق ہے بلکہ ہومیو پیتھک کے ڈاکٹر حضرات نے مریض کے لیے ڈوز خوراک تیار کر لینے کا فن زمزم کے طاقتور بلور سے ہی سیکھا ہے۔ قطرہ مقدار میں چھوٹا بڑا ہلکا یا بھاری ہو سکتا ہے مگر وہ پہچانے اور انداز میں کیسا بھی ہو ویسی ہی قدر میں خیال اور جانچ لیا جائے، اور اپنے سے سوگنا زائد مقدار میں لینا ہوتا ہے۔ ایک تولہ سو تولہ میں اور ایک گلاس سو گلاس کی تعداد کی مقدار میں لے کر اسے سو جھٹکے دیے جاتے ہیں۔

پہلی خوراک

زمزم کا ایک قطرہ عام سادہ پانی کے سو قطروں میں ڈال کر سو جھٹکے دینے پر پانی کا بلور اپنی طاقت سے طاقتور بنا کر ملنے والے پانی کو خود جیسا طاقتور قابل علاج پانی بنا لیتا ہے۔ یہ پہلی خوراک ہے۔ جو دوسری خوراک سے طاقت میں زیادہ ہوگی۔

اب اس میں ایک قطرے سے سو قطرے تیار کیے ہوئے پانی سے ایک قطرہ پھر لے کر مزید سو سادہ پانی کے قطروں میں ملا کر سو جھٹکے دے کر پانی کو محفوظ کر لیں، یہ دوسری خوراک کے لیے تیار شدہ پانی پہلی خوراک سے طاقت میں کم ہوگا مگر عام پانی سے طاقتور اور قابل علاج دافع امراض بطور دوا بہت بہتر رہے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

یہ بات یاد رکھیں

1۔ زمزم بنفس نفیس انچاس سال تک خود محفوظ رہ سکتا ہے کسی سادہ دوسرے پانی میں مکس ہونے کی صورت میں اسے بھی محفوظ رکھ سکتا ہے۔

2۔ اس کو جس میں ملایا جاتا ہے۔ اس کو اپنے رنگ میں رنگ کر اپنی خوبی سے نوازتا ہے۔

3۔ جس عام پانی میں زمزم ملا دیا جائے وہ عام پانی بھی کافی دیر تک مصفا اور مشفارہ سکنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

4۔ جیسے زمزم شفایاب ہے ایسے ہی جس پانی میں زمزم ملا دیا گیا ہو وہ بھی شفا یاب ہوگا۔

5۔ تاثیر کم ہوسکتی زیادہ استعمال سے زیادہ بھی لی جاسکتی ہے مگر تاثیر ختم ہو جانا ممکن ہی نہیں۔

انہی اصولوں پر اور زمزم کی خوبی وصلاحیت کے ساتھ ساتھ ہومیو پیتھک کے اصول وقوانین کے تحت آپ بھی رنگین شعاعوں سے تیارشدہ پانی ایک گنا مقدار کو سوگنا مقدار میں ڈال کر اسے سوجھٹکے دے کر پانی کی پہلی خوراک تیار کر کے اپنے پاس علاج کے لیے دو تین ماہ تک کے لیے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ یہ پانی دوسری کم مقدار کی خوراک میں ہوگا۔

دوسری خوراک

آپ نے کسی بھی رنگ کی رنگین شعاعوں اور کرنوں سے تیار شدہ پانی کی ایک مقدار کو سو مقدار میں دوسرے سادہ پانی سے تیار کیا۔ اب آپ اس پانی سے ایک خوراک پانی میں اسے سوخوراک کے مقدار کے سادہ پانی میں ملا کر سو جھٹکے دے کر اپنے پاس پانی کی وافر مقدار جمع رکھ سکتے ہیں۔ یہ پانی تیسری کم مقدار کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

خوراک میں ہوگا پہلے آپ نے سورج کی رنگین شعاعوں کرنوں سے پانی تیار کیا یہ پہلے نمبر پھر آپ نے ایک خوراک سے سو خوراک تیار کیں یہ دوسرے نمبر پر پھر آپ نے اس دوسرے نمبر والے تیار شدہ پانی سے خوراک لے کر پانی تیار کیا، یہ تیسرے نمبر پر کم خوراک میں ہوگا۔

حدیث رسول کریم ﷺ ''بخار کی حدت زمزم سے دور کرو'' یہ فرمان رسول حکیم و کریم و رحیم ہے، جب آب زمزم سے بخار کی حدت کم ہو جاتی ہے تو بیمار کا بخار ٹوٹ جاتا ہے اور اسے آرام آ جاتا ہے وہ تندرست ہو جاتا ہے۔ فقہاء و علماء کے اجتہاد سے اور ان کی ترغیب یقین زمزم سے بخار کا علاج ہوتا رہا، اور جہاں پر زمزم میسر نہ ہوا وہاں عام سادہ پانی سے بھی یہی رزلٹ اور نتیجہ حاصل ہوا، زمزم کے پانی کے استعمال کی ترغیب نے تصوراتی طور پر عام پانی کو بھی با تاثیر بخار کا معالج کے تجربہ میں علاج بنا دیا۔

بخار کی حدت و زیادتی میں پانی سے گیلی کی ہوئی پٹیاں یا گدیاں ماتھے پر رکھنا یا سر پر برف کی ٹکور کرنا بخار میں گرم پانی سے نہانا پیشاب آور دوا کے ساتھ پانی کا زیادہ پینا تا کہ پیشاب کے وافر زیادہ آنے سے مضرت خارج ہوں، جسم و بخار کی گرمی کم ہو یوں حدیث و قول رسول پر عمل سے افادہ و علاج ملتا ہے۔

جب سولر پاور سورج کی شمسی توانائی دھوپ سے کرنیں، شعاعیں اور روشنی نہ مل سکے تو ہم موم، تیل گیس، یا بجلی وغیرہ کے دیے شمعوں، بلب اور لیمپوں سے روشنی حاصل کرتے ہیں ایسے ہی جب اصل زمزم نہ مل سکے تو اس کی جگہ نقل بطور اصل سادہ پانی سے فائدہ اٹھائے جانے میں کیا حرج و مضائقہ ہے۔

ہمزاد اور ول پاور

خود کی ول پاور پر کنٹرول کر لینا خود اعتمادی کا حصول ہے۔ اس سے آپ میں جرأت، طاقت اور برداشت کا بے بہا خزانہ پیدا ہو جاتا ہے، جو آپ کو ہر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

احساس کمتری اور بیماری سے دور رکھنے میں خاص رول ادا کرتا ہے۔ آپ اپنے ہمزاد کو جو بھی پیغام دینا چاہیں وہ قبول کرتا ہے، اور اس کے جواب میں بیماری و پریشانی کو دور کر کے راحت وسکون مہیا کرتا ہے۔

کینسر، سرطان

جیسے پانی سننے سمجھنے کے بعد حکم کی تعمیل کا اختیار رکھتا ہے، ایسے کچھ امراض اور بیماریاں بھی سننے سمجھنے اور عمل میں بااختیار ہیں، خاص طور پر ''کینسر، سرطان'' ایک بااختیار مرض ہے۔ جو سنتا ہے حواس رکھتا ہے۔ اس لیے اس سے کرب اور نفرت کی بجائے دوستی کر لینا آفیت حاصل کرنا۔ ہے ایسے مریض جو کچھ دیر کے لیے سو سکتے ہیں، وہ سونے سے قبل تنہائی میں اپنے مرض کینسر کو خوشامد سے خوش کریں کہیں کہ ''بھائی تم بہت اچھے ہو بہت مہربان ہو مہربانی سے ہمیں معاف کر دو کہ ہماری بیماری ختم ہو جائے ہمیں آرام آ جائے'' یہی الفاظ ایک صحت مند اپنے بیمار عزیز و اقارب مریض کے لیے بھی ادا کر سکتا ہے کہہ سکتا ہے کہ ''بھائی تم بہت اچھے ہو بہت مہربان ہو یہ آدمی بہت پریشان ہے اس کو معاف کر دو'' تو وہ مریض کے مرض سے اسے چھوڑ دینے میں دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

پھول پیش کرنا

دوستی اور محبت میں ایک دوسرے کو پھول خاص طور پر سرخ گلاب پیش کرنا محبت اور دوستی کی تقویت کا عمل تصور کیا جاتا ہے۔ اس سے باہم تعلقات عناد و نفرت کے بغیر انس وحب کے لیے پختہ ہوتے ہیں۔

جیسے بالتخصیص گلاب کا پھول محبت کی علامت ہے ایسے ہی ''کینسر'' کے لیے گیندے کا پھول مریض کو نفرت و دشمنی کی بجائے الفت و مودت مہیا کرنے کا نشان ضمان ہے۔ اسی وجہ سے گیندے کا چھوٹا سا پھول بھی کینسر کا مکمل علاج ہے،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گیندے کے چھوٹے سے پھول میں بھی وہ برقی رو موجود ہوتی ہے، جو بیماری میں سوراخوں کی خوراک بن کر اصلی برقی کو ضائع ہونے سے بچاتی ہے کیونکہ یہ گیندے کے پھول کی رو قائم مقام اصلی رو بن کر کام کرتی ہے مریض کی مرض "کینسر" کو گیندے کے پھول کے پیش کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ علی الصبح کچھ کھانے پینے سے آدھ گھنٹہ پہلے اس گل صد برگ گیندے کے پھول کی چار پتیاں روزانہ بلاناغہ کم از کم چالیس روز اور اس سے زیادہ کی ضرورت اور صورت میں مرض سے نجات تک کھلائی جائیں محبت کا یہ باہم رشتہ صحت کے نتیجہ کے ساتھ مریض پر ظاہر ہوگا۔

سند علاج

رنگوں سے علاج کی سند کے لیے سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لیے غالباً کوئی باقاعدہ سرکاری ادارہ کسی جگہ موجود نہیں، مگر رنگوں کے استعمال خود اپنی شہادت آپ ہیں کبھی کبھی شعوری طاقت سے لاشعوری طاقت زیادہ موثر کرشمہ و کرامت کا باعث ہوئی خود کی سند ہوتی ہے۔

مستقل طور پر نتائج پذیر تجربات وشواہد رنگوں کے استعمال کی ترغیب و ترویج بن کر ایک روز ایسا ضرور لائیں گے جس روز اور وقت رنگوں سے علاج کے طور پر شعاعوں ریز زروشنی کو درس و تدریس کے طور پر لے لیا جائے گا۔

چھپاکی، چیچک، خسرہ میں مریض کو سرخ لباس اس لیے پہنایا جاتا ہے تاکہ لال لباس کی خفتہ گرمی سے مریض کو حدت ملنے سے اس کا مرض اندر سے نکل کر باہر جلد پر آ کر ختم ہو جائے۔ پیشاب کے لیے اور کے پرابلم میں بینگنی رنگ کا لباس کیوں مفید ہے عام گرم دوائیں سرخ گلابی اور براؤن رنگ کی گولیوں میں ہوتی ہیں کیوں؟ یا سردی کو دور کرنے والے انجکشن میں سرخ رنگ کا پانی استعمال ہوتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رنگ دار لباس پہننے والوں کو شخصیت میں ہی زیب و زینت نہیں دیتا بلکہ اس کو صحت مند رکھنے کے لیے بھی خاص رول ادا کرتا ہے، لباس سے چہرے کے خدوخال پر ہو جانے والے اثرات سے شخص کا فطرتی وطبعی مزاج ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس کے مکدر وششدر اور خوش وخرم ہو جانے کا پتہ چلتا ہے ایسی تمام مشہودات کسی نتیجہ خیز سند کی سند ہیں۔

لباس کا رنگین ہونا

جہاں پر رنگین شعاعوں کے استعمال سے علاج مروجہ وثبوت یافتہ ہے، وہاں پر رنگین کپڑوں کے پہننے سے بھی علاج ہوسکتا ہے یہ بھی پایہ تکمیل سے ثبوت شدہ ہے ایک مریضہ سات سال تک امید سے حاملہ نہ ہوسکی ایام کم تھے، اور دن بدن فربہ موٹی ہوتی وزن میں زیادہ ہو رہی تھی دیکھا تو نوٹ ہوا کہ وہ سبزی مائل رنگ کے کپڑے پہننے میں زیادہ استعمال کرتی تھی اسے سبز یا سبزگوں رنگ کے لباس سے منع کر دیا گیا تاکیداً لال گلابی سرخ اور جامنی رنگ کے لباس پہننے کی نصیحت کی اس نے ایسا ہی کیا صرف لباس میں رنگوں کی تبدیلی سے وہ اگلے تین مہینوں میں حاملہ ہو کر نعمت فرزند سے مالا مال ہوگئی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کمرے کا رنگ وروغن اور پردوں کے تبدیل کرنے پر بیٹی کا ہونا

ایک دوست کے گھر میں جانے کا اتفاق ہوا۔ ان کی دس سال پہلے شادی ہو چکی تھی مگر وہ خدا کی نعمت اولاد سے محروم تھے، کہنے لگے علاج واحتیاط کی ہر تدبیر کے باوجود اولاد سے محرومی ہو رہی ہے ڈاکٹر حکیم سب ہی کی رائے بھی ٹھیک ہے مجھے حیرانی کی بجائے سبب محرومی اولاد کا یقین ہو گیا، میں نے دیکھا کہ شوہر نامدار سلیٹی آسمانی رنگ کے لباس میں ملبوس رہتا ہے، اور لڑکی سڈول ہونے کے باوجود سبز نیلے اور کالے رنگ کے لباس کا بہتات سے استعمال کرتی ہے۔

اوپر سے گھر کے اندر بھی سبزی یا سلیٹی مائل وائٹ واشڈ سفیدی و رنگ سے دیواریں مزین تھیں گھر کے دروازے کھڑکیاں سفید تھیں جبکہ پردوں کے کپڑوں کا رنگ نیلا تھا۔

میں نے مرد کو لال شرٹ کے ساتھ بینگنی پتلون اور پیلے رنگ کی بنیان پہننے کی تاکید کی اس کی بیوی کو کثرت سے سرخی، بینگنی زعفرانی اور پنک رنگ کے لباس پہننے کو کہا ہر لباس شلوار کے اندر جامنوں رنگ کا انڈرویئر پہننے کی بھی تاکید کی۔

کمرے کا رنگ پنک یا سرخی مائل پردوں کا رنگ اسی مناسبت سے سرخی مائل یا براؤن کرنے رکھنے کو کہا اللہ تعالیٰ نے اگلے تین ماہ میں حامل ہونے کی امید دی اور وقت مقررہ پر اللہ نے چاند سی بیٹی عطا فرمائی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

زہریلا کھانا

ناقص زہریلا کھانا کھانے سے گھر کے سبھی افراد شدید متلی قے اور منہ سے جھاگ آنے کی وجہ سے جسم کی گرمی کھو رہے تھے، فوری طبی امداد سے وہ بچ گئے۔ ان میں سے ایک نوجوان جس کا جسم سن ہوتا چلا جا رہا تھا۔ اس کے منہ سے جھاگ ملا پانی خارج ہونے کو بند نہیں ہو رہا تھا۔ اس کے علاج کے لیے اس کو سرخ رنگین شعاعوں اور زرد رنگین شعاعوں کا تیار شدہ پانی پندرہ پندرہ منٹ کے وقفے سے باری باری دیا گیا۔ دل کی حرکت دھڑکن ٹھیک اور معقول ہونے کو ایک گھنٹہ لگا، جس کے بعد جسم میں ٹھنڈک کی بجائے گرمی پیدا ہو گئی۔ اس کی فالج کی حالت رک کر بدلنے لگی دو تین گھنٹوں میں لڑکے کے منہ سے لیس اور جھاگ دار لعاب نکلنا بھی بند ہو گیا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پیشاب کی نالی کا درد پیشاب کا بار بار آنا اور پتھری

ایک نوجوان بچے کی پیشاب کی نالی میں بہت شدید درد تھا، اسے جامنوں رنگ کی ایک اونس تیار شدہ پانی کی خوراک سے آدھے گھنٹے میں ہی آرام ملا۔ تجربہ کے بعد پیشاب جل کر آنے پر جلدی جلدی حاجت کی صورت پر پیشاب کی نالی میں کئی مریض بھی بینگنی رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی ایک ایک اونس خوراک سے روبصحت ہوئے۔

مثانہ کی پتھری کے علاج کے طور پر نارنگی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس خوراک کے طور پر مریض کو دیا گیا۔ پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پیشاب کے ذریعے باہر نکل گئی، جبکہ پیٹ میں مروڑ، شدید درد، قولنج، گیس، اپھارہ اور انتڑیوں میں موجود ہوا کے لیے بھی مریضوں پر نارنگی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی پلانے سے فائدہ حاصل ہوا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کن پیڑ، سر درد اور بخار

ایک مریض شدید بخار میں مبتلا تھا۔ اس کے سر میں درد بھی تھا اسے کنپیڑے بھی ہو گئے تھے نیلے رنگ کی شیشی سے شعاعوں سے تیار شدہ پانی کا ایک قطرہ سو قطرہ سادہ پانی میں ڈال کر سو جھٹکے دیتے ہوئے پہلی طاقت ہومیو پیتھک طریق پر تیار کیے ہوئے پانی ''جو تین ماہ پہلے بنایا گیا تھا'' سے ایک قطرہ شوگر آف ملک پر ڈال کر مریض کو دیا اس سے پندرہ منٹ میں سر اور کنپیڑوں کا درد جاتا رہا، بخار جو شدید اور تیز تھا وہ بھی کم ہونا شروع ہو گیا دوبارہ ہر چار گھنٹے بعد پانی کی مزید خوراکیں دی گئیں، علاج کے چوبیس گھنٹوں کے دوران مریض مکمل صحت یاب ہو گیا۔

کان درد

میرے ایک دوست کے کان میں اکثر درد رہتا تھا۔ وہ ادھر ادھر سے علاج کرا کے تھک چکا تھا کھانے والی دوائیوں کے ری ایکشن سے اور بیماریوں کا بھی شکار ہونے والا تھا، گردن کی دائیں جانب غدود پھول گئے تھے، بخار اور قبض کی بھی شکایت موجود تھی اسے نیلے رنگ پانی کی تیار شدہ ایک خوراک ہی دی گئی پندرہ منٹ کے اندر اندر غدود گلٹی کا درد اور بخار کم ہو گیا۔

شام کو زرد رنگ کی خوراک سے پیٹ میں ہاضمہ ٹھیک ہوا جس سے قبض کے چلے جانے کے بعد اسے صحت یابی ہو گئی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کینسر اور گلٹیاں

ہمارے ایک دوست نجم الحسن صاحب کے والد گرامی قدر گلٹیوں کے کینسر کے مرض میں آخری سٹیج پر تھے، مرض پورے جسم میں پھیل چکا تھا، ہر جگہ بدن میں گلٹیاں ابھری نظر آتی تھیں علاج کارگر نہ تھے مرض میں افاقہ نہیں ہورہا تھا۔

ان سے علاج میں بات چلی کہ بھئی مریض تو پہلے ہی مریض ہے، عادت مین بردباری اور صبر کی ہمت رکھتا ہے۔ اس لیے باقی علاج چھوڑ کر کیوں نہ سورج کی روشنی کے علاج سے تجربہ کرلیا جائے خدا کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں تندرستی قسمت میں ہے تو ضرور ملے گی۔

تجویز کیا گیا اسے سرخ رنگ کی رنگین شعاعوں سے علاج میں رکھا جائے، چنانچہ اسے صبح و دوپہر اور شام وقفے وقفے سے آدھ آدھ گھنٹہ تین چار روز سرخ رنگین کرنوں کی شعاعیں دی گئیں شروع کے ایک دو روز میں کچھ رزلٹ نہ تھا۔ مگر تیسرے چوتھے روز کے بعد بزرگوار کو زیادتی محسوس ہوئی جسم کے سارے مسامات کھل جانے سے کھل کر پسینہ آنے لگا۔ یہ بات واضح ہے کہ پسینہ کے راستے جسم کے نمکیات اور دیگر تیزابیت کا خروج ہوتا ہے۔

بوڑھے میاں کے جسم سے جو پسینہ نکلنا شروع ہوا اس سے بے حد بو آنے لگی، اور وہ رنگت میں سیاہی مائل تھا۔ یہاں تک کہ ان کے بستر کی چادر سلیٹی مائل میلی کچیلی تھی تکلیف میں اضافہ بھی تھا جس باعث طبیعت بے چین رہی، مگر علاج جاری رکھنے کی وجہ سے سات روز کے بعد جسم میں نئی گلٹیاں بننا بند ہوگئیں اور پہلے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سے موجود گلٹیاں پک کر پھٹنے سے ان کا مواد باہر خارج ہونے لگا، جبکہ ان گلٹیوں پر کسی قسم کا تیل یا مرہم بھی نہیں لگایا گیا۔ مواد کے خروج سے اینٹھن اور اکڑاہٹ میں کمی آنے سے آرام محسوس ہونے لگا نیند اور بھوک کا اضافہ ہو گیا مریض شفا یاب ہو گیا۔

ٹی بی اور پھیپھڑے

ایک مریضہ جو ٹی بی کی وجہ سے پھیپھڑے کی خرابی میں مبتلا تھی، اور ڈاکٹروں کے متفقہ فیصلہ سے اس کی ایک سائڈ کو آپریشن سے باہر نکال دینے کی رائے بھی تھی، مریضہ کے علاوہ سبھی گھر والے بھی معالجوں کے رائے پر آپریشن کروانے کے لیے تیار تھے۔ ان کے لیے نیلی شعاعوں میں ایک ماہ تک کا رکھا تیار شدہ السی کا تیل صبح و شام سینہ و کمر پر پھیپھڑوں کی جگہ دس دس منٹ دائروں میں مالش کے لیے دیا گیا، دو ہفتے کے بعد اس کا ایکسرے لے کر انہیں ڈاکٹرز کو دکھایا گیا کہنے لگے مریض صحت یاب ہو رہا ہے۔ اب آپریشن کی ضرورت نہیں ہے۔ علاج مالش میں جاری رکھا گیا ایک آدھ مرتبہ نیلی شعاعوں میں ریز کا اہتمام بھی کیا اور آسمانی رنگ کی رنگین شعاعوں کے پانی کی خوراکیں بھی ایک دو روز کے بعد ایک آدھ مرتبہ دینے سے مریضہ مکمل صحت یاب ہو گئی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جوڑوں اور کمر کا درد

ڈسٹلڈ واٹر کے ایمپسیول بطور انجکشن سرخ رنگ کی شعاعوں سے تیار کرنے کے لیے اسے سرخ رنگ کے شیشے کے جار میں چالیس روز تک دھوپ میں رکھا جاتا ہے۔ ایک بوڑھے دوست کی کمر میں سولہ سال سے درد تھا، جو کسی بھی طریق علاج سے ختم نہیں ہو رہا تھا۔ ان کی ران میں ایک سی سی انجکشن دیا گیا، درد پچاس فیصد کم ہوگئی، دوسرا انجکشن پندرہ دن بعد دیا گیا تو دیگر جوڑوں کا درد بھی ختم ہو گیا۔ آرام اور افاقہ محسوس ہونے لگے گا۔

محروق آگ جلد

ایک لڑکی جو اپنا ہاتھ آگ کی وجہ سے جلا چکی تھی، جلن اور درد کی وجہ سے بے حال اور بے چین تھی، اسے صرف نیلے رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی ایک اونس خوراک سے اس قدر آرام وسکون ملا کہ وہ چین سے سو سکی ہاتھ کی جلی جگہ پر اسی تیار شدہ نیلے رنگین پانی کی گدی بار بار رکھنے سے ہاتھ پر آبلہ نہ پڑا اور نہ ہی ہاتھ پر سوزش رہی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گلٹی کا علاج

مریضہ خنازیر گلٹیوں کے مرض میں مبتلا تھی۔ ایک گلٹی دائیں جبڑے پر اور دوسری گردن پر تھی جو کافی سخت تھی تھی۔ ان میں شدید درد تھا اس مریضہ کو پہلے نیلے رنگ کی اور بعد میں سبز رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی ہر چار چار گھنٹے بعد باری باری ایک اونس خوراک کے طور پر پلایا گیا۔ چار دن کے بعد جبڑے والی گلٹی سے مواد پک کر بہنے لگا۔ اس وجہ سے درد بھی ختم ہو جانے لگا مزید چار دن کے علاج کے بعد دوسری سخت گلٹی کے لیے جو گردن پر تھی سرخ اور زرد رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی خوراکیں باری باری دیں تو گردن کی سخت گلٹی کم ہوتے ہوتے حجم میں آدھی رہ گئی جو بے درد بھی تھی، مریضہ کو سردی میں بھی شدید پیاس لگتی تھی وہ بھی حکم الٰہی سے ٹھیک ہوگئی۔

گردے کا علاج

مختلف تجربات میں الگ الگ عمر کے مرد و زن کے علاج کے لیے خراب ناکارہ قابل خروج و تبدیل گردوں کے علاج کے لیے بلب سے بجلی کی جامنی بینگنی رنگین روشنی سے علاج کیا گیا، گردے نکال باہر پھینکنے یا تبدیل کرنے سے چھٹکارا اور نجات مل گئی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

آٹھواں باب

روشنی اور رنگین روشنی میں تیار شدہ پانی اور تیل سے امراض کا علاج

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

انسانی جسم میں رنگ کی کمی بیشی سے ہونے والے امراض اور ان کا علاج

ہر رنگ کی تاثیر مختلف ہے۔ ان کی کمی یا زیادتی کی وجہ سے جسم میں مختلف نوعیت کی کیفیت کے اثرات طبیعت اور مزاج پر چھوڑتی ہے، اوز ان کی کمی یا زیادتی کے باعث نوع نوع کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

جیسے آسمانی رنگ خالص نیلے آسمان جیسا ہوتا ہے۔ اس سے ٹھنڈک ملتی ہے گرمی کی وجہ سے ہونے والی بیماریوں کے علاج میں بہت اہم ہے۔

نیلا رنگ گہرا نیلا ہوتا ہے۔ اس میں ہلکی سی سرخی ہوتی ہے، ایسے نیلے کو ارغوانی رنگ بھی کہتے ہیں۔ کمزور بچوں بوڑھوں کے لیے علاج میں گہرا نیلا رنگ بہتر رہتا ہے۔ یہ زیادہ ٹھنڈک برداشت نہیں کر سکتے، جبکہ آسمانی رنگ زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔

سرخ رنگ کی کمی سے سستی، کاہلی، نیند کا زیادہ آنا، بھوک کی کمی، آنکھوں، ناخنوں میں نیلا پن پیشاب پاخانہ بھی سفیدی مائل نیلا پیلا ہوتا ہے۔ یہ رنگ بڑا بھاری اور محرک ہوتا ہے گرم ہونے کی وجہ سے فالج ولقوہ میں علاج میں کارگر اور مفید ہے۔

زرد رنگ کی کمی امراض معدہ کا سبب بنتی ہے، اور اس کی زیادتی سے بخار بھی آتا ہے یوں رنگوں کا حصول سن باتھ سے دھوپ میں اجتماعی طور پر مخلوط تجمیعہ میں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مل سکتا ہے، لیکن جب تشخیص کے بعد کسی ایک رنگ کے حصول کی ضرورت ہو تو اس رنگ سے رنگین شعاعیں کرنیں حاصل کرنے کے لیے مصنوعی طریقے اختیار کیے جاتے ہیں، ایسے ہی جب سورج نہ چمک رہا ہو تو دھوپ نہ ہو یا رات ہو تو لیمپ دیے وغیرہ سے روشنی یا شعاعیں لی جا سکتی ہیں۔

مختلف بیماریوں کے نام سے ان میں ہونے والے رنگوں سے ان کی ترسیل اور زیادہ ہونے والے رنگوں کے نقصان ومضرت سے بچنے اور علاج کا طریقہ لکھ رہے ہیں۔ آزمائش شرط ہے علاج کریں فائدہ اٹھائیں۔ رنگ اپنی رنگت میں مفید ہونے یا مضر ونقصان دہ ہونے کی وجہ پتھروں، ہیرے جواہرات اور رنگین لباس پہننے میں بھی اثر رکھتے ہیں پتھروں ہیروں کے اثرات دیکھنے کے لیے میری کتاب پتھر مفید میں پڑھیں۔

آدھا سیسی کا درد، دردِ شقیقہ

آدھے سر کے اس درد کو دردِ شقیقہ بھی کہتے ہیں جو بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے نیلے رنگ کی شعاعیں پانچ منٹ تک اور ہرے رنگ کی شعاعیں تین منٹ تک درد کے مقام پر ڈالیں، اور روزانہ آسمانی رنگ سے تیار شدہ پانی کی ایک خوراک یعنی ایک اونس 30 گرام یعنی اڑھائی تولے پانی پلائیں۔

احتلام کا زیادہ ہونا

احتلام کے زیادہ ہونے والے مرض میں جامنی رنگ کی روشنی ریڑھ کی ہڈی پر ڈالتے ہیں، اور اسی جامنی رنگ کا تیار شدہ پانی 30 گرام اڑھائی تولہ یعنی ایک ایک اونس دن میں تین مرتبہ پی لینے سے یا پلانے سے چند روز میں احتلام کا ہونا رک جاتا ہے۔ اس مرض میں یا سرعت انزال وطاقت مردانی کے لیے جامنی رنگ کا انڈر رویئر پہننا بھی بلا قیمت علاج ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اختلاج قلب

دل کی دھڑکن ضرورت سے زیادہ یا کم مقدار میں ہو رہی ہو تو دل کی جانب سینے پر آسمانی رنگ کی روشنی صبح و شام پندرہ سے بیس منٹ تک ڈالیں، اور ساتھ میں آسمانی رنگ کی بوتل میں تیار شدہ پانی ایک ایک اونس بینگنی رنگ سے تیار کیا ہوا پانی دو دو اونس صبح و شام بھی پلائیں۔ دل کی دھڑکن اعتدال میں مناسب ہو جانے سے مریض صحت مند ہو جائے گا۔

اختناق الرحم ہسٹریا

اس مرض سے اسقاط حمل اور حیض کی خرابیاں زیادہ ہونے کے علاوہ چہرہ بے رونق پراگندہ ہوا لگتا ہے کیونکہ سیلان الرحم کا مرض ''لیکوریا'' زیادتی اختیار کر جاتا ہے۔ اس مرض کے دوران آسمانی رنگ کی روشنی مریضہ کے جسم پر دن میں دو دفعہ ڈالیں، اور اس کو جامنی رنگ کے کپڑے پہنائیں۔

السر

السر کا تعلق معدے کی بیماریوں سے ہے۔ سو معدے کے مقام پر آسمانی شعاعیں ڈالی جائیں اور ساتھ میں آسمانی رنگ کا پانی تیار شدہ معدے کی تیزابیت کو دور کرنے کے لیے اور ہاضمہ کی درستگی کے لیے زرد رنگ کا پانی بچے کے لیے ایک ایک اونس اور بڑے جوان عورت و مرد کے لیے دو دو اونس یعنی 60 گرام پانی پلایا جائے۔

آنتوں کی بیماریاں

آنتوں کی بیماریاں معدے کی خرابی اور ہاضمہ کی نادرستگی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے، سو اس کے علاج کے لیے معدے پر آسمانی رنگ کی شعاعیں اور معدے کے درست عمل و کام کے لیے ناشتہ اور کھانے سے پہلے تین وقت زرد پانی تیار شدہ دو دو اونس پینا نہایت مفید اور کارگر رہے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کلون بڑی آنت کا اترنا یا چڑھنا

کلون بڑی آنت کا اوپر جانا، اپنے مقام سے گر جانے کی صورت میں زرد رنگ اور بینگنی رنگ میں الگ الگ تیار پانی دن میں دو دفعہ دو اونس پینا نہایت مفید ہے۔

آگ آتش سے جلنا

جلے ہوئے مقام پر نیلے رنگ کی شعاعیں ڈالیں تو جلن ختم ہو جانے سے سکون ملے گا، بے چینی سکون میں بدل جائے گی۔ نیلے رنگ کے تیار شدہ پانی سے کاٹن روئی یا کپڑے کی گدی بھگو کر جلی ہوئی جگہ پر رکھنے سے فوراً آرام وسکون ملتا ہے۔

آنکھوں میں ورم

آنکھوں کا سرخ ہو جانا اس میں زخم اور سوزش کا ہونا ایک خطرناک بیماری گنی جاتی ہے، اس کے لیے نیلے رنگ کا تیار شدہ پانی اڑھائی تولہ یعنی ایک ایک اونس دو دو وقت صبح و شام پئیں شدید مرض کی شدت ایک دو خوراک لینے سے ختم ہو جائے گی۔

ککرے اور آنکھوں کے دیگر امراض

آنکھوں میں درد، سوجن، سرخی، زخم، گوہانجنی اور دیگر آشوب چشم ہاضمہ کی خرابی یا دیگر خارجی عوارضات، گرمی، سردی گرد وغبار دھواں دھوپ یا چوٹ لگنے سے ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں اگر ہاضمہ کی خرابی وجہ ہو تو گرم اشیاء کو خوارک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں نہ کھائیں ہلکی غذائیں کھائیں، اور ہلکے نیلے آسمانی رنگ کی عینک دو تین گھنٹے روز لگایا کریں۔ نیلے رنگ کی شعاعیں ایک دو منٹ تک چہرے پر خاص طور پر آنکھوں پر ڈالیں آنکھوں اور پلکوں پر نیلی روشنی ڈالنے سے دو ہنے رو ہے لکرے بالکل ختم ہو جائیں گے۔

انفلوئنزا اور دیگر بخار

تمام بخاروں کی اکثر وجہ مریض کے جسم میں سرخ رنگ کی زیادتی ہوتی ہے۔ یہ رنگ بہت گرم ہوتا ہے۔ اس لال رنگ کی گرمی کو نیلے رنگ کی سرد تاثیر سے دور کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے مریض پر نیلی روشنی ڈالنا نیلی روشنی سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس ہر چار گھنٹے کے بعد پلانا مفید ہے۔ روشنی ڈالنے کے لیے سبزی مائل نیلا شیشہ اور بھی زیادہ مفید رہ سکتا ہے کیونکہ سبز رنگ بھی ٹھنڈا ہوتا ہے اسی وجہ سے ایسے عوارض میں درختوں کے سایہ میں بیٹھنا بھی مفید ہوتا ہے۔

اندام نہانی کی سوزش

عورت کی جائے بول و پیشاب پر سوزش، خارش اور جلن ہو تو اس کے لیے اس پر نیلی روشنی کی شعاعیں آسمانی رنگ سے تیار شدہ پانی کا دو دو اونس پینا مفید ہے، جبکہ جامنی، بینگنی رنگ کا پانی بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے، اور اسی رنگ کا انڈر ویئر "جانگیا" استعمال کرنا اور بھی زیادہ مفید ہے۔ گرم اشیاء اور کھانوں سے پرہیز رکھیں۔

احساس کمتری اور وہم

رنج والم میں مبتلا و غمگین اور افسردہ دلی سے جسم میں نقاہت کمزوری پیدا ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں ایسے مریض کے لیے سرخ رنگ کے کپڑے پہننا یا سرخ رنگ کی شعاعوں سے تیار پانی کا علاج لینا مفید ہوتا ہے، کیونکہ سرخ رنگ سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

شجاعت، قوت، بہادری اور مردانگی حاصل ہوتی ہے۔ مریض نہ صرف سرخ رنگ کے کپڑے ہی پہنے بلکہ جس کمرے میں رہتا سوتا ہے۔ اس میں آویزاں پردے بھی سرخ ہی استعمال کرے، پلنگ کی چادریں تکیہ کے غلاف نارنگی رنگ میں رنگدار ہونے چاہئیں چھوٹی ٹوکری یا ٹرے میں نارنگیاں اور مالٹے بھر کر کمرے میں رکھ لیے جائیں، اور دن میں دو تین مرتبہ چند منٹوں کے لیے ان کو دیکھنا بھری نظر میں رکھنا بہت مفید ہے ان سے آپ کے حرام مغز ام الدماغ کو تقویت ملے گی۔

صبح سویرے اٹھتے ہی ایک قد آور بڑے آئینے کے سامنے کھڑے ہو جایئے، اپنے آپ کو بغور ٹکٹکی باندھے دیکھئے اور اپنے دل میں یہ الفاظ دہرایئے کہ آپ کے جسم کی ہر چیز خوشگوار اور دلفریب ہے۔ آپ خوبصورت ہیں آپ کسی سے بھی کمتر نہیں ہیں، آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ دو چار منٹ کی اس سوچ بچار اور دید فہمید کے بعد کمرے میں چہل قدمی کیجئے پھر وقفے کے بعد دوبارہ شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر وہی پہلے کا سا عمل دہرایئے۔ یہ عمل مختلف وقت میں ایک دن میں دو تین بار کیجئے۔ دس سے پندرہ دن میں آپ کے احساس کمتری کی ہر شکایت دور ہو جائے گی۔ آپ کا لوز کانفیڈنس کھوئی ہوئی طاقت ول پاور دوبارہ بحال ہو جانے سے آپ ہشاش بشاش اور خوش نظر آئیں گے۔ آپ خوف اور وہم کے ڈھانچے سے باہر نکلے سرخ چمکدار چہرے سے خوبرو اور خوش خونظر آئیں گے۔

استسقاء کسی عضو میں پانی کا بھر جانا

اس مرض کا علاج سوئی سے پانی کو نکالنا ہے، جو پھر بھر جاتا ہے اور پھر نکالا جاتا ہے گویا روٹین ہو گئی جو علاج نہ ہوا سورج کی شعاعوں کو رنگدار کر کے شمسی توانائی سے اس کے مستقل علاج سے مریض کو صحت یاب کیا جا سکتا ہے، اور دیرپا علاج حاصل کیا جا سکتا ہے۔

استسقاء کا یہ مرض اگر گردوں کی خرابی سے ہو یا دل کی کسی بیماری کے باعث

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پیٹ میں پانی بھر گیا ہو تو علاج میں سفید اور زرد رنگ کی کرنیں شعاعیں چوبیس گھنٹہ میں دو مرتبہ ایک ایک گھنٹہ تک مریض کو آرام دہ بستر پر لٹا کر دینا چاہئیں سفید رنگ اور زرد رنگ سے تیار شدہ شعاعی پانی دو دو اونس الگ الگ وقت پر پلانا چاہیے۔ اگر سر میں پانی بھر گیا ہو تو علاج میں سر پر سفید رنگ سے رنگدار شیشی شعاعوں کو سر پر گرانا چاہیے بیٹھ کر شعاعیں لینے سے لیٹ کر شعاعوں میں آرام کرنا فائدے مند ہے، سفید تیار شدہ پانی دن میں تین تین دفعہ دو دو اونس پینا بھی علاج ہے۔

ام الصبیان سوکھا پن

کمزوری کے باعث بچوں میں سوکھڑے کی بیماری لگ جانے سے انہیں خواب میں ڈرنے، کانپنے، رونے، خود کو یا دوسروں کو نوچنے کی عادت پڑ جاتی ہے، دست آنے شروع رہتے ہیں بخار کا بار بار آنا رہتا ہے، کمزوری اس قدر ہو جاتی ہے کہ جسم سے گوشت غائب ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا لگتا ہے آنکھوں کے گرد حلقے کافی نمایاں لگتے ہیں۔

ایسی صورت میں نارنگی بوتل میں تلوں کا تیل تیار کر کے روزانہ بچے کے سر پر بلکہ پورے جسم پر مالش کریں، اور اسے دھوپ میں تھوڑی دیر لٹائیں، اسی نارنگ رنگ کی شیشی میں شمسی توانائی کی دھوپ سے پانی تیار کر کے بچے کو دن میں تین دفعہ ایک ایک اونس پلائیں بڑی عمر کے نوجوانوں کو پانی کی مقدار زیادہ دیں۔ ہاضمہ اور دوران خون کے ٹھیک ہو جانے سے سوکھڑا ام الصبیان کی بیماری ختم ہو جانے سے بچہ تندرست موٹا اور توانا ہو جائے گا۔

بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا

ایسے مریض کو جس کے بال قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں، دن میں تیس منٹ اور رات کو پندرہ منٹ نارنجی رنگ کی شعاعوں میں رہنا چاہیے۔ اور اسی رنگ نارنجی شعاعوں سے تیار شدہ پانی دو دو اونس صبح و شام پیتے رہنا بہت مفید ہے۔ جو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بال سفید نہیں ہوئے سفید نہیں ہوں گے بلکہ سفید بال بھی دوبارہ کالے ہونا شروع ہو جائیں۔ ضرور آزمائیں مفید رہے گا۔

بالوں کے لیے تیل تیار کرنا

آسمانی رنگ کی صاف شفاف بوتل 3/4 تین چوتھائی پکی گھانی سے خالص تلوں سے بھری ہوئی کو بتائے ہوئے اور لکھے ہوئے طریق سے چالیس دن دھوپ میں رکھ کر تیار کر لیا جائے، اور روزانہ صبح و شام سر میں مالش کر کے اسے جذب کر دیا جائے۔ سر کے بال کالے رہیں گے سفید نہ ہوں گے، اور گرمی کی وجہ سے ہونے والا ہر قسم کا سر درد بھی نہ ہونے پائے گا۔

بچوں کا مٹی ریت کھانا

کیلشیم کی کمی کے باعث بچے مٹی کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اس عادت کو چھڑانے کے لیے نیلی شعاعوں سے تیار شدہ پانی اس بچے کی عمر کے مطابق مقدار سے پلایا جائے، چند خوراکوں سے ہی فرق پڑ جائے گا نیز اسے نیلی شعاعوں میں لٹانا بیٹھنا مزید مفید اور کارگر ہو گا۔

بخار کا علاج

بخار کئی قسم کے ہوتے ہیں، سب کا سبب عام طور پر ایک ہی ہوتا ہے، جسم میں سرخ رنگ کی زیادتی ہو جاتی ہے، جسے نیلے رنگ کی روشنی سے شعاعیں لے کر جسم کو روشنی میں رکھنا اور نیلے رنگ کی بوتل میں تیار شدہ پانی ہر چار گھنٹے بعد ایک ایک اونس پینے سے علاج ہو سکتا ہے سر پر آسمانی رنگ کی بوتل میں تیار شدہ تیل کی مالش بھی گھبراہٹ دور کرنے کے لیے بہت مفید رہتی ہے۔

بخار سردی یا ریگی وجہ سے

نیلی شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس یعنی اڑھائی تولہ صبح اور شام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دن میں دو مرتبہ پلانا موزوں و مناسب ہوگا۔ بچوں کو اڑھائی تولہ کی بجائے ایک تولہ پانی پلائیں۔ سر میں درد ہو تو نیلے رنگ کی شیشی میں تیار شدہ تلوں کا تیل سر پر لگائیں سر درد بھی ختم ہو جائے گا۔

بخار از قسم پرسوت یا صفراوی

صبح و شام دن میں دو دفعہ آسمانی رنگ کی کرنوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس مریض کو پلائیں، اگر بخار کے ساتھ دست جلاب زیادہ آتے ہوں تو یہی پانی ایک ایک تولہ کی مقدار میں چار پانچ مرتبہ دن میں وقفے وقفے سے پلاتے رہیں، بخار کی زیادتی یا دستوں کے آنے سے کمزوری کی وجہ سے غشی بھی ہو رہی ہو تو دماغ اور جسم پر آسمانی رنگ کی شمسی توانائی دھوپ سے تیار شدہ مصنوعی شعاعیں ڈالیں بہت جلد بے چینی آرام میں تبدیل ہو جائے گی اور مریض صحت یابی محسوس کرے گا۔

بخار بلغمی

ایسا بخار جس میں کھانسی کے ساتھ بلغم بھی خارج ہوتی ہو۔ اس میں آسمانی رنگ کی بجائے نارنگی رنگ مالٹا رنگ کی کرنوں سے شعاعی تیار شدہ پانی بہت اچھا علاج ہے، بڑوں کو خوراک میں ایک ایک اونس پانی دن میں تین دفعہ اور بچوں کو اس سے کم خوراک آدھ یا پون تولہ دن میں دو دفعہ دیں، بخار جاتا رہے گا اور بلغم بھی کافی حد تک رک کر ختم ہو جائے گی۔

بائی کا درد

ریحی درد جسم بدن کے کسی ایک حصہ میں بھی ہو یا پورے جسم کے ہر جوڑ میں درد محسوس ہو رہا ہو تو نارنگی مالٹے رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی صبح و شام دو دو اونس خوراک لینے سے شدت میں بہت جلد افاقہ ہو جائے گا، اور اگر اسی رنگ سے رنگین کرنوں سے مقام درد پر شعاعیں ڈالی جائیں تو سونے پہ سہاگہ اور بھی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فائدہ مزید اور جلد ہوگا۔

بچے کا زیادہ رونا اور ضد کرنا

ایسا بچہ جو بات بات پر روتا ہو ضد کر کے مچلتا ہو تو اس بچے پر ہلکے سرخ اور وقفے کے بعد گہرے سرخ رنگ سے ملون رنگدار شعاعیں ایک دن میں ایک بار تین سے پانچ منٹ تک ڈالیں، ساتھ میں انہی رنگوں کی کرنوں شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک تولہ دن میں دو مرتبہ صبح و شام پلائیں بچے کی مرض جاتی رہے گی وہ ایک دو روز میں ہی ٹھیک ہو جائے گا۔

بچوں کا دانت نکالنا

بچوں کے دانت آنے کے وقت بچوں کے لیے بہت سخت زمانہ ہوتا ہے۔ اس وقت انہیں مختلف قسم کی بیماریاں آنکھوں کا دکھنا دست مروڑ آنا الٹی قے کا آنا اور ساتھ بخار کا رہنا کے مرض لگ جاتے ہیں۔ اس کا سب سے بہتر اور اچھا علاج یہ ہے کہ اسے دھوپ کی روشنی سے مصنوعی نیلی شعاعوں میں گھنٹوں تک لٹایا جائے علاج میں یہی کافی ہے، مگر مزید تسلی اور جلد علاج کے لیے اسے آسمانی رنگ سے رنگدار شعاعوں کا تیار شدہ پانی صبح و شام آدھ آدھ تولہ یعنی چھ ماشے دن میں دو دفعہ بھی پلاتے رہیں۔

بدہضمی، ہاضمہ کی خرابی

دبلے پتلے جسم والے افراد کے جسم میں سرخ رنگ کی اور موٹے فربہ جسم والوں کے بدن میں نیلے رنگ کی زیادتی کی وجہ سے ہاضمہ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں سرخ رنگ کی زیادتی کی صورت میں زرد رنگ کی شعاعوں کرنوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس دن میں دو بار پینا چاہیے، معدے کی خراشیں اور جلن، سوزش دور ہو کر پیٹ کی قوت ہاضمہ بحال و درست ہو جائے گی،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پرانی شکایت پر علاج کو طویل مدت دو ماہ تک بھی جاری رکھا جا سکتا ہے۔

موٹے تازے فربہ جسم والے میں نیلے رنگ کی زیادتی سے ہاضمہ کی خرابی پیدا ہوتی ہے ان کے ورزش نہ کرنے پر اور بہت دیر بیٹھے رہنے کی وجہ سے معدہ کی خرابی اور بھی مزید بڑھ جاتی ہے ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتی۔ یہ لوگ بھی زرد رنگ کی کرنوں سے تیار شدہ پانی علاج میں رکھیں نتیجہ ایک ہفتہ میں بہتر نظر آئے گا، مگر زیادہ دیر علاج جاری رکھنے سے دیرپا اثرات رکھنے والا شخص نتیجہ حاصل ہوگا۔

یاد رکھیں کہ معدہ کی ہر قسم کی بیماری جس کا تعلق بدہضمی اور نقص ہاضمہ سے ہو۔ اس کے لیے زرد رنگین پانی کھانے کے بعد پینا چاہیے جبکہ غذا ہلکی اور زرد ہضم خشک کی بجائے شوربہ والی ہو۔

بدہضمی کی وجہ سے قے الٹی اور متلی ہوتی ہو تو اس صورت میں آسمانی رنگ سے ملون رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی آدھے گھنٹے کے بعد ایک ایک تولہ پینا نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اس سے معدے میں پانی کی کمی واقعہ نہیں ہوتی کمزوری نہیں رہتی اور صحت بحال ہوتی جاتی ہے۔

بھوک کی کمی یا بھوک کا زیادہ ہونا

دونوں صورتوں میں ہاضمہ کی خرابی سے نقص پیدا ہوتا ہے۔ ہاضمہ کی کمزوری ہی ان کا وجہ سبب ہے۔ سو اوپر والے بدہضمی کے طریق علاج پر عمل کیجئے صحت یابی حاصل ہوگی۔

بواسیر

بواسیر دو قسم کی خونی یا بادی عام مشہور ہے، جبکہ ہمارے نزدیک خشک پن یا بیست امساک معدہ کی پہلی قسم ان دونوں کا باعث بنتی ہے۔ یہ مرض دائمی قبض زیادہ دیر تک بیٹھنے مصالحے دار غذائیں کھانے سے شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے استعمال سے لگ جاتی ہے۔خونی بواسیر کی صورت میں زرد رنگ کی کرنوں سے تیار شدہ پانی صبح و شام دو دو اونس پئیں، اور مسوں پر زرد رنگ کی شعاعیں بھی ڈالیں۔ نیلے رنگ سے تیار شدہ پانی میں گدی بھگو کر مسوں پر رکھیں۔

بادی بواسیر کی نارنگی مالٹے رنگ سے رنگدار شعاعی پانی پئیں۔مسوں پر اسی نارنگی رنگ سے تیار شدہ پانی میں تیار بھگوئی ہوئی گدیاں رکھیں۔

خشک بواسیر فضلہ پاخانہ کی خشکی اور سختی کی وجہ سے آنت میں سڑاند پیدا ہوتی ہے۔جس سے خارش جلن کے بعد موتے مسے بنتے ہیں ،اگر اس وجہ سے پہلے سے دور کر لیا جائے خونی یا بادی بواسیر کا امکان ہی رہتا سو اس کے لیے آپ کو ہاضمہ کی خرابی والا علاج زرد پانی کا استعمال اور زود ہضم شوربے والی غذا کے ساتھ پانی کا زیادہ استعمال رکھنا ہو گا۔

بے ایمانی اور بد دیانتی

یہ جسمانی بیماری نہیں بلکہ روحانی بیماری ہے،مگر اس کا علاج بھی رنگوں سے کیا جا سکتا ہے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے احساس کمتری کو دور کرنے کے طریقے پر عمل کریں۔اس سے آپ کو خود میں لاغری، کمزوری اور احساس کمتری کو دور کرنے کے ساتھ اخلاقی برائی کو دور کرنے کا بھی احساس ملے گا،احساس پیدا ہو گا۔

آپ کے پہننے کے کپڑے کمرے کے پردوں ، پلنگ کے چادروں، اوڑھنے کمبل ،چادر لحاف تکیہ کا غلاف کمرے کا فرش دیواروں کا رنگ سبھی کا رنگ سفید براق واضح چمکدار صاف ہونا چاہیے،سفید رنگ سے اشرافیت پیدا ہوتی ہے جبکہ شرف میں عزت ہونے کی وجہ سے اخلاقی برائی کا شائبہ ختم ہو جاتا ہے۔انسان اخلاقی پستی سے نکل کر اخلاقی بالائی پستی کا رہائشی بن جاتا ہے۔

پھنسی اور پھوڑا

ایسے پھوڑے، پھنسیاں جو بدن پر مختلف جگہوں اور حصوں میں کبھی کہیں اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کبھی کہیں نکلتے رہتے ہوں ان پر سبز رنگ سے رنگدار شعاعیں پندرہ سے بیس منٹ تک روزانہ ڈالنی چاہیے، اور سبز رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس صبح وشام دو مرتبہ پینا چاہیے، پھوڑے پھنسی میں سے پیپ وغیرہ نکل کر آہستہ آہستہ زخم بھر جاتے ہیں، اور آرام آ جاتا ہے۔

پھیپھڑوں کی خرابی

سردی کے باعث پھیپھڑوں کی خرابی کو نارنگی رنگ کی کرنوں سے تیار شدہ پانی دو اونس ایک خوراک میں دیں، اور چند منٹ روزانہ لیٹ کر پھیپھڑوں پر نارنگی رنگ سے رنگدار شمسی شعاعیں بھی ڈالیں۔ پھیپھڑوں کی بروقت ٹھنڈک ختم ہو جانے سے خرابی دور ہو جائے گی، اور صحت بحال ہو جائے گی۔

پیٹ کے امراض درد اپھارہ

درد، قراعہ اپھارہ کھانے کے بعد پیٹ کا پھول جانا، مروڑ، پیچش زحیر کاذب اور زحیر صادق ہر مرض میں زرد رنگ کا پانی مفید رہتا ہے۔ خوراک ایک ایک اونس صبح وشام لیں اور معدے پر دھوپ میں زرد رنگ کی شعاعیں ڈالیں۔

پیچش

سادہ پیچش ہو یا خونی دونوں صورتوں میں انتڑیوں میں خراش ہی وجہ وسبب ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے زرد یا نارنگی رنگ سے تیار شدہ پانی الگ الگ وقفے سے بدل بدل کر مرض کی شدت میں دو دو گھنٹے بعد اور عام حالت میں صبح و شام مکمل صحت تک پلانا مفید ہوتا ہے۔

پاگل پن

جنون اور پاگل پن کے مرض میں مریض کو نیلے رنگ کا پانی صبح وشام ایک ایک اونس پلائیں نیلے رنگ کی شمسی دھوپ کی شعاعیں روزانہ دس پندرہ منٹ تک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اس کی پیشانی و دماغ پر ڈالتے رہیں۔ ہذیان کی صورت میں نیلے رنگ کے شعاعی تیار شدہ پانی میں گدیاں بھگو کر سر پر بھی رکھیں۔ یہ علاج تا بہ صحت جاری رکھا جائے۔ نیلے رنگ میں سرخی چھلکتی ہو تو اور بھی اچھا ہے، اس سے رنگ کو ارغوانی رنگ کہتے ہیں، اس ارغوانی رنگ سے سرخ رنگ کی یکسر کمی نہیں ہوتی یوں علاج کارگر رہتا ہے۔

پلیگ، طاعون

پلیگ اور ہیضے کے امراض کے زمانہ میں حفظ ما تقدم کے طور پر آسمانی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی ایک ایک خوراک صبح و شام لیتے رہنا تندرست آدمیوں کو بھی مفید رہتا ہے۔

ان دونوں امراض میں آسمانی رنگ خاص طور پر بہت مفید ہے، آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد ایک ایک اونس پانی کی خوراک لینے سے مرض میں افاقہ ہو جانے سے آرام ملتا ہے۔

اگر گلٹی نکل آئے جسے طاعون کا پھوڑا کہتے ہیں تو اس پر آسمانی رنگ کی شمسی کرنیں زیادہ موزوں ہیں، وہ ڈالیں اور روشنی سے مصنوعی آسمانی کرنیں گرائیں، آسمانی رنگ کے تیار شدہ پانی سے گدیاں بھگو کر گلٹی پر رکھیں۔

اگر گلٹی کو چھیڑ کر اس میں سوراخ پیدا کر دیا گیا ہو تو ایسی صورت میں اس پر سبز رنگ سے رنگدار شعاعیں دھوپ یا روشنی سے ڈالیں، اور سبز پانی تیار شدہ سے گدیاں بھگو کر اس پر رکھنے سے علاج کریں۔

اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی سبزیاں، تیز نمک، مرچ مصالحہ اور گوشت تکہ بوٹی کھانا نقصان دہ رہتا ہے۔

دائمی مرض پرانی پیچش کا علاج مسلسل اور لگاتار کیا جائے، اور جب تک مرض رفع نہ ہو جائے علاج جاری رکھا جائے۔ غذا کے سلسلے میں خاص احتیاط کی جائے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سا گودانہ اراروٹ مونگ کی دال، کھچڑی، دال دو حصے چاول ایک حصہ ہو پکا کر کھانا مفید رہے گا۔

اس مرض کے دوران پینے والے دودھ کو دس پندرہ منٹ تک زرد یا نارنگی رنگ کی بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھ کر پینا بہت اچھا رہتا ہے۔ پیچش کے ساتھ مروڑ میں صرف نارنگی مالٹے رنگ سے رنگدار شعاعی تیار شدہ پانی پینا چاہیے۔

پیچیدہ بیماری

مریض کبھی بیمار اور کبھی صحت مند تندرست رہتا ہے۔ اسے تھوڑے وقفے میں بیماری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تشخیص سے پتہ نہیں چل سکتا کہ اصل مرض کیا ہے۔ اس صورت میں سرخ رنگ کی رنگدار شعاعی تیار شدہ پانی پیتے رہنے سے بہت فائدہ رہے گا۔ اس کے لباس میں ایک آدھ چیز کا سرخ ہونا بھی فائدہ مند ہے۔

پیشاب کی بیماریاں

پیشاب کی مختلف قسم کی بیماریوں میں جب کسی کو مبتلا رہنے سے تکلیف کا سامنا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس تکلیف کے اصل سبب سے آشنا ہو سکے اور پھر پیشاب کے راستہ میں ورم یا اندرونی جھلی میں خراش و غدود کی صورت میں بینگنی رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی صبح و شام دو دو اونس کی دو دو مرتبہ خوراکیں لینے سے پیشاب آنے کی تکلیف میں کافی افاقہ وفرق پڑے گا۔

سوتے وقت بستر پر بچوں کے پیشاب کا نکل جانا، مرض ویسے تو آز خود ہی عمر کے بڑھنے پر ٹھیک ہو جاتا ہے مثانہ کی کمزوری کی وجہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ مثانے پر ارغوانی رنگ یا سرخ رنگ کی روشن شعاعیں ڈالنا بہت ہی زیادہ مفید ہے، سرخ رنگ کا انڈرویئر جانگیا پہنے رکھنا بھی مفید ہے۔

پیشاب کا زیادہ اور بار بار آنا یہ مرض جسم میں زرد سرخ یا نارنگی رنگ کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

زیادہ ہو جانے سے لاحق ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے بینگنی رنگ کے پانی جو شعاعوں سے تیار کیا گیا ہو، اس کی خوراکیں لینے سے اگر مرض کی شدت ہو تو صبح و شام کی بجائے دو پہر کو بھی ایک خوراک لیں یعنی روزانہ دو کی بجائے تین خوراکیں ایک ایک اونس اڑھائی تولے پانی کی مقدار میں لیں۔

شوگر پیشاب میں شکر کا آنا

جب شوگر کی وجہ سے پیشاب زیادہ آتا ہو، اور اس میں شکر بھی آ رہی ہو تو ایسے مرض کے دوران علاج کے لیے زرد رنگ کی رنگدار شعاعیں یا روشنی ریڑھ کی ہڈی پر بیس منٹ تک ڈالیں۔ اس کے بعد پھر بینگنی رنگ کی رنگدار شعاعیں صرف ایک دو منٹ تک ریڑھ کی ہڈی پر گرائیں۔ صبح کے وقت ایک اونس زرد رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی پئیں اور رات کو سونے سے پہلے نیلے رنگ کی رنگدار کرنوں سے تیار شدہ پانی ایک اونس بھی پی لیا جائے۔

زرد رنگ کی شعاعوں یا زرد رنگ کی بوتل میں تیار کیا ہوا السی کا تیل مریض کی ریڑھ کی ہڈی پر ملنا کمر و ریڑھ کی درد کو کافور ہونے کے لیے بہت مفید ہے۔

تپ دق معیادی بخار و مرض

مرض تپ دق کے ابتدائی مرض کے دوران سرخ رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس دن میں دو دفعہ پلانا، اور پھیپھڑوں پر لیٹ کر سرخ رنگ کی شعاعیں ڈالنا مفید رہیں گی...... اس کے بعد صبح نیلی شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک تولہ چار گھنٹے گزرنے کے بعد نارنگی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک تولہ پھر چار گھنٹے کے بعد نیلی شیشی میں تیار شدہ پانی پینا چاہیے، گویا دن میں تین تین دفعہ نیلی شعاعوں اور نارنگی شعاعوں سے تیار شدہ پانی بدل بدل کر ہر چار گھنٹے بعد پینا ہو گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پھیپھڑوں میں داغ ہوں یا ان میں پانی بھر گیا ہو تو سرخ شعاعی رنگین تیار شدہ پانی کے ساتھ چالیس روز تک السی کا تیل دھوپ میں رکھ کر لیٹے کمر پر پھیپھڑوں پر رات دن ایک ایک مرتبہ پانچ سے دس منٹ تک پانچ پانچ منٹ تک دائروں میں مالش کرنا بہت اچھا رہتا ہے، مریض میں سستی کاہلی اور کمزوری لاحق ہو گئی ہو تو اس کو دور کرنے کے لیے نارنگی مالٹے رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی خوراکیں پلانا بھی مفید رہے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ڈائریا تخمہ کا علاج

ڈائریا میں پیٹ پر کنٹرول نہیں رہتا، اس کے لیے زرد رنگ سے رنگدار شعاعی تیار شدہ پانی کی بڑوں کے لیے دو دو اونس دن میں چار دفعہ خوراکیں دیں، اور بچوں کو ان کی عمر کے مطابق کم اور شدت مرض میں زیادہ مرتبہ پانی پلاتے رہیں بہت جلد مرض قابو میں آ جائے گا۔

جریان

یہ ایک موذی مرض ہے جو مریض کو آہستہ آہستہ بے جان کاہل وسست اور کمزور بنا دیتا ہے۔ جامنی رنگ کی شعاعیں پندرہ بیس منٹ تک ریڑھ کی ہڈی پر ڈالنا مفید ہے۔ ان شعاعوں کے ساتھ ساتھ اس جامنی رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی یا دودھ جامنی رنگ کی شیشی میں تیار شدہ چار چار اونس صبح وشام پینا بہت مفید ہے۔ اس سے پیشاب و بول میں منی کے قطرے ضائع ہونے سے رک جاتے ہیں اور صحت یابی کا حصول ہو جاتا ہے۔

جلق مشت زنی

اپنے مادہ تولید کو ہاتھ سے ضائع کرنا مشت زنی ایک نہایت قبیح عمل و فعل ہے۔ مریض کے جسم میں غیر ضروری حدت اور گرمی پیدا ہو جانے سے جسم کمزور اور رنگ پریدہ ہو جاتا ہے آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ ایسی عادت اور مرض سے نجات پانے کے لیے آسمانی رنگ سے رنگدار شعاعی پانی تیار شدہ کی خوراکیں پی جائیں۔ دن میں تین بار ایک ایک اونس پانی بھی پییں اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

آسمانی رنگ کی شعاعیں یا آسمانی رنگ کی روشنی مریض کی ریڑھ کی ہڈیوں پر گرائی ڈالی جائے۔

جسم کے دبلے پن کو دور کرنا

سرخ رنگ کی کمی کے باعث ہے جسم دبلا نحیف و نزار ہو جاتا ہے۔ اس مرض سے دور رہنے اور صحت یاب اپنے کو سرخ رنگ کی رنگدار کرنوں سے تیار شدہ پانی دن میں تین دفعہ صبح دوپہر اور رات ایک ایک اونس پی لینا شفاء کی ضمانت ہے، جسم پر سرخ شعاعیں اور روشنی ڈالنا چاہیے سرخ رنگ سے خون متحرک ہوتا ہے۔ اس میں اشتعال پیدا ہوتا ہے اس لیے پندرہ سال سے کم عمر کے مریضوں کو سرخ رنگ کی بجائے ایسا زعفرانی رنگ علاج میں لانا ہوگا جو سرخی مائل نیلا ہو اس سے چھوٹی عمر کے مریضوں کو مناسب علاج ملتا ہے۔

جسم کے پھولے ہوئے حصے کا علاج

جسم کا جو حصہ پھول گیا ہو اس پر سرخ رنگ کی شعاعیں یا سرخ رنگ کی روشنی ڈالیں یا سرخ رنگ میں تیار شدہ پانی کی گدی بھگو کر اس اعضاء پر رکھی جائے سرخ رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی دن میں دو دفعہ خوراکیں بھی پلائیں۔

جسم کے کسی حصے کا سن ہو جانا سو جانا

متاثرہ حصے کا سو جانا سن ہو جانا خون کی گردش کی کمی کے باعث ہوتا ہے۔ ماؤف حصے پر دس پندرہ منٹ تک سرخ رنگین شعاعیں یا سرخ روشنی ڈالیں تاکہ وہاں پر دوران خون صحیح ہو جائے۔ خون کے متحرک ہونے سے مرض ختم ہو سکتی ہے ایسے ماؤف حصے پر سرخ رنگ میں تیار شدہ پانی کی گدی نیم گرم بار بار رکھنا فائدہ دے کر مرض ختم کرتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جسم پر آبلوں کا ہو جانا

بدن پر مختلف جگہ چھوٹے چھوٹے آبلے پڑ جائیں۔ ان کا رنگ سیاہ ہو یا نیلاہٹ میں ہو علاج کے لیے ان پر رنگین نارنجی رنگ کی شعاعیں بھی ڈالیں، اور مریض کو نارنجی مائلٹے رنگ کی رنگدار کرنوں سے تیار شدہ پانی پلائیں، آبلوں کی شدید درد اور جلن دونوں ختم ہو جائیں گے۔

جسم پر ورم کا ہونا

ایسا مریض جس کا جسم متورم ہو اسے نیلے اور سرخ رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی الگ الگ وقت پر پلانا مفید ہے، اور اس کے جسم پر بینگنی رنگ کی شعاعیں دس سے پندرہ منٹ تک ڈالنا بھی علاج کی ایک مفید ضروری کڑی ہے۔

چڑ چڑا پن

روشنی، گرمی اور سرخی سے مریض کے مرض میں اشتعال پیدا ہوتا ہے اسے سفید رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس دن میں دو دفعہ پلانا چاہیے، اور اسے اندھیرے کمرے میں رکھنا چاہیے۔ اس کے رہائش شدہ مکان کمرے میں کھڑکیوں اور روشندانوں پر پردے بھی سیاہ رنگ کے کپڑوں کے ڈال رکھنا اس کے علاج کی ایک کڑی ہے۔

چنبل چھیپ اور داد

ان امراض میں خشک خارش کے لیے آسمانی بوتل میں تیار شدہ تیل لگانا مفید ہے۔ نیلے رنگ کی شعاعیں ڈالنا اور نیلے رنگ کی روشنی میں مریض کو رکھنا مفید رہے گا خاص کر چنبل یا چھیپ پر دن میں کم از کم ایک بار ایک گھنٹہ تک نیلی شعاعیں ڈالیں، اور اسے نیلے اور زرد رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی دن میں الگ الگ ٹائم پر دو دو بار پلایا جائے۔ داد کے لیے آسمانی بوتل یا نیلی بوتل

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں تیار شدہ تیل کا استعمال کریں۔

چوٹ زخم

نیلے رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی پٹی گدی چوٹ کی جگہ پر باندھنے رکھنے کے ساتھ ساتھ اسی پانی سے زخم خوردہ جگہ کو تر مرطوب رکھنے کی کوشش کریں، اور اس پر نیلے رنگ کی شعاعیں اور روشنی بھی ڈالیں، چوٹ بہت جلد درد کی شدت سے کمی محسوس کرے گی۔

حبس ریح گیس

قبض توڑنے کے لیے ہاضمہ درست کرنا ہوگا۔ اگر ہاضمہ درست ٹھیک رہے گا تو گیس ریحی ہوا یا محبوس حالت ٹھیک ہو جائے گی۔ اس کے لیے زرد رنگ کی رنگدار شیشی لیں شعاعوں سے تیار شدہ پانی ہر کھانے کے بعد صبح، دوپہر اور رات ایک ایک اونس پینا علاج کے لیے کارگر ہوگا۔

حمل

عورت کا حاملہ ہو جانے کے بعد اسے بخار، سستی، چکر دست، الٹی کے لیے جی متلانا، بھوک کا کم ہو جانا ایسے مرض اسے لاحق ہو جاتے ہیں۔ ان امراض میں اسے آسمانی رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی چند خوراکیں ہی کافی ہوں گی۔ پہلی خوراک دو اونس اور بعد میں ایک ایک اونس دن میں صبح و شام دو مرتبہ بہترین علاج ہوگا۔

حمل غیر صادق

کاذب جھوٹے حمل کے وقت مریض میں سبھی علامتیں حمل کی ہی ہوتی ہیں، حالانکہ مریضہ عورت حاملہ نہیں ہوتی، ایسی مریضہ کا علاج کرنے سے پہلے یقینی تصدیق کر لینا ضروری ہے کہ وہ حاملہ نہیں ہے۔ جب تصدیق اور یقین ہو جائے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کہ عورت حاملہ نہیں ہے تو اس کا علاج کیا جائے۔ آج کل سے پہلے تو ایسا علاج کیا جاتا تھا لیکن اب تو حمل کی تشخیص بہت جلد ہو سکتی ہے اس لیے مکمل تشخیص کے بعد علاج شروع کیا جا سکتا ہے۔

ایسے حالات میں مریضہ کو زرد نارنگی مالٹے رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی ایک ایک اونس مقدار میں صبح و شام خوراک لینا فائدہ مند ہوگا۔ اس کے پیٹ پر اسی نارنجی رنگ کی شعاعوں کا ڈالنا بھی علاج کی ایک کڑی ہیں۔

حیض

حیض کا کم آنا اور درد سے آنا خون میں لوتھڑوں کا آنا۔ اس صورت میں جامنی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کا استعمال حیض کے ایک ہفتہ قبل سے شروع کر کے ختم ہو جانے تک کرنا چاہیے۔ اس سے حیض کی بندش بھی مسلسل اور متواتر رہے گی۔ جامنی رنگین شعاعیں بھی لینا ہوں گی۔ حیض کا بہت زیادہ آ جانا اور اس میں خون کے لوتھڑوں کا آنا ایسی صورت میں آسمانی رنگین شعاعوں کا پانی صبح و شام ایک ایک اونس پینا اور پیٹ پر رنگین جامنی رنگ سے شعاعیں ڈالنا بہترین علاج ہے۔ آسمانی رنگ سے بہتات رکے گی اور جامنی رنگ رکنے کی رکاوٹ ٹوٹے گی۔

خارش

نیلے یا آسمانی رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی سے دن میں تین بار جسم کو دھوئیں۔ ان ہی رنگوں کی شعاعوں میں ایک گھنٹہ روزانہ بیٹھیں نیلے رنگ کی بوتل میں ایک ماہ تیل رکھ کر پہلے سے تیار شدہ کو جسم پر مالش کریں خارش سے آرام آ جائے گا۔

خنازیر

آسمانی رنگ کی شعاعوں سے السی کا تیار شدہ ایک ماہ کی مدت کا تیل مالش کے لیے اور زرد شعاعی تیار شدہ پانی دن میں دو دفعہ دو دو اونس لینے کے لیے اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مرض میں مفید رہے گا۔

خناق

گلے کے اندر اس بیماری کا حملہ ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد نیلے رنگ کی رنگین شعاعوں کرنوں سے تیار شدہ پانی کا آدھا آدھا تولہ یعنی چھ ماشے پینا اچھا ہے۔ آرام آنے تک مریض کو پانی دیتے رہیے جب بیماری میں تحسن فائدہ یقینی ہو جائے تو پانی پینا چھڑوا دیا جائے، پہلے سے پیا پانی ہی فائدہ دے کر علاج کو شافی وکافی ہو گا۔

خصیوں کی سوجن اور فوطوں میں پانی کا آجانا

خصیوں میں سرخی اور سوزش کا ہو جانا یا ان میں پانی کی زیادتی سے ان کا سائز بڑا ہو جائے تو ایسی صورت میں سرخ لال رنگ کی رنگین کرنوں سے تیار شدہ پانی کی ایک خوراک روزانہ دینے سے اور سرخ رنگ سے رنگین شعاعیں ایک سے پانچ منٹ تک روزانہ ڈالنے سے یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔

خون کی کمی

خون کے پتلے پن یا خون کی کمی کو دور کرنے کے لیے مریض کو دن میں دو بار صبح وشام سرخ رنگین شعاعوں سے تیار کیا ہوا پانی ایک ایک اونس دینا مفید ہے، مگر دوپہر کے کھانے کے بعد عصر کے وقت نارنگی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی ایک خوراک بھی پلائیں، اور اس کے ساتھ ساتھ سرخ شعاعیں لینے کے لیے کو مریض کو دھوپ میں لیٹنے کی تاکید بھی کریں سرخ شعاعیں لینے کا دورانیہ وقت دس سے پندرہ منٹ ہوتا ہے۔

خون کے دورہ میں زیادتی

مریض میں طبعی دباؤ کے مقابلہ میں دباؤ بڑھ جاتا ہے، جسے فشار الدم یا ضغط

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اور ہائی بلڈ پریشر کہتے ہیں۔ اس سے مراد وہ قوت ہے جو دل کے سکڑنے پر خون اپنے بہاؤ کی حالت میں رگوں میں ان کی نالیوں کو لچکدار رکھنے اور پھیلانے میں استعمال کرتا ہے۔ دل ہی دوران خون کو قائم رکھنے والا عضو ہے جو مخروطی شکل میں ہماری بائیں جانب سینے میں موجود ہے، جو وہاں پمپنگ مشین کی طرح سے سکڑ پھیل کر اپنا کام انجام دیتا ہے۔ اس کے سکڑنے کی طاقت اور باریک رگوں کی قوت مقابلہ وعمل میں اگر اعتدال نہ رہے تو خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

ہر ایک فرد واحد میں خون کا دباؤ مختلف ہوتا ہے یکساں اور ایک جیسا نہیں ہوتا لیکن پھر بھی ماہرین کے نزدیک خون کے دباؤ کا ایک متوسط پیمانہ مقرر ہے۔ جب اس مقررہ اوسط سے دباؤ بڑھ کر کچھ عرصہ تک قائم رہے تو اس مریض کی مرض سمجھ لیا جاتا ہے کیونکہ ایسی موجود مقرر حالت کی وجہ سے دل کے امراض کا دورہ مرگی کا دورہ یا فالج وغیرہ کا مرض اچانک حملہ آور ہوسکتا ہے۔

اس ایسی صورت میں آسمانی رنگ یا نیلے رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس دن میں تین دفعہ پلائیں، اور مریض کو آسمانی یا نیلی شعاعوں میں روزانہ ایک گھنٹہ تک لٹائے رکھنا نہایت موثر علاج ہے۔

خون کے دورہ میں کمی لو بلڈ پریشر

لو بلڈ پریشر میں دورہ خون کی حالت متوسط اور مقررہ معیار سے کم ہوتی ہے۔ دوران خون میں کمی رہتی ہے، چوٹ لگنے سے خون کے زیادہ بہہ جانے سے دست و قے کے واقع ہو جانے سے اعصابی تناؤ اور جذباتی ہیجانی کیفیت کے باعث خون کے دباؤ میں کمی آسکتی ہے اصل سبب کی تشخیص و تلاش کریں، جب لو بلڈ پریشر کا عارضہ ثبوت پا جائے تو مریض کو سرخ رنگ کی رنگین کرنوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس صبح دوپہر شام پلائیں اور اسے سرخ لال رنگ کی رنگین شعاعوں میں بھی رکھیں شعاعوں میں رکھنے کا دورانیہ وقت آدھ گھنٹہ سے ایک گھنٹہ تک ہونا چاہیے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

یاد رہے کہ بعض حضرات میں خون کا دباؤ طبعی اور قدرتی طور پر کم رہتا ہے ایسے افراد کی فطرت میں ایسا ہوتا رہنا مریض ہے اپنی اپنی خوراک اور ہاضمہ کا خیال رکھنا ہوگا۔

دمہ کا مرض

دمہ کے دورے کے وقت نارنگی مالٹے رنگ کا تیار شدہ پانی دس دس منٹ کے بعد ایک ایک تولہ ایک گھنٹہ میں چھ دفعہ مریض کو پلائیں اسے نارنگی رنگین شعاعوں میں السی کا تیار شدہ تیل سینے اور پھیپھڑوں پر لٹا کر دائروں میں مالش کرنے کے لیے استعمال کرائیں۔ دورے کے بعد بھی سوتے وقت اور صبح کے وقت بھی کچھ کچھ وقفے کے بعد سینے اور پھیپھڑے پر ہلکے ہاتھ سے مالش کرنا چاہیے، اور پانی کی خوراکیں بھی لیتے رہنا چاہیے تاکہ زائل شدہ قوت واپس مہیا ہو سکے کھانا ہضم ہو سکے دمہ کے مریضوں میں سرخ رنگ کی کمی ہو جانے سے مرض کی صورت میں نیلے رنگ کے پانی اور اسی رنگ کے تیل سے آرام آ سکتا ہے۔

درد معدہ کھٹی ڈکاریں

کھانے کے بعد ایک آدھ ڈکار کا آنا اچھی بات ہے، مگر ان کا کثرت سے بار بار آنا نظام ہضم کی خرابی اور نقص کو ظاہر کرتا ہے کبھی کبھی خالی معدہ بھی ڈکاریں آتی رہتی ہیں، پہلی اور دوسری دونوں صورتوں میں زرد رنگ کا رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی مفید رہتا ہے جو درد معدہ کے لیے بھی مفید ہے۔ کھٹی ڈکاریں بدہضمی کی علامت سے متعلق ہیں بدہضمی کے لیے زرد رنگ کی شعاعیں اور اسی رنگ کا تیار شدہ پانی بھی مفید ہوتا ہے۔

رقت مادہ تولید کا پتلا پن اور سرعت انزال

السی کا تیل دو شیشیوں میں سرخ اور نیلی الگ الگ رنگت میں تیار شدہ رات

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اور علی الصبح کو باری باری اپنے کولہوں کے جوڑوں پر تین منٹ تک ملا کریں۔اور کولہوں پر سرخ رنگین پانی سے تر سرخ گدی بھی رکھا کریں ،سرعت انزال کی صورت میں جامنی رنگ کا تیار شدہ پانی بینگنی رنگ کی شعاعیں لینا اور اسی رنگ کی بوتل میں تیار شدہ السی کا تیل مالش کے لیے ریڑھ، کولہوں اور جوڑوں پر استعمال کریں اسی رنگ سے رنگدار انڈر ویئر پہن رکھنا بھی اہم ضروری ہے۔

دست

ہاضمے کی خرابی کی وجہ سے عام دست آتے ہوں تو زرد رنگ کی رنگین کرنوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس صبح و شام خوراک میں دیں، اور اگر خونی دست آتے ہوں تو آسمانی رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیاو شدہ پانی کی دن میں تین بار ایک ایک اونس علاج کے لیے خوراک میں پلائیں، دستوں کی شکایت مرض بہت جلد ختم ہو جائے گی۔

دانتوں کا مرض

دانتوں کی بیماریاں، دانتوں میں درد، مسوڑھوں کا پھولنا، داڑھ کی سوزش، ماس خورہ ہوں تو آسمانی رنگ کے پانی سے بار بار کلی یا غرارے کریں زرد و نارنگی مالٹے رنگ کا تیار شدہ پانی صبح و شام خوراک میں پئیں تمام تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔

دل میں درد

دل کے دورہ کی صورت میں آسمانی رنگ کا پانی دو دو تولہ دن میں تین بار صبح، دوپہر، شام مریض کو پلائیں نیز اسے ہاضمہ کی خرابی کو دور کرنے کے لیے ہر کھانے کے بعد زرد رنگ کی رنگین روشنی سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس بھی پلائیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دماغ کی تھکان

دماغی کام کرنے والے افراد اپنے کام کے اختتام پر کچھ دیر کے لیے خود کو اپنے سر پر آسمانی شعاعیں لینے کے لیے دھوپ یا روشنی میں رکھیں۔ اس سے دماغی تھکاوٹ دور ہو جائے گی۔ آسمانی رنگ کی رنگین کرنوں سے تیار شدہ پانی کا ایک ایک اونس پی لینا بھی اسے سکون و آرام دے سکے گا۔

دماغ کا ورم

دماغ کے ورم کا مرض عام طور پر بچوں کو ہوتا ہے اور اس کی ابتدا بخار اور بے چینی سے ہوتی ہے۔ اس کے لیے نیلی روشنی سے تیار شدہ تیل سر پر مالش کے لیے اور آسمانی رنگ کا پانی تیار شدہ بچے کی عمر کے مطابق خوراک میں پینے کے لیے مفید ہے۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی جگہ ناک یا پیٹ میں ہو، اس میں یا اس کی وجہ سے درد ہو یا نہ ہو اس کے علاج کے لیے نیلے رنگ کی رنگین شعاعیں لینا یعنی انہیں مقام رسولی پر ڈالنا گرانا بہت بہتر علاج ہے۔ اسی رنگ سے رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی خوراکیں لینا بھی مفید رہتا ہے۔

رعشہ

رعشہ کے مرض کے دوران مریض کو ہلکے نیلے آسمانی رنگ سے رنگین شعاعوں کا تیار شدہ پانی پلانے اور اسی رنگ کی شعاعوں کا مریض پر گرانا رعشہ مرض کے لیے علاج میں نہایت مفید ہیں۔

زکام، نزلہ

زکام کا مرض معدہ کی خرابی سے ہوتا ہے وجہ سردی اور گرمی دونوں ہو سکتی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہے۔ سردی کے اثر سے دماغی کمزوری کے لیے گہرے نیلے رنگ کا تیار شدہ پانی اور اسی رنگ کی شعاعیں بہت مفید ہیں، مگر اگر سردی سے بخار بھی آ رہا ہو تو سرخ رنگ کا پانی تیار شدہ اور اسی سرخ رنگ کی شعاعوں کا لینا مفید ہو گا۔ معدے کی درستگی کے لیے زرد رنگ کا پانی تیار شدہ دن رات میں ایک دفعہ پینا بھی ضروری ہے۔

سیلان الرحم (لیکوریا)

سیلان الرحم عورت کے رحم سے رطوبت کے خروج کی وجہ سے اس کی فرج کا مرطوب پانی سے گیلا تر رہنا مرض ہے۔ اس رطوبت کے دو رنگ سفید یا سرخی مائل سفید ہوتے ہیں، مگر ان دونوں کا علاج ایک ہی ہے۔ صبح و شام ایک ایک اونس جامنی رنگ سے تیار شدہ پانی پینا علاج ہے۔ اسی پانی میں تر کی ہوئی گدیاں زیر ناف دس دس منٹ تک رکھنا بھی علاج ہے، عورت کے لیے جامنی رنگ کے کپڑے پہننا بھی مفید و علاج ہے۔

سر کا درد

سر کا درد سردی گرمی، نزلہ و بخار سے ہو یہ پورے سر میں درد ہو یا آدھے سر میں ہو کسی دباؤ تناؤ سے بھی ہو، اس کے لیے علاج کے طور پر نیلے رنگ کی شعاعیں پانچ منٹ تک سر پر ڈالنا ڈلوانا مفید ہیں، لیکن وقفے کے بعد دس منٹ تک ہرے سبز رنگ کی شعاعیں سر پر ڈالنا بھی ضروری ہے سر کا درد کافور ہو کر جاتا رہے گا ختم ہو جائے گا۔

سردی کی وجہ سے سوزش

سردی کا ازالہ گرمی لینا ہے سرخ رنگ گرم ہوتا ہے، اس لیے سرخ رنگ کی شعاعیں مقام سوزش پر ڈالنا علاج ہے، اور اسی رنگ سے تیار شدہ پانی میں بھگوئی ہوئی گدیاں بھی مقام ماؤف پر رکھیں اس سے سردی کی وجہ سے سوزش کا علاج ہو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جاتا ہے۔

سر خبادہ

سر خبادہ پر صرف ایک یا دو گھنٹے تک متواتر سرخ روشنی ڈالنے سے اس کا علاج ہو جاتا ہے۔ دن کے وقت شمسی توانائی دھوپ کی کرنیں سرخ رنگین شعاعوں میں تبدیل کر کے گرا لینا ایک ہی دفعہ کا عمل کافی ہے۔

سرسام

سرسام میں جب بذیان ہوتے ہو رہی ہو، اس وقت زرد رنگ کا پانی تیار شدہ پلانا مفید ہے۔ بیہوشی کی صورت میں آسمانی رنگ کی شعاعیں ہر دو دو گھنٹہ بعد دو تین بار مریض پر ڈالیں جب غشی اور بیہوشی کا علاج ہو جائے تو بھی آسمانی رنگ والا تیار شدہ پانی خوراک میں دیتے رہیں۔

جب سردی کا زور ہو، نبض سست چل رہی ہو تو مریض کو سرخ تیار شدہ پانی کی ایک دو خوراکیں بھی دیں، اور اگر مرض معمولی سا ہو تو سرخ کی بجائے نارنگی رنگ کا تیار شدہ پانی خوراک میں استعمال کرائیں، بخار میں دستوں کو روکنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے جسم کے مضرات خارج ہوں گے، اور جاری و ساری علاج میں ان کا علاج بھی شامل ہے۔

سرطان، کینسر

اس مرض سے نجات و علاج کے لیے سرخ رنگ کا تیار شدہ پانی ایک ایک اونس صبح کے وقت اور زرد رنگ کا تیار شدہ پانی ایک ایک اونس شام کو پینے کے علاوہ سرخ رنگ کی شعاعیں ہر روز پانچ دس منٹ تک لینا بھی ضروری ہے۔

مریض کے پہننے کے کپڑے سونے کے پلنگ کی چادر تکیہ کا غلاف کمرے کے پردے بلکہ دیواروں پر چھت کا رنگ بھی سرخ ہونے چاہیے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سر کے بال گرنا یا سفید ہونا

بچپنے سے جوانی تک بال موٹے ہوتے ہیں بعد یہ نسبتاً باریک اور پتلے ہو جاتے ہیں، اور ایک حد تک بڑھ کر بڑھنے سے رک جاتے ہیں بعد میں جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں، ایک بال کی عمر تقریباً چار سال ہوتی ہے جسے پوری کرنے کے بعد وہ خود بخود گر جاتا ہے کنگھی کرتے چند بالوں کی بجائے بڑے لمبے بالوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے بال بھی نکل گر جائیں تو تشویش کی بات ہے، یہ بیماری ہے اور اس کا کچھ نہ کچھ سبب تو ضرور ہوتا ہے جبکہ بالوں کے گرنے کا سب سے پہلا سبب ان میں خشکی اور سکری ہے۔

بالوں کا قبل از وقت سفید ہو جانا موروثی و خاندانی اسباب بھی ہو سکتا ہے، مگر یہ متواتر دماغی صدمات سے بھی مرض لاحق ہو سکتا ہے بہت سے حادثات کا یہ نتیجہ بھی رہا کہ ایک ہی رات بھر صدمہ یا حادثہ کی وجہ سے بال سفید ہو گئے۔ ان تمام مذکورہ مندرجہ بالا وجوہات میں کوئی بھی وجہ ہو اس کے لیے آسمانی رنگ کی شعاعوں کا استعمال از حد ضروری ہے۔ سر دھونے کے لیے آسمانی رنگ کا تیار شدہ پانی استعمال کریں۔ آسمانی رنگ کی شعاعوں سے اسے شمسی توانائی مہیا کریں اسی آسمانی رنگ سے السی کا تیار شدہ تیل مالش کے طور پر سر پر لگائیں تیل نرم ہاتھ سے سر پر جذب ہو جائے۔ اس سے سر کی خشکی اور سکری ختم ہونے سے بال تروتازہ رہیں گے، گریں گے نہیں اور نہ سفید ہوں گے۔

سکتہ

سکتہ میں آدمی خاموش بے حرکت ثابت وصامت رہ جاتا ہے۔ اس خوفناک بیماری کی ساری علامتیں نیلے رنگ کی شعاعیں لینے سے دور ہو سکتی ہیں آسمانی رنگ کا پانی تیار شدہ بھی پلایا جانا مفید ہے۔ جب مریض کچھ افاقے سے ہو تو اس کو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سرخ رنگ کی شعاعیں بھی لینا چاہئیں تاکہ جسم کی کمزوری دور ہو جائے۔

سفید کوڑھ برص پھلویری

اس مرض کے لیے سرخ رنگ کی رنگدار شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی خوراک صبح و شام پینے کو مریض کے لیے دینا اور اسے سرخ رنگ کی شعاعیں روزانہ پانچ سے دس منٹ تک دینا ہی مکمل علاج ہے۔

سوزاک

پیشاب کا درد کے ساتھ آنا اور پیشاب کے راستے مواد کے خروج سے پیشاب کی نالی میں زخم سوزش کی تکلیف کے لیے بینگنی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کا دن میں دو دو تولہ صبح و شام پینا اچھا ہے۔ اس سے سوجن اور زخم درست ہو جاتے ہیں، فاسد رطوبت پیشاب کے راستے خارج ہو کر پیشاب آنے میں کسی قسم کا درد بھی نہیں رہتا۔

سل

سل دق میں سانس کا کھینچ کر آنا بلغم کا کفنگ کے دوران تکلیف سے نکلنا اور کھانسی کے بعد بلغم کی بجائے خون کا نکلنا، اس کے لیے نیلی اور نارنگی رنگوں کی شیشیوں میں چالیس دن دھوپ میں رکھ کر تیار کیا ہوا کچی کھانی السی کا تیل الگ الگ وقت میں مالش کرنا ان دونوں رنگوں کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی بھی خوراک میں لیں۔ یہ علاج ایک ماہ تک جاری رہنا چاہیے۔

شدت شہوت

آسمانی رنگ کی شعاعوں کے پانی کو پینے سے شہوت کی زیادتی ختم ہو جاتی ہے، خوراک دو دو اونس ہے۔ زیادہ ہو تو پانی کی دو خوراکوں کی بجائے ایک خوراک صرف ایک ٹائم میں علاج کے دوران چاول، مچھلی، انڈا، دودھ، دہی، ہر قسم کا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گوشت، گڑ، تیل اور نمک قطعی طور پر کھانے میں بند کر دیں۔

کھانسی خشک

خشک کھانسی میں بلغم اور وقت سے بھی کم نکلتی ہے۔ اس مرض میں گہرے نیلے رنگ کے پانی کی خوراکوں سے علاج کیا جاتا ہے..... اگر مرض بہت زیادہ شدت ہو، کھانسی بہت پرانی ہو، بلغم جما ہوا ہو بالکل نہ نکلتا ہو تو نارنجی رنگ کی رنگین کرنوں سے تیار شدہ پانی کی خوراک بھی دینا چاہیے۔ ایک وقت میں صبح کے وقت نیلے اور شام کے وقت نارنگی رنگ سے تیار شدہ پانی کی خوراکیں لیں۔

کھانسی تر

اس مرض میں بلغم گاڑھا ہو کر سینے پر جم جاتا ہے، اور مشکل اور وقت سے باہر نکلتا ہے اس صورت میں نارنگی شعاعوں سے تیار شدہ پانی دو دو تولے دن میں تین بار مریض کو پلائیں کھانسی کے لیے بھی اسی رنگ کا تیار شدہ پانی علاج میں فائدہ دے دیتا ہے مگر علاج کی مدت تقریباً بیس روز ہو سکتی ہے۔

گٹھیا

گٹھیا از قسم شلل اور فالج ہے اس کے علاج کے لیے وجع الفاصل جوڑوں کے درد کا علاج چلے گا سرخ رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی خوراکیں لیں۔ گھٹنوں پر سرخ شعاعیں اور کرنیں ڈالیں سرخ پانی کی گدیاں بھی رکھیں افاقہ ہو گا۔

گردوں کا ورم

گردوں کے ورم زخم میں ریگ مثانہ اور ٹھنڈک دو سبب ہو سکتے ہیں۔ ٹھنڈک سبب ہو تو نیلے اور سرخ رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کو ایک ایک بار روزانہ خوراک کے طور پر پیئیں، گردوں پر بینگنی رنگ کی شعاعیں ڈالیں اگر مثانہ میں ریت مٹی پتھر کا مسئلہ ہو تو نارنگی رنگ کا تیار شدہ پانی خوراک میں لیں، اور اسی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رنگ کی شعاعیں گردوں پر ڈالیں۔

گلے میں درد اور سوزش

گلے میں درد اور سوزش، نزلہ اور ٹھنڈک برووت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ نیلے رنگ کے تیار شدہ پانی کے غرارے ہر تین گھنٹے کے وقفے سے کرتے رہیں ایک دو دن میں درد اور سوزش گلے سے ختم ہو جائیں گے، حلق گلے کی دیگر بیماریوں میں بھی نیلے رنگ کے تیار شدہ پانی سے علاج کیا جا سکتا ہے۔

گنج

سر کے بال گر جانے یا سفید ہو جانے کے لیے علاج لکھا جا چکا ہے۔ بال گر جانے سے سر صاف ہو کر گنجا ہو جاتا ہے۔ اس گنج کا علاج نیلے رنگ کی شعاعوں کرنوں کے لینے سے اسی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی سے سر کو بار بار دھونے سے اور اسی رنگ سے تیار شدہ سرسوں کا تیل مالش کے طور پر سر پر ملنا علاج ہے۔

لقوہ

لقوہ کے مرض میں منہ دائیں یا بائیں جانب ٹیڑھا میڑھا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے صبح کے وقت سرخ رنگ سے رنگین شعاعوں میں تیار شدہ دو دو تولہ پانی اور دوسرے وقت شام کو زرد رنگ کی رنگین کرنوں میں تیار شدہ پانی ایک ایک اونس کی خوراک میں پئیں، ہر مقام ماؤف چہرے پر سرخ رنگ کی شعاعیں روزانہ چار پانچ منٹ ڈالیں۔ بنولہ کا تیل سرخ شعاعوں میں ایک ماہ رکھ کر تیار کیے ہوئے سے روٹی چپڑ کر کھائیں، تیل کی خوراک صبح و شام کھانے میں دو دو تولہ ہے لقوہ ختم ہو جانے تک علاج جاری رکھیں۔

مالیخولیا، مراق

سر پر دماغ کے لیے نیلی شعاعیں کرنیں یا روشنی ڈالیں، اور نیلے رنگ کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی سے صبح و شام دق میں دو دفعہ ایک ایک اونس خوراک لیں، مرض کے اچھا ہونے تک علاج جاری رکھنا چاہیے۔

مثانے میں پتھری گردوں کی صفائی

سرخ یا بینگنی رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیارشدہ پانی کی صبح وشام خوراکیں لیں۔ خوراک ایک اونس ہے گردوں پر سرخ اور بینگنی رنگ کی شعاعیں کرنیں یا روشنی ڈالنا بھی علاج کی کڑی ہے۔

مرگی

مرگی کے مرض میں آسمانی رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی دو دو تولہ صبح و شام ایک عرصہ تک خوراکیں لیتے رہیں۔ سر پر آسمانی رنگ کی رنگین شعاعیں کرنیں یا روشنی ڈالیں علاج اس وقت تک جاری رکھیں جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ مرگی کا دورہ دوبارہ نہیں پڑے گا۔ سر کو ہاتھ سے ایک انچ اوپر زمین سے اٹھایا جائے دو تین دفعہ سر کو ہلائیں کہ دورہ ختم ہو جائے۔ آنکھوں کی پتلیوں کو کچھ نگرانی میں رکھیں تا کہ حافظہ سے متعلق پھیلے دیکھنے والوں کی نگاہ سے ٹکرائیں اس سے ہجوم کی دورہ کم ہو گا۔

مسے

جسم کے کسی حصے پر یا چہرے پر چھوٹے چھوٹے مسے نکل آتے ہیں۔ ان کو دور کرنے ہٹانے یا ختم کرنے کے لیے سرخ رنگ کا پانی اور لال رنگ کی شیشی میں ایک ماہ تک دھوپ میں رکھا ہوا السی کا تیل بہترین علاج ہے۔ مسوں پر آتشی شیشے کے ذریعے سورج کی شعاعیں ڈال کر انہیں جلا دینا بھی علاج ہے۔ ان کو جلاتے وقت اس احتیاط سے کام لیں کہ آپ تین منٹ سے زیادہ دیر تک آتشی شیشہ سے سورج کی شعاعیں نہ ڈالیں، اور شعاعیں صرف مسے پر گریں کیونکہ دوسرے حصے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پر ڈالنے سے ان کے جل جانے سے نقصان کا ڈر خوف اندیشہ نہ رہے۔

معدہ کی جلن اور انتڑیوں کی سوزش

یہ دونوں امراض ہاضمہ کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کے علاج میں ہاضمہ کی درستگی کے لیے علاج ضروری زرد رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی دو تین خوراکوں سے معدے کی جلن جاتی رہے گی، مگر انتڑیوں کی سوزش میں کچھ دیر لگے گی۔

ملیریا

ملیریا مرض کے دوران مریض کو آسمانی رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی میں ایک ایک اونس کی خوراک صبح و شام پلائیں، اور اس کے جسم پر آسمانی رنگ کی شعاعیں کرنیں یا روشنی ڈالیں۔

منہ سے خون آنا

مسوڑھوں یا حلق سے خون آیا ہوا منہ سے ہی خون آنا شمار ہوتا ہے، یہ زرد رنگ یا نارنجی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی چند خوراکیں لے لینے سے بند ہو جاتا۔ منہ کھول کر سرخ رنگ کی شعاعیں منہ کے اندر ڈالنے سے بھی اس کا علاج ہوتا ہے۔

منہ میں چھالے

منہ کے اندر سفید یا سرخ رنگ کے چھوٹے بڑے دانے نکل آتے ہیں، ان کی وجہ سے گرمی کی کثرت بخار کی حدت و گرمی اور معدہ کی خرابی ہوسکتی ہے اگر ان دانوں کا حملہ آنتوں پر ہو جائے تو خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ بچوں کے لیے منہ کا آنا ایک تکلیف دہ امر ہے۔ علاج کے لیے تین چار روز تک نیلے پانی کی آدھ آدھ تولہ خوراک ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دی جائے، اگر ایک شب و روز میں یعنی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

چوبیس گھنٹوں میں آرام نہ آئے تو چند گھنٹے وقفے کے بعد دوبارہ علاج کو دہرائیں، و بڑی عمر کے بچوں کے لیے پانی کی خوراک کی مقدار زیادہ ہو گی۔

موتی جھرہ

موتی جھرہ یا ٹائیفائیڈ کے مرض میں آسمانی رنگ کے پانی کی خوراکیں کافی و شافی مفید ہیں، مگر ایک احتیاط کی ضرورت ہے کہ پانی کو شعاعوں میں تیار کرنے سے پہلے اسے گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہونا ضروری ہے۔ جب نئے دانے نکلنے بند ہو جائیں اور نکلے ہوئے پرانے دانے بیٹھ جائیں تو مریض کو لال سرخ رنگین شعاعوں سے تیار کیا ہوا پانی بھی پلانا چاہیے خوراک کی مقدار عمر کے حساب سے کم یا زیادہ خود کریں۔

موٹاپا کو کم کرنا

حد سے زیادہ موٹا ہونا بھی ایک مرض ہے، سو موٹاپے سے بچنے کے لیے سیاہ رنگین شعاعوں کا تیار شدہ پانی پینے کے لیے، اور اسی رنگ کی شعاعیں کرنوں یا روشنی میں مریض کو لیٹنا موٹاپے سے بچاتا ہے۔ تاریک سیاہ شعاعوں میں لیٹنے کا وقت آدھا گھنٹہ وقفہ سے ہے جبکہ تیار شدہ پانی کی مقدار دو دو اونس پینے کے لیے ہے۔

ناسور

طریقہ ہائے علاج میں گو اس مرض کا کوئی حتمی علاج نہیں ہے، مگر پھر بھی صاف شفاف سبز رنگ کی شیشی میں شعاعوں کرنوں کی گرمی جذب کا پانی پینے کے لیے اور سبز رنگ ہی میں شعاعیں کرنیں جھیلنا لینا ناسور کا علاج ہے۔

ناف دھرن اور سرہ

ناف دھرن اور سرہ ایک ہی مرض کے مختلف نام ہیں، جس کے لیے ہر دو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

عورت کی کوئی قید نہیں۔ اعصابی کمزوری اور خشکی گرمی سے ناف ٹل جاتی ہے یعنی بڑھ جاتی ہے بطور دوا اورنج کلر شعاعوں سے تیار شدہ پانی دو دو اونس صبح و شام کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے پی لیا کریں اعصاب کے طاقتور ہونے سے ناف نہیں ٹلے گی۔

خالص تلوں کا تیل زرد رنگ کی شیشی یا بوتل میں ڈال کر مہینہ بھر دھوپ میں رکھ کر تیار شدہ سے ناف کے نیچے پیٹرو پر ہلکے ہاتھ سے رات کو سونے وقت اور صبح کو اٹھتے ہی ناشتہ سے پہلے پانچ پانچ منٹ دائروں میں مالش کریں ناف ٹلنے کا مرض جاتا رہے گا۔

نقرس اور فیل پا

نقرس اور فیل پا امراض میں نارنگی رنگ کی شعاعوں کا تیار شدہ پانی ایک ایک اونس دن میں دو دفعہ پینا اور اسی رنگ کی شعاعیں لینا مفید ہے۔

نکسیر، خون کا ناک سے خارج ہونا

نکسیر اکثر خون میں حدت کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ اس کے لیے سر پر پانی گرانا اور ناک میں نیلے رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کو چڑھانے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ پرانے نکسیری مریضوں کو ایک ہفتہ بھر کے لیے سونے سے پہلے رات کو ایک خوراک تیار شدہ نیلے رنگ سے پانی پلاتے رہیں نکسیر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔

نمونیہ

نمونیہ میں نیلے رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک ایک اونس صبح و شام پینے کے لیے خوراک میں لیں، اور اسی رنگ کی رنگین شعاعیں کرنیں تین چار منٹ تک روزانہ پھیپھڑوں پر ڈالنے سے آرام و سکون میسر ہو گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نیند نہ آنا، بے خوابی

آسمانی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی ایک اونس خوراک میں پینا، اسی تیار شدہ پانی سے سر دھونا اور اسی رنگ کی رنگین شعاعیں کرنیں سر پر ڈالنا علاج ہے، سورج کی روشنی میسر نہ ہو تو مصنوعی آسمانی روشنی سر پر ڈالیں۔

وجع المفاصل گٹھیا

وجع المفاصل میں نقرس اور گٹھیا دونوں امراض شامل ہیں، وجع المفاصل دو قسم کا ہوتا ہے پہلا شدید اور دوسرا مزمن کہلاتا ہے۔ شدید کے لیے نیلے رنگ کا پانی پینے کے لیے اور اسی رنگ کے پانی کی گدیاں رکھنا ہوں گی جبکہ اسی نیلے رنگ کی شعاعیں بھی لینا ہوں گی۔

مزمن

کے لیے نارنگی شعاعوں کے تیار شدہ پانی کی گدیاں مگر نیلی شعاعیں لینا ہوں گی، کھانے میں نمک کی مقدار کم کر دینا چاہیے، کھٹی تلی ہوئی چیزیں گڑ، تیل اور یخ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرنا ہوگا۔

ہاتھ پیروں میں اینٹھن اور ان کا پھٹنا

ایسی مرضوں میں کھانے میں نمک اور چکنائی کی مقدار کا کم کرنا بہت ضروری ہے ساتھ میں علاج کے طور پر آسمانی رنگ کی کرنوں سے تیار شدہ پانی کی صبح وشام خوراکیں ایک ایک اونس پانی پینا بہتر ہے، جبکہ ہاتھ پاؤں پر آسمانی رنگ کی رنگین شعاعیں بھی ڈالنا علاج ہے۔

ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا

ہاتھ پاؤں کے ٹھنڈا یا سن ہو جانے کی صورت میں ان میں سرخ رنگ کی کمی ہو جاتی ہے، چنانچہ اس کمی کو دور کرنے کے لیے سرخ رنگ کی شعاعوں سے تیار

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

شدہ پانی کی ایک ایک اونس خوراک صبح شام لیتے ہیں۔ اسی رنگ کی سرخ شعاعیں ہاتھ پاؤں پر ڈالنے کا انتظام بھی کریں۔

ہاضمے کی کمزوری

ہاضمہ کی کمزوری پیٹ کی خرابی ہو سکتی ہے، پیٹ میں درد رہتا ہو یا دست مروڑ آ رہے ہوں، زرد رنگ کا تیار شدہ پانی ایک ایک اونس صبح و شام پئیں۔ بچوں کی خوراک ان کی عمر کے مطابق کم رکھنا ہوگی۔

ہیضہ

ہیضہ کی ابتدائی حالت میں زرد رنگ کا تیار شدہ پانی ایک ایک تولہ ہر آدھ گھنٹے بعد مریض کو پینے کے لیے دیں اس سے پیاس، قے، دست، جسم کی اینٹھن، پیشاب کی بندش سب ختم ہو جائیں گے۔

ہیضے کی دوسری آخری صورت میں چونکہ مریض کے اندر سے سرخ رنگ کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس سے جسم ٹھنڈا اور سن ہونے لگتا ہے، اس وقت ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد تین چار بار سرخ رنگ کا تیار شدہ پانی دو دو تولہ پلانا ہی فائدہ مند رہے گا۔

یرقان، پیلیا

یرقان کی بیماری کا تعلق جگر اور دماغ سے براہ راست ہے۔ مرض کی شدت کے لحاظ سے آسمانی رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی ایک ایک اونس خوراکیں صبح و شام لینا مفید ہیں شعاعیں بھی اسی آسمانی رنگ میں پانچ سے دس منٹ تک روزانہ دن میں دو وقت ڈالنا چاہئیں کھانے کے بعد زرد رنگ کا تیار شدہ پانی ایک ایک اونس لینا پینا مفید ہوگا تاکہ ہاضمہ ٹھیک اور درست ہونے سے صالح خون کے پیدا ہونے سے یرقان بالکل یکسر ختم ہو جائے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صفراء کی وجہ سے قے کا آنا

صفراوی کیفیت میں قے کا بار بار آنا روکنے کے لیے نیلے رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ آدھ آدھ تولہ پانی کی خوراک ہر آدھے گھنٹہ کے بعد لینا بہتر ہے۔ اگر قے رکنے میں نہ آنے پائے تو پانی کی خوراک آدھ تولہ سے ڈبل ایک تولہ کر دیں۔

صفراء کی شدت

شدت صفراء سے جلن ہوتی ہے، جو دو گھنٹے کے وقفہ سے پانی زرد رنگ کی شعاع کا تیار کیا ہوا پینے سے جلن کو روکتا ہے، صفراء میں اگر زیادتی ہو اس کی حدت کی وجہ سے خون آمیزش ہو جائے تو دماغ سے ناک کے ذریعے منہ اور پیشاب کے ذریعہ خون آنے لگتا ہے، اس کو روکنے کے لیے بھی زرد رنگ کا پانی دو دو تولہ دوپہر اور شام اور آسمانی رنگ کا تیار شدہ پانی اڑھائی اڑھائی تولہ صبح کو دینا چاہیے، اس مرض کے لیے علاج کی مدت چار پانچ ماہ تک کی ہے۔

فالج

فالج اور شلل ہونے کی صورت میں کوئی عضو بے حس یا سن ہو جائے تو سرخ رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کو ماؤف بے حس عضو پر ڈالنا چاہیے، اور ساتھ میں زرد رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی دو دو اونس کی خوراکیں صبح و شام لینا چاہئیں۔

قبض

قبض ایک بری مرض ہے۔ اس کی شکایت زیادہ دیر بیٹھے رہنے سے اور جگر کی خرابی سے ہوتی ہے، درزی، سنار دیگر دکاندار اہلکار اور منشی قسم کے لوگ اس مرض میں مبتلا رہتے نظر آتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

زرد رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ ایک اونس ایک خوراک کے طور پر پینا علاج ہے۔ دائمی و پرانی قبض توڑنے کے لیے زرد پانی کی خوراکیں لیتے رہنا چاہیے، خشک گوشت، مچھلی کی جگہ شوربہ والی تازہ سبزی اور ترکاری کھانا بہتر ہوگا۔ پانی روزانہ دو دفعہ سے زیادہ اور نہ ہی زیادہ مقدار میں پئیں، خوراک کی مقدار کے مطابق پانی کا استعمال جاری رکھیں۔

قولنج

قولنج کی بیماری میں دورہ کے وقت اورنج کلر کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی ایک اونس خوراک ہر دس منٹ کے بعد مریض کو پلائیں۔ ایک گھنٹہ میں چھ دفعہ اور پھر ایک گھنٹہ وقفہ کر کے تیسرے گھنٹے میں چھ دفعہ دس دس منٹ کے وقفے سے نارنگی رنگ کی کرنوں سے تیار شدہ پانی پلانے کے بعد ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد پھر سے یہی عمل پانی پلانے کا جاری رکھیں، امید ہے کہ تیسری ٹرن باری میں مریض کو قولنج کے درد سے مکمل آرام آ جائے گا۔

قے اور متلی

قے آنے سے پہلے کی کیفیت جس میں قے آنے کی کوشش رہتی ہے کو متلی آنا کہتے ہیں، جب یہ زور پکڑ جائے تو قے آ جاتی ہے گویا متلی آنے پر قابو پانا قے آنے کو روکنا ہے ان دونوں صورتوں میں نیلے رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی خوراکیں ایک ایک اونس دینے سے متلی اور قے رک جاتی ہیں۔

کٹ جانا

تیز دھار والے کسی آلے چاقو یا چھری سے کسی عضو کے کٹ جانے پر زخمی جگہ پر نیلے رنگ کی شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی پٹی بار بار بھگو کر رکھتے رہیں، بہت جلد زخم مندمل ہو کر ٹھیک اور درست ہو جائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کتے کے کاٹنے کا علاج

کتا پاگل ہو یا پاگل نہ بھی ہو اس کے کاٹنے پر آسمانی رنگ سے شعائی تیار شدہ پانی سے علاج کیا جاتا ہے، پہلے دو روز تین تین گھنٹے کے بعد پھر دن میں تین تین دفعہ صحت ٹھیک ہو جانے پر ہر دن میں ایک دفعہ ایک ایک اونس مریض کو پانی پلایا جائے، کٹی ہوئی زخمی جگہ پر آسمانی رنگ کی شعاعیں کرنیں ڈالیں اور اس زخم کو اسی رنگ کی رنگین کرنوں سے تیار شدہ پانی میں تر گیلی کی ہوئی گدیاں بار بار زخمی جگہ پر رکھیں، بہت جلد مریض روبصحت ہو جائے گا اسے ٹیکے لگوانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

کان کے امراض

کان میں درد، کان بہہ رہے ہوں کم سنائی دیتا ہو۔ ان میں غیر حقیقی آوازیں سنائی دیتی ہوں، کان میں دانہ ہو اور اس کی وجہ سے ان میں سوزش ہو۔ آسمانی رنگ سے تیار شدہ پانی کی خوراکیں لیں، اسی رنگ کی رنگین شعاعیں کانوں پر ڈالیں دانہ غائب اور سوجن ختم ہو جائے گی نیلے رنگ کا تیار شدہ پانی کان میں ہلکی پچکاری کے لیے بہت سود مند رہتا ہے، غیر حقیقی آوازیں کانوں سے آئیں تو قبض کا علاج بھی ضروری ہے سوتے وقت پاؤں ٹھنڈے پانی سے دھو کر پھر ان کو گرم رکھنا سر پر نیلی شعاعیں کرنیں یا روشنی ڈالنا بہت مفید ہے۔ آسمانی رنگ کی رنگین بوتل میں ایک ماہ تک دھوپ میں رکھ کر تیار کیا ہوا سرسوں کا تیل کان میں قطرہ ڈالنے کو کام میں لایا جا سکتا ہے یاد رکھیں اور احتیاط کریں کہ کان میں کبھی ٹھنڈا تیل نہ ڈالیں یہ ہمیشہ ہلکا گرم یعنی نیم گرم ہونا ضروری ہے۔

کاہلی اور کمزوری

سستی، کمزوری کاہلی ہو، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہیں، جسم کا رنگ زرد پڑ چکا ہو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تھکا ،ٹوٹا جسم ناکارہ ہوا، عصاب میں بار بار کھچاؤ اور تناؤ ہو۔ ان تمام کیفیات و حالات میں مریض کو سرخ رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی خوراکیں دن میں دو دو دفعہ ایک ایک اونس دیں اس کے جسم پر سرخ رنگ کی شعاعیں ڈالیں، اور انہی سرخ شعاعوں میں تیار کیا ہوا میٹھا تیل یعنی تلوں کا تیل جسم و سر پر مالش کے طور پر استعمال کریں۔

کوڑھ، جذام

کوڑھ اور جذام کے مرض کا علاج طویل ہے۔ اس کے لیے چھ سات ماہ درکار ہوتے ہیں افاقہ اور افادہ ایک ڈیڑھ ماہ بعد بھی ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ صبح وشام نارنگی رنگ کی رنگین شعاعوں سے تیار شدہ پانی کی ایک خوراک لیں۔ اس سے آٹھ دس دن میں مریض کو دست آنے شروع ہوں گے جس کے ذریعہ خراب مواد جسم سے خارج ہوتا رہے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست کتب

2015ء

زاویہ پبلشرز

قرآن و حدیث اور دیگر اسلامی کتابوں کا اشاعتی مرکز
8/C دربار مارکیٹ، لاہور
Ph: 042-37248657 E-mail: zaviapublishers@gmail.com

سیرۃ النبی / احادیث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور دو جہاں حضور نبی رحمت ﷺ کی بارگاہ عالی میں ادارے کا ادنیٰ سا ارمغان عقیدت و محبت

سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرۃ خیر العباد

المعروف

سیرت شامی

حضرت امام محمد بن یوسف الصالحی الشامی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت طیبہ پر شہرہ آفاق کتاب کا ایمان افروز اور روح پرور ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی فاضل دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے بہار آفریں قلم سے، ادارہ کی جانب سے پہلی دفعہ اردو زبان میں زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آ چکا ہے جو سیرت کے موضوع پر ایک ایسی علمی دستاویز ہے جس کے بغیر لائبریری نامکمل متصور ہوگی اور سیرت پاک کا خصوصی مطالعہ کرنے والوں کے لیے گراں بہا تحفہ ہے۔

سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرت خیر العباد	(اول، دوم)	امام محمد بن یوسف الصالحی الشامیؒ	1080
سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرت خیر العباد	(سوم، چہارم)	امام محمد بن یوسف الصالحی الشامیؒ	1080
سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرت خیر العباد	(پنجم، ششم)	امام محمد بن یوسف الصالحی الشامیؒ	1080
سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرت خیر العباد	(ہفتم، ہشتم)	امام محمد بن یوسف الصالحی الشامیؒ	1080
سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرت خیر العباد	(نہم، دہم)	امام محمد بن یوسف الصالحی الشامیؒ	زیر طبع
سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرت خیر العباد	(گیارھویں، بارھویں)	امام محمد بن یوسف الصالحی الشامیؒ	زیر طبع

الخصائص الکبریٰ

حضور نبی کریم ﷺ کے دو ہزار سے زائد معجزات و خصوصیات اور سیرت مبارکہ کا حسین تذکرہ

مصنف: حضرت علامہ جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی رحمۃ اللہ علیہ   ترجمہ: حضرت علامہ مفتی سید غلام معین الدین نعیمی

قیمت: -/800 روپے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت شان، خصوصیات، شمائل مبارکہ، معجزات، آپ کی تعظیم وتوقیر اور امت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقوق کے بیان میں کوثر و سلسبیل سے دھلی ہوئی زبان میں ایک شاہکار کتاب جس کے ہر ہر لفظ سے محبت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چشمے پھوٹتے ہیں۔

مصنف: حضرت قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ: حضرت علامہ مفتی سید غلام معین الدین نعیمی قیمت: -/580 روپے

رخِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر عام فہم زبان میں ایک جامع اور مستند کتاب

مصنف: مرزا ریاض احمد (ناظم اعلیٰ ادارہ تعلیم القرآن، لاہور)

قیمت: -/480 روپے

سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر ایک مختصر، باحوالہ اور جامع تحریر

مصنف: علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ قیمت: -/300 روپے

سیرتِ رسولِ عربی

آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت، شمائل، معجزات وخصوصیات اور امت پر آپ کے حقوق کے بیان میں تخریج شدہ مستند کتاب

مصنف: علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ قیمت: -/300 روپے

انوارِ جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصافِ جمیلہ اور کمالاتِ جلیلہ پر امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز کے والد گرامی امام المتکلمین مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ کے بہار آفریں قلم سے ایک مستند کتاب

قیمت: -/400 روپے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیات

حضرت علامہ امام عبدالرحمٰن جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب "الخصائص الکبریٰ" میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درج کردہ فضائل وخصوصیات کا بہترین مجموعہ

قیمت: -/160 روپے

سرکار کی شان بزبانِ قرآن

پروردگار عالم نے اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو شان اور فضل وکمال عطا فرمایا ان کا تذکرہ بڑے ہی من موہنے انداز میں ان آیات قرآنیہ کی روشنی میں کیا گیا ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں نازل فرمائیں۔ جس کا مطالعہ بڑا ہی ایمان افروز ہے۔ مصنف: شیخ محمد فیض چشتی قادری قیمت: -/350 روپے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

افضل الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قرآن پاک اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں حضرت خاتم النبیین امام الانبیاء محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات عالیہ اور خصائل حمیدہ کا بیان آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جامع کمالات انبیاء ہونے کا ذکر اور تمام انبیاء کرام اور رسولانِ محتشم سے افضل ہونے کا تذکرہ

مصنف: حضرت پیر سید محمد حسین شاہ علی پوری قیمت: -/200 روپے

جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلطانِ حسینانِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خالق کائنات نے جو حسن و جمال اور صوری و معنوی خوبیاں عطا فرمائی ہیں۔ ان کا ذکر دلپذیر بڑے ہی خوبصورت اور دل موہ لینے والے انداز میں کیا گیا ہے۔

مصنف: علامہ سید شاہ تراب الحق قادری

قیمت: -/200 روپے

صورت و سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قرآن وحدیث کی روشنی میں فضائل درود شریف، مختلف معروف درود پاک کا مجموعہ اور سر مبارک کے بالوں سے پاؤں مبارک کے ناخنوں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعضاء مبارک کی صوری و معنوی خوبیوں کے مشمولات پر ایک خوبصورت کتاب

مصنف: علامہ قاری غلام رسول ایم اے قیمت: -/300 روپے

بے مثل ولادت و سیرتِ طیبہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرورِ عالمیاں حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شجرہ طیبہ، ولادت باسعادت کا تحقیقی مطالعہ آپ کے اسمائے گرامی کی خصوصیات، آپ کا خلق عظیم، سیرتِ طیبہ کا اجمالی تذکرہ اور معجزات خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآنی آیات، احادیث مبارکہ، تفاسیر اور کتب سیر کی ایمان افروز عبارات، حوالہ جات اور نعتیہ اشعار سے مزین کتاب

علامہ محمد عبدالخالق توکلی قیمت: -/350 روپے

عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایمان ایک دولت لازوال ہے۔ اس نعمت کا حصول، توحید کا اقرار کرنے، دل کی گہرائیوں سے اس کی تصدیق کرنے، رسولوں اور فرشتوں پر ایمان لانے اور عقیدہ قیامت اپنا لینے سے ہے مگر تکمیل ایمان کی شرط محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلق ہے۔ یہ جذبہ دل میں موجزن نہ ہو تو ایمان نامکمل ہے۔ اس جذبہ سرمدی کو بیدار کرنے اور عشق نبی کی آگ کو تیز تر کرنے کے لیے یہ کتاب ایک نسخہ کیمیا ہے۔

مصنف: منصور احمد بٹ

قیمت: -/500 روپے

عکس سیرت سیریز

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو محامد و کمالات عطا فرمائے اس پیکر جمیل کو جس شان زیبائی اور صوری و معنوی خوبیوں سے مزین کیا اس کی ایک ایک ادا ایمان پرور اور ایک ایک انداز روح افزا ہے۔ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دل موہ لینے والی زندگی کے مختلف گوشوں کا الگ الگ عنوانات کے تحت ذکر جمیل ملاحظہ کیجئے۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیارا بچپن	منصور احمد بٹ (تمغہ صدارت)	-/300
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے جرنیل	منصور احمد بٹ (تمغہ صدارت)	-/300

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہماری شاہکار علمی وادبی کتب

زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ ۰ لاہور
voice: 042-37300642 - 042-37112954 - 042-37248657
Email : zaviapublishers@gmail.com

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook